آفاقی معلومات کا علمبردار

ماہنامہ روحانی

آئینہ قسمت ®

مارچ ۲۰۰۵

سید انتظار حسین شاہ

Scanned with CamScanner

بیادحضرت میراں حسین زنجانیؒ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویریؒ لاہور

بانی ادارہ منجم اعظم الحاج سیدناظر حسین شاہ زنجانی قدس سرہ العزیز

A.B.C سے باقاعدہ منظور شدہ اشاعت

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت لاہور

آفاقی علوم کا علمبردار

جلد نمبر 57 | MARCH 2005 | شمارہ نمبر 12

چیف ایڈیٹر	شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی
مینجنگ ایڈیٹر	سیدہ الیس زنجانی
سب ایڈیٹرز	شہزادہ سید مصور علی شاہ زنجانی ڈاکٹر اعجاز حسین بٹ

مجلس مشاورت
- مخدوم سید چن پیر قادری ● چودھری واجد علی خان ● سید محمد رضا زیدی ● پروفیسر توفیق بٹ
- مخدوم سید افضال حسین شاہ زنجانی ● ڈاکٹر اجمل نیازی ● علامہ صمصام الدین ● محمد سلیم نقشبندی

جانشین خاندانِ زنجانیہ عالیہ ☆ شہزادہ سید مصور علی شاہ زنجانی ☆ شہزادہ سید محمد علی شاہ زنجانی ☆ شہزادہ سید محسن علی شاہ زنجانی

مشیر قانونی ◄ طالب علی غضنفر ایڈووکیٹ ◄ محمد عامر چوہان ایڈووکیٹ | معاونین: منظور علی، عبدالحمید | کمپوزنگ: اصغر علی بھٹہ / سرفراز ظہیر سیفی

قیمت صرف اس شمارہ کیلئے 50 روپے

سالانہ چندہ 400 روپے
لائف ممبر شپ 7000 روپے

بیرون ممالک سالانہ چندہ

لائف ممبر شپ 505 ڈالر
مڈل ایسٹ 2000 روپے
انڈیا، ایران، سری لنکا 2000 روپے
یورپ، فار ایسٹ 3000 روپے
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا 3000 روپے

فہرست مضامین

اداریہ	3	شرف زہرہ	38
کراچی سونامی لہروں سے کیسے بچا	4	شرف شمس	54
عالمی سیاسی پیشگوئیاں	7	ابجد نجوم	58
اُمت مسلمہ امریکی بم کی زد میں	8	لکی نمبرز کے فارمولے	64
نوروز عالم افروز 2005ء	10	آپ کا مارچ 2005 کیسا رہیگا	68
لوحِ محفوظ	20	قلمی دوستی	77
دربارِ مصطفائی کا روحانی فیض	28	سوال جواب	78
شرف مریخ	32	ایڈوانس لکی نمبرز	79

ہیڈ آفس
فون: 042-5752277
042-5872277
فیکس: 042-5755253
موبائل: 0300-9456949
کاشانۂ زنجانی 125-D گلبرگ ''II'' لاہور

کراچی آفس
فون: 021-2217544
موبائل: 0300-2110467
کاشانۂ زنجانی آرام باغ روڈ کراچی - 74200

سید انتظار حسین زنجانی ایڈیٹر / پبلشر نے حیدری پریس ریلوے روڈ لاہور سے چھپوا کر کاشانہ زنجانی 125-D گلبرگ 2 لاہور سے شائع کیا

Scanned with CamScanner

نعت

یوسف حبیبؐ کبریا کا انتظار رکھ
راہ میں بچھا بچھا کے چشم انکسار رکھ

راہِ ھدیٰ نبیؐ کے نقوشِ قدم میں ہے
پیشِ نظر نقوشِ قدم کی بہار رکھ

بابِ حرم پہ' دستکیں دے تیری التجا
اس رابطے کو صبح و شام استوار رکھ

خوشبوئے حبِ مصطفیٰؐ جو بانٹتا پھرے
فکر ونظر کے ایسے گل سے تو بھی پیار رکھ

رشکِ گلستان' اس کی بدولت ہیں دشت بھی
یادِ نبی سے اپنے دل کو لالہ زار رکھ

عشقِ نبیؐ ہے اصل علامت' حیات کی
عشقِ نبیؐ سے زندگی کو تابعدار رکھ

یوسف یہی تو حبِ نبیؐ کی بہار ہے
سینے کو خوں چکیدہ[1] تو دل کو فگار رکھ

1۔ 92ء سے دل کا بائی پاس آپریشن کرا چکا ہوں۔

ہدیہ عقیدت : الحاج حکیم یوسف عزیز

منقبت مولیٰ علیؑ

بڑی خوش قسمتی ہے خوگرِ مدح و ثنا ہونا
مگر دشوار ہے مدحِ علیؑ کا ادا ہونا

بیاضِ دل پہ لکھ جانا مولا علیؑ مولا
اسے کہتے ہیں اہلِ حق مقدر کارسا ہونا

نبوت کے سوا سب کچھ علیؑ ہیں بعد پیغمبرؐ
غدیرِ خم کے میدان میں یہی تھا فیصلہ ہونا

بہر معنی یہ مولا ہیں علیؑ سطحِ پیمبرؐ پر
کہاں ممکن نبوت کا امامت سے جدا ہونا

بغیرِ اُلفتِ آلِ محمدؐ اے مسلمانو!
کبھی ممکن بھی ہے اجرِ رسالت کا ادا ہونا

سمٹ آئینگے سارے فاصلے طولِ مسافت کے
علیؑ کا نام لے کر عازمِ کرب و بلا ہونا

ہدیہ عقیدت : جناب معجز جونپوری

ہمہ قسم اخبارات رسائل کا مرکز
طاہر نیوز ایجنسی
عارف بازار بوہرے والا ☎ 537498

(1) جہاں تک ممکن ہو سکے اسلامی ممالک میں فتنہ و فساد، شورش اور بدامنی پھیلاؤ۔

(2) مسلمانوں کے درمیان شرک و بت پرستی کے آداب و رسوم کو مٹانے کے بہانے شعائر اللہ کے خلاف فتوی جات کا اجراء۔

(3) مکہ مدینہ اور دوسرے شہروں میں جہاں تک ہو سکے مسلمانوں کی زیارت گاہوں اور مقبروں کی تاراجی۔

(4) مسلمانوں کو عبادات سے روکا جائے۔ عبادات کے وجوب کے بارے ان کے دلوں میں شکوک پیدا کئے جائیں۔ اِس طرح مجالس و اجتماعات پر پابندی لگائی جائے۔

(5) علماء و مراجع حضرات کو خرید کرنا۔ اپنے ہی بندے شیعہ سنی مذہب کی ریسرچ میں چھوڑ کر انہیں P.H.D کرا کے دونوں فرقوں میں چھوڑ دینا۔

(6) اپنے افراد الازھر یونیورسٹی، نجف و کربلا اور استنبول کے علمی و دینی مراکز میں اُتارنا۔

(7) بدگمانی اور سوءِ تفاہم کے ذریعہ شیعہ سنی مسلمانوں میں مذہبی اختلافات پیدا کرنا۔ دونوں فرقوں کی طرف سے ایک دوسرے کے خلاف اہانت آمیز اور تہمت آمیز باتیں لکھنا۔

دیکھئے آج دشمن اپنی ہر سازش کو کامیابی سے طے کر چکا ہے۔ ایک مسلمان خدا اور رسول سے اتنا نہیں ڈرتا جتنا امریکہ سے ڈرتا ہے۔ امریکی بم کے آسمان سے گرنے کا ڈر رہتا ہے مگر خدائی بم کے آسمان سے گرنے کا کوئی احساس نہیں رکھتا۔ خدا نے قرآن میں بجا طور پر فرمایا: **افلا یتدبرون القرآن ام علیٰ قلوب اقفالھا** (کیا تم قرآن میں غور نہیں کرتے یا تمہارے دلوں پر تالے لگے ہوئے ہیں؟) **لا تعمی الابصار ولکن تعمی القلوب التی فی الصدور** (کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ سینوں میں جو دل ہیں وہ بھی اندھے ہو جاتے ہیں) ہم مسلمانوں کے دلوں پر تالے لگ چکے ہیں۔ ہمارے دل اندھے ہو چکے ہیں۔ ہم اسلام کے دائرے میں رہتے ہوئے بھی اپنے ہی ہاتھوں اسلام کا گلا گھونٹ رہے ہیں اور ہماری اس حالت پر خدا حیرانگی کے ساتھ ہم سے پوچھ رہا ہے "**ارضیتم بالحیوۃ الدنیا من الاخرۃ**" کیا تم راضی ہو گئے حیات دُنیا پر آخرت کے بدلے؟ آج مسلمان کی رضا اس میں ہے کہ دُنیا ملے جبکہ ذات واجب کہتی ہے "**لا یرضی لعبادہ الکفر**" آج ہم فسق و فجور میں جکڑ چکے ہیں جبکہ ذات واجب کہتی ہے "**فان اللہ لا یرضی عن القوم الفاسقین**" قرآن کہتا ہے کہ ایک نمازی "**وجھت وجھی للذی فطر السموٰت والارض**" کہہ کر نماز میں اپنی تمام تر توجہات خالق حقیقی کی جانب مبذول رکھتا ہے لیکن آج کل کا کیسا مسلمان ہے؟ جو نمازیوں کی صف میں اپنی تمام تر توجہات ذکر خدا کرنے والوں کے اجسام کو خود کش حملے کے ذریعے ٹکڑوں میں تبدیل کرنے کی طرف مبذول رکھتا ہے۔ قرآن نے بتایا کہ مسلمان وہ ہوتا ہے جو رحمٰن کی آیات کو سن کر "**خروا سجدا و بکیا**" کہ روتے روتے سجدے میں گر پڑتا ہے لیکن آج اسی مسلمان کے ہاتھوں بلاسٹ کئے گئے بم سے رحمٰن کی آیات آگ کے شعلوں میں جلتی دکھائی دیتی ہیں۔ قرآن نے بتایا کہ مسلمان کی شان "**یقاتلون فی سبیل اللہ**" ہے لیکن آج مسلمان اللہ کے گھر میں آئے ہوئے دوسرے مسلمان کو ہی قتل کر رہا ہے؟ ایک دور تھا جب اسلام میں کفار کے حملے کے پیش نظر مسلمانوں کو عبادت کے وقت پہرہ دینا پڑتا تھا۔ مگر آج ایک مسلمان عبادت کے وقت دوسرے مسلمان کے حملے کے خوف سے پہرہ دیتا نظر آتا ہے۔ پس ایسے ہی انسانوں کیلئے خدا نے فرمایا ہے کہ: ترجمہ: "کیا بدکاری کرنے والے یہ سمجھتے ہیں کہ ہم اُن کو ایمان داروں کی فہرست میں لا کھڑا کر دیں گے۔ اُن کی حیات و موت ہمارے نزدیک یکساں ہے۔" (الجاثیہ)

بلا تفریق ہر صاحب مسلک سے میری التجا ہے کہ یہ وقت آپس میں لڑنے اور اختلاف کرنے کا نہیں ہے۔ یہ لڑنا اور اختلاف کرنا ہمارے اپنے گھر کا مسئلہ ہے۔ آج تک امریکہ نے یہ نہیں کہا میں اہل سنت کا دشمن ہوں یا میں اہل تشیع کا دشمن ہوں بلکہ اُس کا ایک ہی نعرہ ہے کہ میں "اسلام" کا دشمن ہوں۔ شیعہ سنی اسلام کے دو ستون ہیں۔ آپس کے اختلافات کو بھلا کر ایک ہی مرکزیت پر آجائیں۔ یہ وقت اسلام پر مشکل وقت ہے۔ حضور پاکؐ نے ہر جنگ میں آلؑ اور اصحابؓ دونوں کو ساتھ رکھا اور جب اسلام پر خطرہ آیا تو آلؑ اور اصحابؓ دونوں نے قربانیاں دیں۔ دونوں کی قربانیوں کی بدولت ہی اسلام ہم تک پہنچا لہذا آلؑ اور اصحابؓ کو ماننے والے مسلمانوں سے گزارش ہے کہ آپ بھی انہی کے ماننے والے ہیں لہذا جس طرح اُنہوں نے مل کر اسلام بچایا آپ بھی اس مشکل وقت میں متحد ہو جائیں ایک دوسرے کی مخالفت کی بجائے یہودیت کے مرکز کی مخالفت پر کمربستہ ہو جائیں اور اگر بکھر گئے تو یوں ہی تباہ ہو جاؤ گے کہ تمہیں تباہ کرتے دشمن کو کچھ دیر نہ لگے گی۔ جس طرح مسلمان کے ذہن میں ہلکا سا بھی یہ تصور اگر ہے کہ اس نے رسول پاک کا سامنا کرنا ہے تو غیرت کا تقاضا پھر یہی ہے کہ دُنیا کو دین پر ترجیح دینے کی بجائے دین کو ہی دُنیا پر ترجیح دے گا۔ دُنیا آنے جانے والی چیز ہے جبکہ اسلام تا ابد مسلمان کا ساتھی ہے اور اُسے خدا اور رسولؐ سے ملانے والا ہے۔

مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب دستیاب ھیں طاہر بک سٹال پرانا لاری اڈا۔ دیپالپور ☆ افضل نیوز ایجنسی چوک یادگار پشاور

Scanned with CamScanner

2005 نوروز عالم افروز

نوروز عالم افروز پر ''لوح محفوظ'' کا شہزادہ حافظ سید محسن علی زنجانی کی طرف سے آپ کیلئے خاص روحانی تحفہ (تفصیلات اسی شمارہ میں ملاحظہ کریں)

☆**ازتحریر: منجم و عامل شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی** ......بفضل تعالیٰ عزوجل بہ طفیل حضور پُرنور سید یوم النشور حضرت محمد مصطفیٰؐ بتصدیق امام المشارق والمغارب امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام نوروز 20 مارچ 2005ء 7 چیت 2062 بکرمی 9 صفر 1426 ہجری بروز اتوار 17 بجکر 34 منٹ شام پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم تحویل آفتاب لاہور کے افق پر یونانی زائچہ میں برج...... طلوع ہوگا۔

نوٹ: چونکہ نوروز کا وقت پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم تحویل آفتاب کے مطابق ہے لہٰذا اس کا اطلاق ہر شہر اور قصبہ پر یکساں ہوگا۔ مقامی وقت کو جمع یا نفی کرنے کی ضرورت نہیں۔ مبارک و مستجاب وقت سے مومنین یکساں استفادہ فرمائیں۔ بیرون ملک رہنے والے بہن بھائی نوروز کا پاکستان وقت 17 بجکر 34 منٹ سے نفی 5 گھنٹے کرلیں تو 20 مارچ 12 بجکر 50 منٹ گرین وچ کا وقت نکل آئے گا اس وقت میں گرین وچ سے اپنے ملک کا معیاری وقت جمع یا نفی کرلینے سے آپ کو اپنے ہاں کا نوروز کا وقت مل جائے گا۔

قدیم زمانہ سے منجمین میں رواج چلا آرہا ہے کہ جب شمس برج حمل میں صفر درجہ صفر دقیقہ پر داخل ہوتا ہے تو منجمین اس وقت کو نہایت متبرک اور معتبر جانتے تھے اور جانتے ہیں۔ کیونکہ شمسی سال کی ابتداء اس وقت ہوئی تھی اور مہینوں کے نام بھی ان ہی بارہ بروج سے متعلق و منسوب تھے۔ حقدمین اس وقت خاص کے تحت زائچہ کشید کرکے دنیا میں یا خاص خاص ملکوں میں ایک سال کے اندر وقوع پذیر ہونے والے اچھے برے واقعات کا اظہار کرتے ہیں۔ ہم نے چاروں نوروز کے ساتھ پاکستان کا زائچہ کشید کیا ہے لہٰذا ہم ان سے ملکی احوال بیان کریں گے۔ یہ زائچے بھی اوتاد کہلاتے ہیں یعنی زائچہ سال نو اوتاد اول حمل سے شروع ہوگا۔ دوم اوتاد تحویل شمس در سرطان' سوم اوتاد تحویل شمس در میزان' چہارم اوتاد تحویل شمس در جدی جب یہ چاروں زائچے درست بن جاتے ہیں تو 3,3 ماہ یا موسموں کی روشنی میں احکامات صحیح ترین اخذ کئے جاتے ہیں۔ پھر یہ کہ زائچہ اول بادشاہ سال کے درجہ کے مساوی زائچہ دوم وزیر سال زائچہ سوم سپہ سالار جبکہ زائچہ چہارم مشیر سال کہلاتا ہے۔ یہ تو اصلی نوروز ہے۔ قدیم یونانیوں کے اصول کے تحت ہوتا ہے۔ اہل ہند نوروز یکم چیت کو کہتے ہیں۔ یہ قمری ہوتا ہے اور اس کے تحت نوروز کی سواری اور ان کے ادھیکار (وزیر سپہ سالار وغیرہ) مقرر کرتے ہیں۔ اب یونانی نوروز کو بھی ہندوستان کی تمام جنتریاں جگہ دے رہی ہیں۔ جو محض نئی اختراع ہے۔ اس اختراع کو ابھی سو برس بھی نہیں ہوئے مگر یہ صرف ہندوؤں کے اصول کے تحت ہے۔ ورنہ دنیا کے کسی خطہ میں بھی عجیب و غریب سواری رنگ برنگ دیومالائی احوال کا وجود نہیں صرف سیدھے سادھے مسلمان اس کو فرد اعظم تصور کرنے لگے ہیں۔ یہ سب محض اہل ہند کے طریق کے تحت ہوتا ہے۔ نوروز 2005 بمطابق اہل یونان صدی کا 38040 واں اور 105 واں نوروز 20 مارچ 2005 بروز اتوار ہوگا۔ انشاءاللہ

نوروز تاریخی' اسلامی اور معاشرتی پہلو سے

نوروز اور لغت عرب: جیسا کہ نوروز سے ظاہر ہے کہ یہ فارسی زبان کے دو الفاظ کا مرکب ہے ''نو'' اور ''روز'' یعنی نیا دن۔ یہ عربی لفظ نہیں ہے لیکن جس طرح سے اور بہت سے الفاظ عربی زبان میں داخل ہوئے اور استعمال ہونے لگے اسی طرح یہ بھی عربی میں استعمال ہوا ہے۔ چنانچہ روایات میں بھی اسی طرح سے آیا ہے۔ شیخ فخر الدین طریحی مجمع البحرین میں اس ضمن میں اپنی تحقیق یوں سپرد قلم کرتے ہیں۔ **فی الحدیث ذکر النیروز وھو فیعول بفتح الفاء و سکون الیاء والنیروز بالواو ولغہ ہ** یعنی حدیث میں النیر وز استعمال ہوا ہے اور یہ فیعول کے وزن پر ہے۔ اس کی ف پر زبر ہے اور ی ساکن ہے اور یہ واو کے ساتھ النوروز بھی استعمال ہوا ہے۔ شیخ طریحی مزید فرماتے ہیں کہ **قال فی المصباح والیاء اشھر من الواو بفقد فوعول فی کلام العرب' وھو معرب** یعنی مصباح میں ہے کہ یاء کے ساتھ اس کا ہونا واو کی نسبت زیادہ مشہور ہے البتہ فوعول کا وزن عربی زبان میں نہیں اور اسے غیر زبان سے عربی

مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب دستیاب ہیں

☆فہیم بکڈ پو شاہی بازار شہداد پور سندھ ☆ادارہ اسلامیات۔ منڈی بہاؤالدین

میں لایا گیا ہے۔

تاریخی حیثیت :اس حوالے سے تفصیلی وتحقیقی بحث اس مختصر سے مقالے کی حدودومقاصد سے ماوراء ہے۔البتہ اس ضمن میں چند ایک باتیں قارئین کے لئے مفید مطلب ہیں۔بعض کہتے ہیں کہ سب سے پہلے اس دن کی بنیاد جمشید نے رکھی تھی چونکہ وہ اس دن جنگ کے لئے روانہ ہوا تھا اور اس میں اسے فتح ہوئی۔بعض کہتے ہیں کہ سب سے پہلے فریدون نے اس دن کو عید کی حیثیت دی۔تاریخ کے مطابق نوروز ہمیشہ یکم فروردین (21 مارچ۔ایرانی کیلنڈر کے پہلے روز) ہی کو نہیں رہا بلکہ کبھی اردی بہشت میں آیا اور کبھی کسی اور مہینے میں مثلاً لغت نامہ دھخدا کے مطابق دردورہ ساسائیاں موسم این جشن با گردش سال تغیری کرد۔یعنی ساسانیوں کے زمانے میں اس جشن نوروز کا موسم گردش سال کے ساتھ بدل جاتا تھا۔گویا نوروز نہ چاند کے حساب سے معین رہا اور نہ گردش خورشید کے اعتبار سے کبھی کسی واقعہ کی مناسبت سے اور کبھی کسی دور میں سال کے آغاز کے لحاظ سے اور کبھی کسی اور بنیاد پر اس کا تعین ہوتا رہا۔نوروز کے تعین کے بارے میں تاریخی تحولات کا خلاصہ فرہنگ عمید نے یوں بیان کیا ہے۔نوروز'روز نو'عید اول سال روز اول فروردین کہ جشن ملی ایرانیان است'نوروز سلطانی ہم می گویند'نوروز در زمانہا کی قدیم در اول بہار ہنود بلکہ در فصول می گشت وگاہ بہ بہار وگاہ بہ تابستان گاہ بہ زمستان می افتاد در سال 471 ہجری قمری بفرمان جلال الدین مکل شاہ سلجوتی حکیم عمر خیام وچند منجم دیگر تقویم جلالی را تنظیم کردند و نوروز را در روز اول بہار یا نحسین روز برج حمل قرار دادند۔یعنی نوروز'روز نو'نیا دن'سال کے آغاز کی عید'فروردین کا پہلا دن کہ جو ایرانیوں کا قومی تہوار ہے۔اسے نوروز سلطانی بھی کہتے ہیں۔قدیم زمانوں میں نوروز موسم بہار کے شروع میں نہ ہوتا تھا بلکہ مختلف موسموں میں آتا رہتا تھا۔کبھی بہار میں آجاتا'کبھی موسم گرما میں اور کبھی سردیوں میں جا پڑتا۔471 ہجری قمری میں جلال الدین ملک شاہ سلجوتی کے حکم پر حکیم عمر خیال اور چند دیگر منجمین نے تقویم جلالی تیار کی اور بہار کے آغاز میں یا برج حمل کے پہلے دن کو نوروز قرار دیا۔

روایات کی نظر سے :روایات میں نوروز کے بارے میں ظاہراً دو طرح کا ردعمل دکھائی دیتا ہے۔اہل سنت کے مصادر میں اس کا کچھ زیادہ ذکر نہیں ہے البتہ شیعہ کتب میں اس ضمن میں متعدد روایات ہیں دونوں طرح کی روایات کا کچھ نمونہ ذیل میں پیش کیا جاتا ہے۔

ایک رخ: آلوسی بلوغ الارب ج ایک میں نقل کرتے ہیں۔انصار نے نوروز اور مہرجان کی عید کا ذکر حضرت رسول اکرمؐ کی خدمت میں کیا تو آپؐ نے فرمایا۔اللہ تعالیٰ نے مجھے اس سے بہتر (فطر اور اضحیٰ کی عید) عطا فرمائی ہے۔(مہرجان) بھی نوروز کی طرح کی ایک عید تھی اسے فارسی میں مہرگان کہتے ہین۔اسی مناسبت سے کہ یہ ایرانی کیلنڈر کے مطابق مہر کے مہینے میں ہوتی تھی۔ایران میں اسلام کے ورود کے بعد مہرگان کا جشن ختم ہو گیا۔مناقب ابن شہر آشوب میں ہے۔

> حُکِیَ اَنَّ الْمَنْصُوْرَ تَقَدَّمَ اِلٰی مُوْسٰی بِنْ جَعْفَر بِالْجُلُوْس لِلتَّهْنِئَةِ فِیْ یَوْمِ النیروز و قبض مَایُحْمَلُ اِلَیْهِ فَقَالَ علیه السلام الی قد فَتَشْتُ الاخبَار عَنْ جَدی رَسُول اللّٰه صَلی اللّٰه عَلَیهِ وَسَلم فَلَمْ اجد لهذا العید خَبَراً وَاِنَّهُ سُنَّةٌ لِلْفُروس و مَحَاهَا الْاِسْلَامَ وَ مَعَاذ اللّٰه اَنْ نحی مَامحاهُ الاسلامُ فقال المنصور اِنَّمَا نَفْعَلُ هٰذا سِیَاسَةٌ لِلْجُنْدِ فَسَاءَ لُتَکَ بِاللّٰه العَظِیْم اِلاَّ جَلَسْتَ فَجَلَسَ٥

حدیث کا مفہوم کچھ یوں ہے خلیفہ منصور عباسی نے حضرت امام موسیٰ بن جعفر علیہم السلام سے خواہش کی کہ وہ نوروز کی نشست رکھیں اور ہدیے کے طور پر لوگ جو کچھ لائیں اسے قبول فرمائیں۔امام نے جواب دیا کہ میرے جد بزرگوار حضرت رسول اکرمؐ کی روایات میں ایسی کسی عید کا ذکر نہیں ہے یہ تو پارسیوں کی رسم ہے اور اسلام نے اسے محو کر دیا ہے۔معاذ اللہ میں ایسی رسم کا احیاء کیوں کروں کہ جسے اسلام نے محو کر دیا ہے۔منصور کہنے لگا یقین کیجئے ہم ایسا فوجی ضرورت اور حکمت عملی کے طور پر کرتے ہیں۔خدائے بزرگوار کے نام پر ایسا ضرور کیجئے کیونکہ یہ اسلامی لشکر کی ضرورت کا تقاضا ہے لہٰذا امام نے ایسا ہی کیا۔

دوسرا رخ :دعائم السلام میں ایک روایت ہے کہ جس کے مطابق نوروز کے موقع پر حضرت امیر علیہ السلام کی خدمت میں حلوا ہدیہ کیا گیا تو آپؐ نے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟جواب دیا گیا کہ آج نوروز ہے اور یہ اسی مناسبت سے ہے تو فرمایا کہ اگر نوروز حلوا ہدیہ کرنے کا نام ہے تو یہ ہر روز کرو۔مصباح المتہجد میں ہے کہ:

> روی المعلی بن خنیس عن مولانا الصادق فی یوم النیروز فاغتسل والبس انظف ثیابک و تطیب باطیب طیبکَ و تکون صائما ذلک الیوم فاذاصلیت النوافل والظهر والعصر ...... وتسجد بعد فراغک من الرکعات سجده الشکر و تدعوا فیها بهذا الدعا ...... وبارک لنا فی یومنا هذا الذی فضلته و کرمته و عظمت خطره٥

یعنی معلی بن خنیس نے امام صادقؑ سے روایت کی ہے کہ آپ نے نوروز کے بارے میں فرمایا۔جب بھی نوروز آئے تو غسل کرو پاکیزہ ترین لباس زیب تن کرو اور بہترین خوشبو لگاؤ۔روزہ رکھو اور ظہر وعصر کے نوافل کے بعد سجدہ شکر ادا کرو اور اس کے بعد یہ دعا پڑھو"اور اس دن میں ہمیں برکت عطا فرما کہ جسے تو نے فضیلت اور بزرگواری عطا کی ہے اور جسے تو نے بہت عظمت دی ہے"یہ پوری دعا مفاتح الجنان میں نقل کی گئی ہے اور اس دن کے آداب

مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب دستیاب ہیں
بک ورلڈ۔چھپڑ بازار۔چکوال ☆ سلطان نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ۔لاہور

اسی روایت کی روشنی میں وہاں درج کئے گئے ہیں۔

بعض روایات ایسی بھی ہیں۔نوروز ہی کو اللہ نے عالم زد میں بندوں سے پیمان لیا یہی وہ پہلا دن ہے کہ جس میں سورج نے چمکنا شروع کیا۔اسی دن حضرت نوحؑ کا سفینہ کوہ جودی پر آ کر ٹھہرا۔یہی وہ پہلا دن ہے کہ جب جبرائیلؑ رسول اکرمؐ پر نازل ہوئے۔یہی وہ دن ہے کہ جس میں رسول خداؐ نے اپنے اصحاب کو حکم دیا کہ امیرالمومنین علیؑ کی بیعت کریں۔اسی دن حضرت علیؑ نے نہروان میں خوارج پر کامیابی حاصل کی۔اسی دن حضرت قائم آل محمدؐ ظہور فرمائیں گے اور اسی دن آپ دجال پر غلبہ حاصل کریں گے۔اسی دن حضرت علیؑ نے رسول خداؐ کے دوش مبارک پر چڑھ کر بتوں کو توڑا۔اسی دن حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بھی بتوں کو توڑا۔اسی طرح اور بھی متعدد واقعات اور تاریخی حوادث کو روایات میں اس دن سے منسوب کیا گیا ہے۔جناب سید جواد عدرسی نے فارسی زبان میں ایک مفید مقالہ بعنوان بررسی اجمالی نوروز در تاریخ و اسلام تحریر فرمایا ہے جسے مجلہ نور علم نے اپنے شعبان 1407 ہجری کے شمارے میں شائع کیا ہے۔ان روایات کے لئے ہم نے مجملاً اسی مقالے سے استفادہ کیا ہے۔

روایات کا ایک جائزہ: روایات سے جو مجموعی تاثر ملتا ہے اسے ہم ذیل میں نکات کی صورت میں ذکر کرتے ہیں۔نوروز کو کوئی اسلامی شرعی حیثیت حاصل نہیں ہے بلکہ حضرت علی علیہ السلام سے مروی روایت اور دیگر متعدد روایات سے ظاہر ہوتا ہے کہ نوروز کا ذکر کرنے والوں سے پوچھا گیا کہ یہ کیا ہے؟ اس کے بے ضرر یا مباح پہلوؤں کی تاکید کی گئی۔جیسے ہدیہ پیش کئے جانے والی روایت سے ظاہر ہوتا ہے۔اسلام کی مسلمہ عیدوں کی طرف متوجہ کیا گیا ہے اور ان کی اہمیت پر زور دیا گیا۔پارسیوں کے تہوار کے حوالے سے اسے کبھی قبول نہیں کیا گیا بلکہ اس کے اس پہلو کو محو کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا جیسا کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی حدیث سے ظاہر ہوتا ہے اس کا جو پہلو اسلامی معاشرے اسلامی تحریک اور مسلمانوں کے لئے مفید ہو سکتا ہے۔اس سے استفادہ کی اجازت دی گئی۔یہ بات بھی امام موسیٰ کاظمؑ سے مروی روایت ہی سے ظاہر ہوتی ہے۔سب سے بڑھ کر کہ نوروز کے ایک وسیع مفہوم سے استفادہ کیا گیا۔اسلام کا اس حوالے سے اپنا ایک انداز ہے کہ وہ الفاظ اور امور میں موجود مثبت صلاحیت کو پوری قوت سے استعمال کرتا ہے۔احکام اور واقعات سے استفادہ کرتے ہوئے انسانوں کا رخ ان کے حقیقی ہدف یعنی پروردگار عالمین کی طرف موڑ دیتے ہیں۔

مثبت مفاہیم کو ہمہ گیریت دینے میں اسلام اپنی مثال آپ مثلاً ہجرت کا واقعہ پیش آیا۔اس راستے میں اولین مسلمانوں نے زحمتیں اٹھائیں اور اپنے خدا کے ہاں اعلیٰ درجے اور مقامات حاصل کئے۔قرآن حکیم میں مہاجرین فی سبیل اللہ کی بہت ستائش و تمجید موجود ہے۔بعد والے مسلمان سوچ سکتے تھے کہ کیا ہم اس عظیم ثواب سے محروم رہیں گے؟ اسلام نے انہیں اطمینان بخشا اور کہا کہ ہجرت فقط ایک علاقے سے دوسرے علاقے میں اسلام کے راستے میں سفر کا نام نہیں بلکہ یہ تو خارج اور ظاہر میں اس کا ایک مصداق ہے۔حقیقی ہجرت تو گناہ سے نیکی کی طرف اور دنیا سے خدا کی طرف ہجرت ہے۔اسی طرح جہاد کے مفہوم کو بھی اسلام نے ایسی ہمہ گیریت عطا کی۔عید کو بھی ایسا ہی وسیع مفہوم حاصل ہے۔روایات حکایت کرتی ہیں کہ نوروز کے لغوی معنی سے استفادہ کرتے ہوئے بزرگان اسلام نے اسے ایک وسیع تر مفہوم عطا کیا اور اس طرف توجہ دلائی کہ ہر وہ دن جو کائنات میں کسی نئے مرحلے کا نقطہ آغاز تھا وہ گویا نوروز تھا۔ہر وہ دن جو انسان کے لئے تقدیر ساز اور قافلہ انسانیت کے لئے تاریخ ساز تھا نوروز تھا۔جب بھی تاریخ کسی ایسے دن لمحے اور مرحلے سے دوچار ہوگی وہ نوروز ہی ہوگا۔جیسے امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کا دن اور دجال کی ناکامی کا دن گویا اسلام اور حق کی بالادستی کا ہر دن اور باطل و طاغوت کی شکست کا ہر دن نوروز ہے۔اسی طرح انسان کے داخلی شیطان کی شکست اور معنویت و روحانیت کی بالادستی کا ہر دن۔ہر وہ دن جب انسان پستیوں سے نکل کر ملکوت کی طرف اپنے مالک حقیقی کی طرف سفر کا آغاز کرے وہ اس کے لئے نوروز ہے۔

مراسم و سنن کے بارے میں اسلام کا طرز عمل: ویسے تو اس موضوع پر تفصیلی اور تحقیقی گفتگو کی ضرورت ہے یہاں پر ہم اپنے موضوع کی مناسبت سے کچھ عرض خدمت کرتے ہیں۔دوسری قوموں کے مراسم و سنن کے بارے میں اسلام کا رویہ اپنے اصولوں پر مبنی تھا۔اسلام نے سب گرا دو سب کچھ ڈھا دو اور سب کچھ مٹا دو کی پالیسی نہیں اپنائی اور نہ ہی ہر مسئلے اور ہر رسم سے آنکھ موندھ کر سمجھوتہ کر لیا اس حوالے سے اسلام کے طرز عمل کو مختلف جہتوں میں تقسیم کر کے دیکھا جا سکتا ہے۔جو رسوم اور کام اسلامی عقائد اور پروگراموں سے ٹکراتے تھے انہیں مٹا دیا اور ان کے ساتھ ہرگز سمجھوتہ نہیں کیا۔مثلاً ہر اس رسم کو مٹا دیا جس سے بت پرستی کی یاد آتی تھی۔جو مثبت و مفید رسمیں تھیں انہیں تحفظ دیا۔ان کے بارے میں تشویق کی اور ان کا احترام کیا۔مثلاً جناب شیخ صدوق کتاب خصائل میں امیرالمومنین علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ رسول خداؐ نے فرمایا کہ اے علیؑ عبدالمطلب نے زمانہ جاہلیت میں پانچ سنتیں مقرر کیں کہ اللہ تعالیٰ نے اسلام میں جن کی تائید فرمائی اور انہیں باقی رکھا۔پھر آپؐ نے ان کی تفصیل بیان فرمائی۔ان کا خلاصہ یہ ہے کہ باپ کی بیوی کی بیٹوں کے لئے حرمت۔خزانوں اور غنائم کا خمس۔حاجیوں کو پانی پلانا۔قتل کی دیت سو اونٹ۔سات مرتبہ طواف کعبہ۔(تاریخ تحلیلی اسلام ج 1 صفحہ 230) جو

مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب دستیاب ھیں ☆دارالادب بک سیلرز۔میاں چنوں ☆رحمت بکسٹال۔اوکاڑہ

رسمیں کوئی منفی پہلو نہ رکھتی تھیں البتہ کوئی عقیدتی 'الٰہی یا اخلاقی پہلو بھی نہیں رکھتی تھیں ان سے صرف نظر کیا بلکہ انہیں اخلاقی اور الٰہی بنیاد فراہم کی تا کہ امور مہمل اور بے اساس نہ رہیں۔ روایات پر غور کرنے سے یہ مجموعی تاثر ملتا ہے کہ نوروز کے بارے میں اسلامی راہنماؤں نے یہی حکمت عملی اپنائی ہے کہ یہ ایک قومی اور علاقائی تہوار تھا۔ سال کے آغاز پر ہونے کی وجہ سے اور بعض علاقوں کے لوگوں کے اس کے ساتھ گہرے تاریخی روابط ہونے کی وجہ سے اس میں موجود مثبت پہلو کو انسانوں کے پروردگار سے ارتباط کو قوی بنانے کے لئے استعمال کیا اور ساتھ ہی ساتھ اسے مذہبی تہوار اور اسلامی عید کا درجہ بھی نہیں دیا۔

آج کا ایران اور نوروز :ایران میں انقلاب اسلامی کی شکوہ مند کامیابی سے پہلے ایک قومی تہوار کی صورت میں نوروز منایا جاتا تھا اور مجموعی طور پر یہ صورت آج کے ایران میں بھی جاری ہے۔ آج بھی اسی مناسبت سے تقریباً دو ہفتوں کی چھٹیاں سرکاری طور پر ہوتی ہیں اور عوامی سطح پر جشن کی صورت میں ان ایام کو منایا جاتا ہے ایک تو بہار کا آغاز اور پھر سال کا آغاز اور صدیوں کی تہذیبی و تمدنی رسم۔ عوام پورے جوش و خروش سے ان ایام کو مناتے ہیں۔ حضرت امام خمینی رضوان اللہ علیہ بھی اسی مناسبت سے خصوصی پیغام جاری فرمایا کرتے تھے اور آج کل بھی حضرت آیۃ اللہ خامنہ ای اور حضرت خاتمی سال نو کے آغاز اور نوروز کی مناسبت سے پیغام جاری فرماتے ہیں۔ البتہ ان پیغامات کے ذریعے اور ذرائع ابلاغ کے وسیلے سے کوشش کی جاتی ہے کہ عوام ان ایام کو خالص مادی حوالے سے نہ گزاریں اور جشن و عید کا کوئی مفہوم انہیں برائی اور بہکاری کی طرف نہ لے جائے۔ البتہ اس دن کا ایک طرح کا تقدس بھی موجود ہے اور لوگ اس پہلو سے بھی آگاہ ہیں۔ لیکن ہم سے یہ بات مخفی نہیں کہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کا خالص مذہبی اور دینی تہواروں کا عالم ہمارے معاشرے میں کیا صورت اختیار کر چکا ہے۔ شاید مجموعی ور پر ایک نماز عید کے علاوہ سراسر غیر مذہبی بلکہ خلاف مذہب و دین سرگرمیوں کے عروج کا دن بن چکا ہے۔ جبکہ نوروز کو تو وہ مذہبی مقام حاصل نہیں ہے لہٰذا اس موقع پر بے اعتدالیاں امت کے مجموعی انحطاط شدہ مذہبی زوال کا آئینہ دار کہلا سکتی ہے۔ خلاصہ یہ بات کہی جا سکتی ہے کہ ایران میں مذہبی راہنماؤں کا عید نوروز کے بارے میں رہبران اسلام اور اسلامی روایات کے مجموعی تاثر کا عکاس ہوتا ہے۔

سخن آخر: زندگی میں کسی نئے مرحلے کا آغاز ہر انسان کیلئے اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ ہر نئے سال کا آغاز بھی اسی حوالے سے ایک طبعی امتیاز کا حامل ہوتا ہے۔ پوری دنیا میں قومیں اپنے اپنے ہاں مروجہ کیلنڈر کے مطابق سال نو کا آغاز خصوصی اہتمام سے کرتی ہیں۔ یکم جنوری Happy New Year کے نعروں کی گونج میں منایا جاتا ہے۔ یکم محرم کو بھی مسلمان خصوصی اہمیت دیتے ہیں عموماً ایک بحث ہمارے ہاں پائی جاتی ہے اور وہ یہ کہ قمری نظام کے مطابق سال اسلامی ہے اور شمسی نظام کے تحت غیر اسلامی۔ اس موقع پر مختصراً صرف اتنا عرض کر دیا جائے کہ چاند ہو یا سورج۔ دونوں کا خالق خدا ہی ہے اور ان کا نظام عمل بھی خدا ہی کا بنایا ہوا ہے۔ انکے مطابق کسی نظام کو اسلامی اور دوسرے کو غیر اسلامی کہنے کا ہمارے پاس کوئی جواز نہیں۔ اسلام کے بعد احکام چاند کی گردش کے مطابق ہیں اور بعض سورج کے طلوع و غروب کے اعتبار سے۔ یکم جنوری کو پوری دنیا میں مغربی اور عیسائی دنیا کے گمراہ معاشروں اور غلیظ تہذیب کے زور پر جو طوفان بدتمیزی اٹھتا ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہے۔ اسکی وجہ عموماً عملی طور پر ان لوگوں اور اس تہذیب کا حیات بعد از موت کے فلسفے سے خالی ہونے کا تلخ ثمرہ ہے۔ عیسائیت عقائد کے اعتبار سے تو فلسفے کی قائل ہے لیکن خود عیسائیت عیسائیوں میں کوئی خاص قوت متحرکہ نہیں رہی۔ موجودہ عالمی عیسائی قوم کی تقویم کے مطابق قدیم اور جدید تقاویم کے نوروز کا محفوظ ترین ریکارڈ مجھے جناب **فضل محمود نقاش** صاحب نے اپنی تحقیق سے ارسال کیا۔

شمار	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14
تقاویم	یونانی	قسطنطین	اسکندری	ابراہیمی	اولمپیاڈ	رومی	مقدونی	بکرمی	جولین	ہسپانوی	اگسٹس	عیسوی	تباری	ہجری
مطابق عیسوی تقویم	یکم ستمبر ۵۵۹۸ ق۔م	یکم ستمبر ۵۵۰۸ ق۔م	۲۹ اگست ۵۵۰۲ ق۔م	یکم اکتوبر ۳۰۱۵ ق۔م	یکم جولائی ۷۷۶ ق۔م	۲۴ اپریل ۷۵۳ ق۔م	یکم ستمبر ۱۳۲ ق۔م	۱۳ مارچ ۵۷ ق۔م	یکم جنوری ۴۵ ق۔م	یکم جنوری ۳۸ ق۔م	۱۴ فروری ۲۷ ق۔م	یکم جنوری ۱ء	یکم ستمبر ۶۹ء	۱۶ جولائی ۶۲۲ء

ایرانیوں کا سال نوروز یکم فروردین سے شروع ہوتا ہے لہٰذا ان کے ہاں اس کی خصوصیت اہمیت ہونا کوئی عجیب بات نہیں ہے۔ ایرانی تہذیب و تمدن کے اثرات جن علاقوں میں ہیں اور جن لوگوں پر ہیں ان میں بھی اسے اہمیت حاصل ہے۔ روسی آذربائیجان میں بھی نوروز کو تہوار کی شکل میں منایا جاتا ہے۔ افغانستان میں بھی کچھ ایسی ہی صورتحال ہے۔ پاکستان کے بعض علاقوں میں بھی اسے خاص اہتمام کے ساتھ منایا جاتا ہے البتہ پاکستان میں جہاں نوروز کی اہمیت دی جاتی ہے وہاں کوئی ملی اور قومی جذبہ کارفرما نہیں ہے بلکہ اس کا جذبہ اور انگیزہ مذہبی ہے اور اس کے لئے موجود مذہبی بنیادوں کی طرف احادیث کے ذکر میں اشارہ کیا جا چکا ہے۔ بہرحال اسلام نے اس حوالے سے جو حکمت عملی اپنائی ہے وہ انسانی فطرت اور قوموں کے مزاج سے بہت ہم آہنگ ہے اور نتائج کے اعتبار سے اسلام ہی کے مسلمات کے فروغ کا باعث بنتی ہے۔ سال کے آغاز کو اہمیت دینا تو

مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب دستیاب ہیں
چوہدری بشیر امانت علی اینڈ برادرز ریلوے روڈ۔ خانپور

Scanned with CamScanner

ایک فطری سی بات ہے۔اب چاہے قوموں کو اس موقع پر مغرب کی طرف سے بے قید و بند اور بے لگام چھوڑ دیا جائے یا کہا جائے کہ نوروز آئے تو غسل کرو، پاکیزہ ترین لباس زیب تن کرو اور بہترین خوشبو لگاؤ اور اس دن روزہ رکھو۔ یعنی دنیا بھی اچھی اور پاکیزہ بسر کرنے کا عزم کرو اور اپنی حیات دائمی اور خالق ازلی سے بھی منقطع نہ ہو جاؤ۔ اسلام نے دوسرا راستہ اختیار کیا اور یہی حسین ترین حکمت اور درست ترین راستہ ہے۔

احکامات نوروز

(1) بادشاہ سال **زحل** 20 مارچ 2005 — (2) وزیر سال **قمر** 21 جون 2005

(3) سپہ سالار سال **عطارد** 23 ستمبر 2005 — (4) مشیر سال **مریخ** 21 دسمبر 2005

چاروں نوروز میں سے تین نوروز کا زائچہ طالع ذوجسدین برج سنبلہ اور ایک کا ثابت برج اسد بنتا ہے۔ 2005 کا سال بادشاہ سال شمس کے زیر اثر رہیگا۔ شمس کا تعلق صدر (بادشاہ) بڑے لوگوں سے ہے۔ نوروز عالم افروز ایک ایسا عالمی وقت ہے جس میں دنیا کے ہر ملک کے کسی مرکزی مقام کا زائچہ بنا کر اس ملک کے حالات دیکھے جاسکتے ہیں۔ پاکستان کا دارالخلافہ اسلام آباد ہے۔ بنیادی طور سے اسلام آباد کے نوروز کا زائچہ بنا کر ہم نے داخلی و خارجی اور سیاسی حالات کو بحیثیت منجم بہ آسانی جان سکتے ہیں۔ کسی خاص وقت تاریخ پر آسمانی کونسل میں ستاروں کی نشست

12 سنبلہ 22

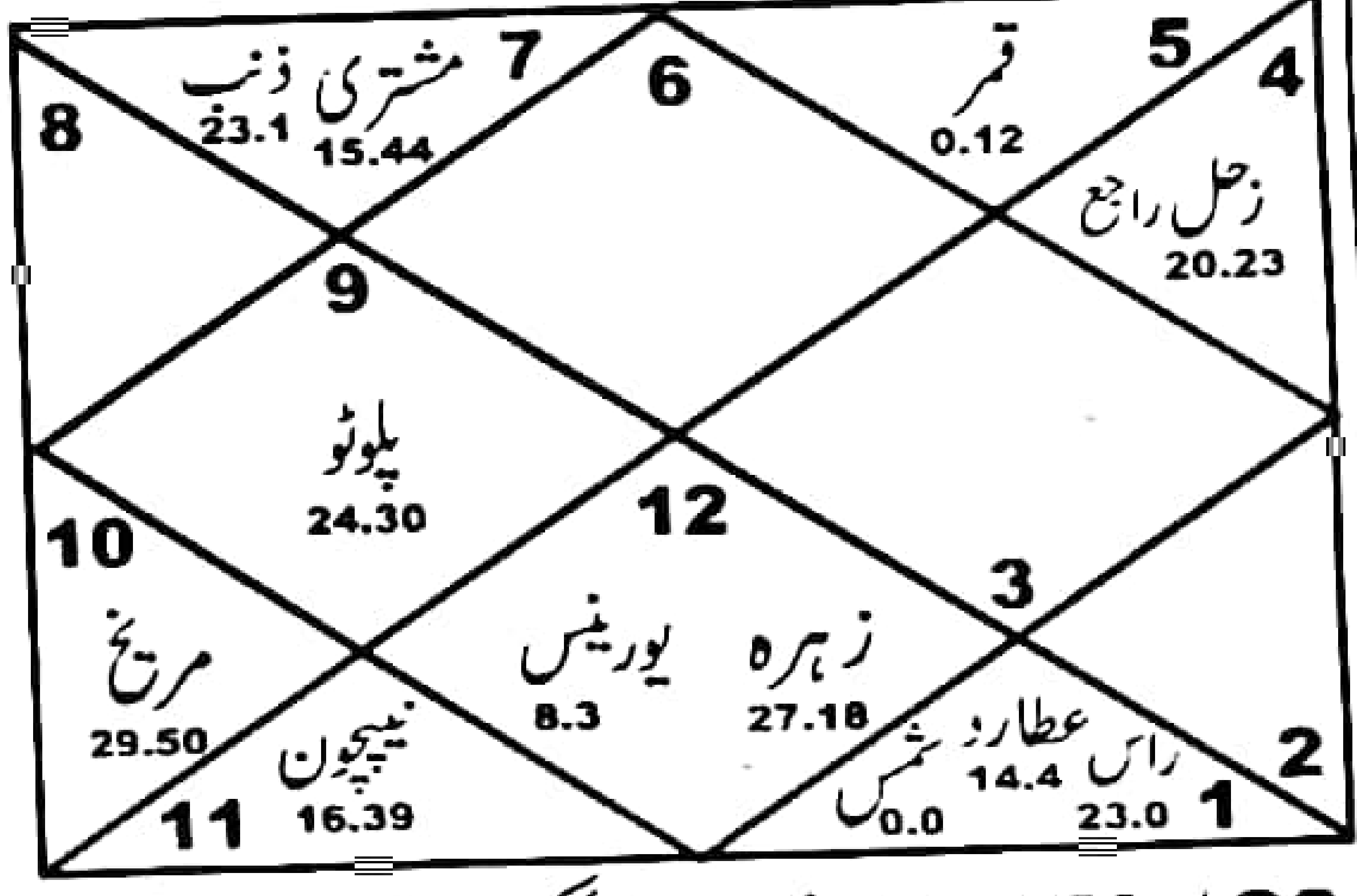

20 مارچ 2005 بوقت 17 بجکر 34 منٹ (لاہور)

40 اسد 27

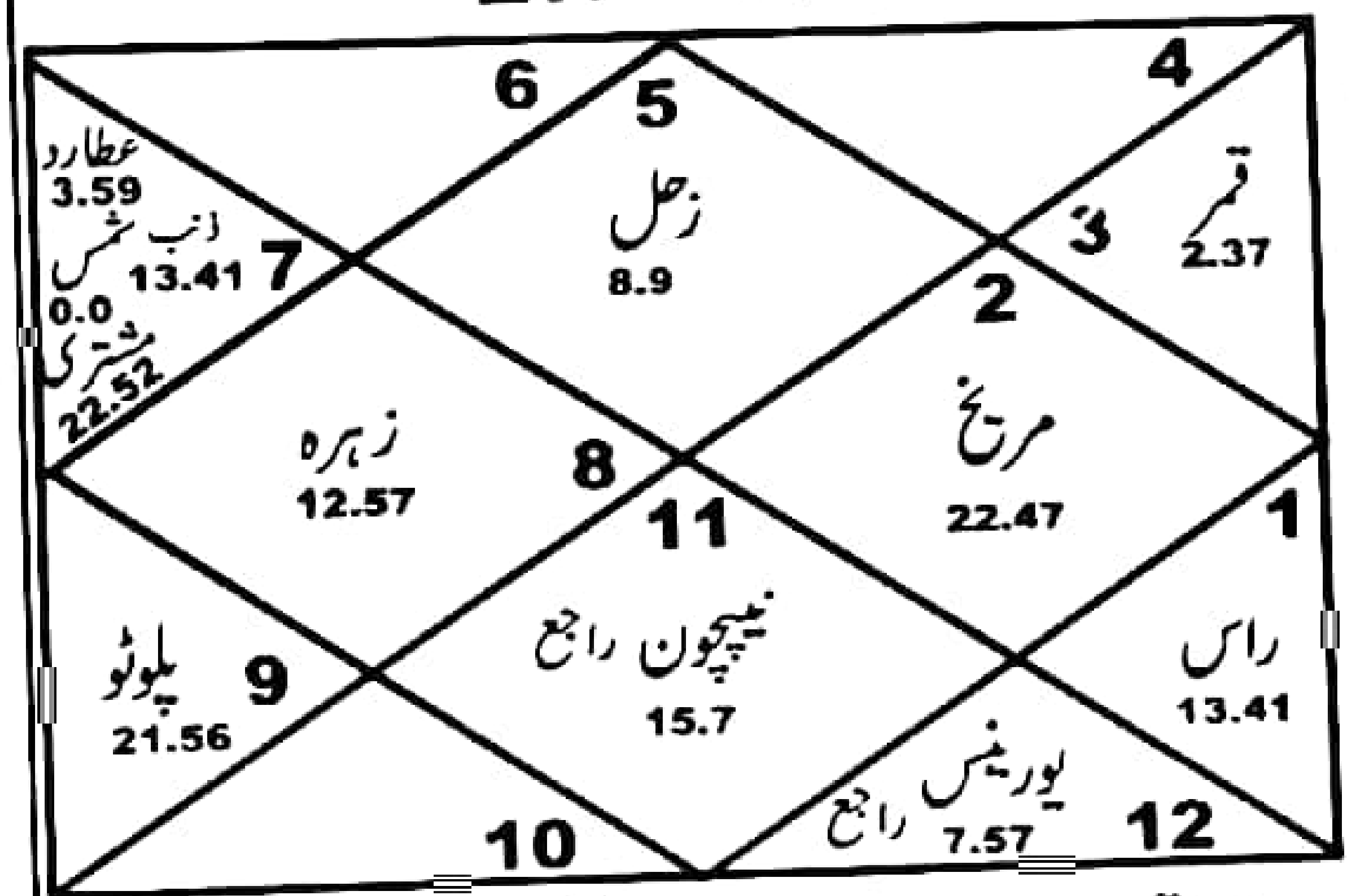

23 ستمبر 2005 بوقت 03 بجکر 24 منٹ (لاہور)

13 سنبلہ 26

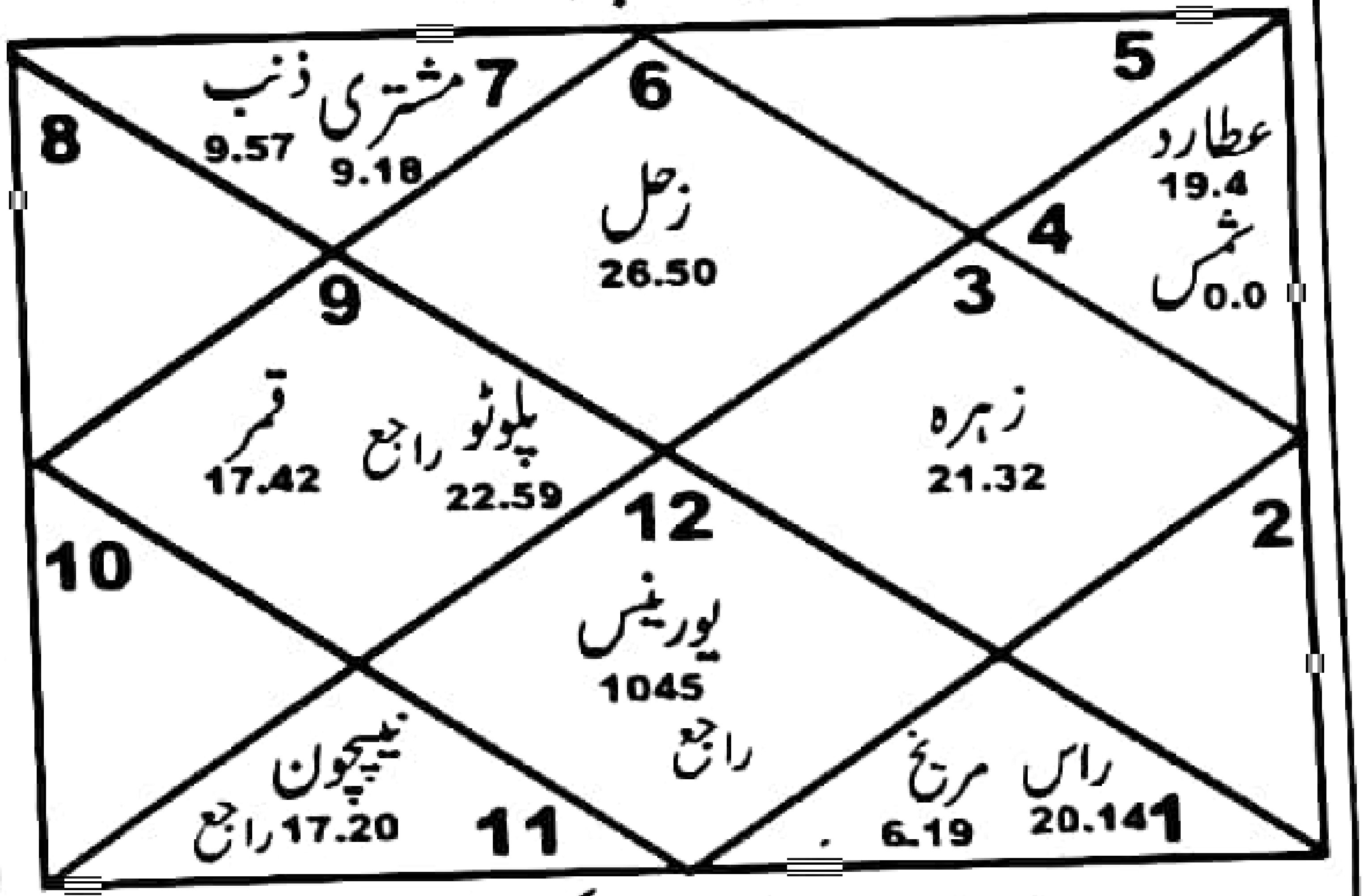

21 جون 2005 بوقت 11 بجکر 47 منٹ (لاہور)

36 سنبلہ 24

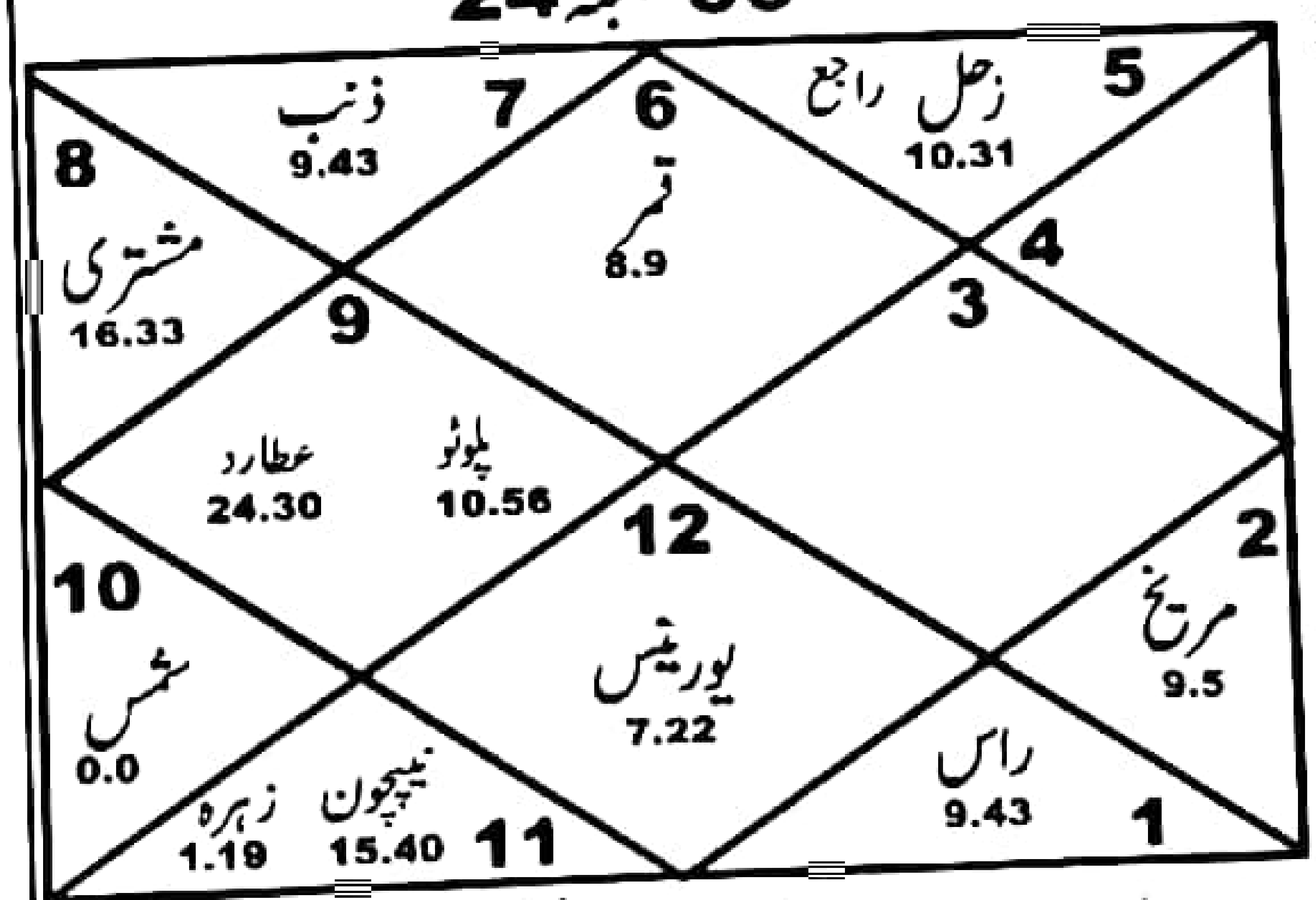

21 دسمبر 2005 بوقت 23 بجکر 36 منٹ (لاہور)

ایک مبتدی کے چمکتے ستارے جب کہ ایک منجم کے کان میں سرگوشیاں کرتے اور مستقبل کی پیشگوئیاں کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

علم نجوم غیب کا علم ہرگز نہیں بلکہ ایک سائنسی علم ہے ستاروں کے اثرات کی آگاہی ہی پیشگوئی کو جنم دیتی ہے۔ اس آیت قرآنی سے

مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب دستیاب ہیں
☆قوم دی ہٹی۔مین بازار۔لیہ☆سٹوڈنٹ بکڈپو تحصیل بازار راولپنڈی

پیشگوئی کرنا سنت انبیاء ہے۔ لاہور 31.35 عرض بلد' اسلام آباد 33.47 عرض بلد میں دو درجے سات دقیقے کا فرق جبکہ طول بلد لاہور
(شکر گڑھ) گرین وچ سے عین 75 درجے بنتا ہے۔ عالمی وقت کا تعین گرین وچ (U.K) سے کیا جاتا ہے اسی لئے ہماری گھڑی (ایک درجہ
برابر ہے چار منٹ) 75 منٹ = 300 منٹ برابر ہے 5 گھنٹے آگے ہیں۔ ہم درجہ بہ درجہ چاروں زائچہ نوروز پر روشنی ڈالیں گے۔ بادشاہ سال
شمس ہونے کے سبب صدر پاکستان جنرل پرویز مشرف کی ذات تمام سال پاکستانی سیاست کا مرکز و محور رہیگی۔ اول زائچہ نوروز مین طالع کا حاکم
اور وتد السماء کا حاکم عطارد ہو کر آٹھویں گھر بیٹھا ہے۔ کسی بھی زائچہ کے 12,8,6 گھر ہمیشہ نحس تصور کئے جاتے ہیں۔ بوقت نوروز شرف یافتہ
شمس بھی اسی نحس ہمراہ عطارد راس بیٹھا ہے۔ سیاسی نجوم میں آٹھواں گھر ایک خاص اہمیت رکھتا ہے۔ چونکہ یہ گھر موت کا گھر ہے اس گھر میں سورج
کی موجودگی حکمرانوں' وزراء اور نامور افراد کی موت کا الارم ہوسکتی ہے۔ ملک کی نظریاتی' آئینی یا سیاسی موت بھی مذہبی فسادات کے نتیجہ میں
اموات' حادثات' جرائم کی شرح میں اضافہ حکومت کے خلاف سازش' سکینڈل' بغاوت' مہنگائی اور ذخیرہ اندوزی جیسے بھی خدشات از روئے نجوم
خارج از امکان نظر نہیں آتے ہیں۔ اس زائچہ نوروز میں گیارہویں خواہشات دوستوں کا کا مالک جا کر بارہویں بیٹھ کر کمزور جبکہ طالع وتد السماء حاکم
عطارد تو بہت ہی کمزور بیٹھ گیا ہے۔ فطرتی طور سے زحل (سیاست) کا مالک ہو کر گیارہویں پارلیمنٹ کے گھر بیٹھے پانچویں شرف یافتہ مریخ (فوج)
کے مقابل ہے۔ کہیں سیاست کی بساط ہی لپیٹ نہ دی جائے جیسے خدشات بعید از قیاس نہیں۔ زائچہ میں شرف یافتہ مریخ کے علاوہ ساتویں گھر (وزیر
اعظم سے منسوب) کا حاکم مشتری جو دوسرے گھر بیٹھا چوتھے گھر (اپوزیشن کا مالک ہو) میں زہرہ بھی شرف یافتہ ہو کر بیٹھا ہے۔ مشتری زہرہ گھر گھر
بندھن یوگ بنا رہے ہیں۔ وزیر اعظم شوکت عزیز اپوزیشن کو منانے کی حتمی سو فیصد کوشش بلاواسطہ یا بلواسطہ کریں گے۔ ان کا کردار صدر' اپوزیشن اور
اپوزیشن صدر کے مابین بے حد اہم دکھائی دیتا ہے۔ مشتری دوسرے بیٹھ کر ملک کے ریونیو میں ہر طرح سے اضافہ کا باعث ہوگا۔ نوروز کے پہلے
زائچہ میں اس قدر ہنگامہ خیزی ہے کہ ہر روز نئی نئی خبروں سے عوام میں عجب حیرانگی' پریشانی کا احساس ابھرے گا۔ اس زائچہ کے اثرات 20 تک رہیں گے۔

دوسرا زائچہ نوروز 21 جون کے اثرات 22 ستمبر تک رہیں گے۔ طالع اور دسویں کا حاکم بدستور عطارد ہی ہو کر گیارہویں پارلیمنٹ
کے گھر میں وبال یافتہ زحل کے ساتھ بیٹھا ہے۔ دونوں ہی بلحاظ قوت زائچہ یہاں کمزور ہیں۔ ہمراہ شمس زہرہ کا بھی گیارہویں ہونا پارلیمنٹ شمس
اور زہرہ دونوں گیارہویں بلحاظ پارلیمنٹ اچھے اثرات دیتے' تحفظ خواتین کے لئے قانون سازی ہوگی مگر زائچہ میں طالع دسویں کا حاکم کچھ زیادہ
ہی اہم ہو کر زحل جو پانچویں چھٹے سٹاک شیئرز حکومتی ملازمین' بیوروکریسی سے تعلق رکھتا ہے۔ گیارہویں بیٹھا ہے زحل کمزور ہو کر یہ سب سے ناقص ثمرہ
دے رہا ہے۔ ملی سیاست میں خرابی تکلیف' پریشانیاں آسکتی ہیں۔ نامور ممبران پارلیمنٹ کے ساتھ حادثات' بیماریاں۔ حکومت اپوزیشن کے مابین
رسہ کشی' ڈسپلن کی خلاف ورزیاں' حکومت کے خلاف عدم اعتماد یا کابینہ میں بڑے پیمانے پر ٹوٹ پھوٹ یا وزراء کے اچانک استعفیٰ یا پھر بڑے
پیمانے پر ممبران پارلیمنٹ کے استعفیٰ سے حکومت کا تختہ الٹ سکتا ہے اور طویل مدت سے قائم حکومت فیل ہوسکتی ہے۔ مشترکہ ایوان میں نو کنفیڈریشن
کے ووٹ کا اندیشہ ہے۔ ادھر زائچہ کے آٹھویں گھر شرف یافتہ مریخ تیسرے (میڈیا پڑوسی ملک) اور اپنے آٹھویں گھر کا مالک ہو کر ہمراہ راس
بیٹھا ہے۔ مریخ آٹھویں گھر میں نہایت منحوس خیال کیا جاتا ہے۔ اس کی موجودگی' ناگہانی حادثات' اموات' آگ' ایکسیڈنٹ' دہشت گرد واقعات
کے ذریعے اموات' افواج' نیوی سرجن' ڈاکٹر' صنعکار اور آگ یا دھماکہ خیز مواد سے نامور لوگوں کی موت واقع ہوسکتی ہے۔ زائچہ نوروز کے
اثرات 23 ستمبر تک اس کے ایک ماہ کے اندر اندر 13 اکتوبر سورج گرہن مندرجہ بالا نحوست میں اضافہ کا اشارہ ہے۔ علاوہ ازیں بے راہ روی'
فحاشی' اغواء' منشیات' ذخیرہ اندوزی' اسمگلنگ کر کے ملکی افراط زر میں اضافہ ہوگا۔

تیسرا زائچہ نوروز 23 ستمبر تا 20 دسمبر اثرات دے گا۔ طالع میں وبال یافتہ زحل (سیاست) اور طالع کا مالک شمس ہو کر تیسرے ہمراہ مشتری
عطارد اور ذنب کمزور بیٹھا ہے۔ شمس کو برج میزان میں وبال ہوتا ہے۔ ادھر چوتھے نویں کا مالک مریخ ہو کر دسویں وبال یافتہ اُدھر تیسرے دسویں کا مالک زہرہ ہو
کر چوتھے وبال یافتہ ہے۔ اوتاد اور ترفع کے گھر میں بیک وقت شمس' زحل' زہرہ اور مریخ کا وبال یافتہ ہونا اس نحوستوں کے ساتھ ہی بارہویں کا مالک چاند ہو کر
17 اکتوبر تیسرے گرہن زدہ ہوگا۔ پہلا گھر پوری قوم کا گھر شمار کیا جاتا ہے۔ وبال یافتہ زحل (سیاست) پوری قوم کو بلحاظ سیاست پریشانی دے سکتا ہے۔
ساتویں گھر کا تعلق وزیر اعظم سے ہے۔ شمس کا تیسرے گھر میں ہونا میڈیا کو افواہوں سے عوام میں پریشانی' ادھر چوتھے مالک مریخ دسویں اور دسویں کا مالک
زہرہ چوتھے وبال یافتہ کمزور گھر گھر بندھن یوگ بدقسمتی حالات' ٹیلی فون' وائرلیس کو وقت اور حالات از خود تھام لیں ملک اور قوم میں پھیلی مایوسی اور پریشانی میں
اُمید کی کرنیں پانچویں کا مالک مشتری گیارہویں عطارد سے تیسرے یکجا ہونا اس کی دلیل ہے۔

مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب دستیاب ھیں ☆شیخ ممتاز ریلوے بکسٹال۔روہڑی ☆شان بکڈپو۔سانگھڑ

Scanned with CamScanner

چوتھے زائچہ نوروز کے اثرات 21 دسمبر 2005 تا 20 مارچ 2006 تک رہیں گے۔ طالع دسویں کا مالک حسب سابق عطارد ہو کر چوتھے وبال یافتہ یہ عوام، حکومت، اپوزیشن کے مابین عدم اطمینان، بے ربط کیفیت کی نشاندہی کرتا ہے۔ پانچویں چھٹے کا مالک زحل (سیاست) ہو کر بارہویں بیٹھ کر طالع پوری قوم کے لئے عجیب وغریب مشکلات کی نشاندہی کرتا ہے۔ تشدد، اغواء، مذہبی، سیاسی فرقہ ورانہ فسادات لوگوں کا حکومت کے خلاف اُٹھ کھڑے ہونا جیل میں ہنگامہ، جیل ٹوٹنے کے واقعات، ہڑتالیں، ہسپتالوں میں بدنظمی جیسے خدشات بعید از قیاس نہیں۔

نوروز کا دائمی ثمرہ

چونکہ یوم یکشنبہ (اتوار) کا تعلق اور انتساب آفتاب سے ہے جو بادشاہ سال ہے۔ اس لئے جب نوروز اس دن واقع ہوگا تو سال میں عام حالات یہ ہوں گے۔ بادشاہوں اور بڑے لوگوں کا حال میانہ رہے گا۔ نہ انہیں زیادہ عروج ہوگا نہ زیادہ پستی کی طرف جائیں گے۔ خوشی کی محفلیں، رقص وسرود کے اجتماعات زیادہ ہوں گے۔ شادی بیاہ کی کثرت ہوگی۔ لوگ طرب ونشاط میں مشغول ہوں گے۔ نعمتوں کی کثرت ہوگی لوگ اچھی اچھی نعمتوں سے بہرہ ور ہونگے۔ دنیاوی امور میں فائدے حاصل ہونگے۔ گرانی کم ہوگی اور اکثر چیزوں کے نرخ کم ہونگے۔ روئی کی پیداوار کم ہوگی۔ سمندروں میں تیرنے والی چیزوں مثلاً کشتی وغیرہ کو آفات کا سامنہ کرنا پڑے گا اور ان کے لئے تباہی ہوگی۔ برف کم پڑے گی وہ ممالک جن کے اکثر مقامات برف سے ڈھک جاتے ہیں اور لوگ اس کی وجہ سے افتون میں مبتلا رہتے ہیں اس میں کمی ہو جائے گی۔ سردی کے ایام میں سردی کم ہوگی۔ امراض کی کثرت ہوگی اور لوگ مختلف قسم کے امراض میں شدت سے مبتلا ہونگے۔ گندم اور جوار ارزاں ہوں گے۔ غریبوں کو نسبتاً آسودگی ہو جائے گی۔ انگور اچھے پیدا ہونگے اور لوگوں کو کافی فائدہ ہوگا۔ فصل بہار میں اس قدر بارش ہوگی کہ لوگ تنگ آجائیں گے۔ موتیں بہت زیادہ ہونگی۔ گرمیوں میں شدید گرمی پڑے گی۔

اعمال نوروز: تحویل آفتاب کا وقت نہایت مبارک ومسعود ہوتا ہے۔ یہ اجابت ودعا کا وقت ہے مومنین مقررہ وقت سے پہلے پاک وپاکیزہ صاف ستھرے ہو کر لباس مطہر زیب تن کریں اور ایک صاف کمرے میں فرش پر پاک وپاکیزہ کپڑا بچھائیں اور خوشبویات مشک لوبان اگر عنبر وصندل وغیرہ لگائیں۔ پھر ایک دسترخوان پر سرخ وسپید وسبز اور سیاہ رنگ کی مٹھائی رکھیں۔ اس پر نذر حضرت امیر المومنینؑ دیں بعد ازاں ایک کٹورے یا پیالے میں پانی بھر کر اس میں گلاب کا سرخ پھول چھوڑ دیں اور بوقت تحویل آفتاب اس پر نظر رکھیں۔ تحویل آفتاب کے وقت ساکن پھول میں خود بخود حرکت پیدا ہوگی۔ بس یہ وقت دعاؤں کے مستجاب ہونے کا ہے اس وقت یہ دعا کم از کم 46 مرتبہ پڑھیں۔

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَالْاَبْصَارِ یَا مُدَبِّرَ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ یَا مُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَالْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَالَنَا اِلٰی اَحْسَنِ الْحَالِ ٥

اس دعا کے اول وآخر گیارہ گیارہ دفعہ درود شریف پڑھیں بعد از اں اپنی دعا اپنے مقاصد وحاجات کے مطابق پڑھیں۔

اعمال دیگر: مومنین کو چاہئے کہ نوروز کے دن بعد نماز ظہرین 4 رکعت نماز نفل اس طرح ادا کریں۔ اول یہ نیت کریں کہ دو رکعت نماز پڑھتا ہوں قربتہ الی اللہ اللہ اکبر۔ اول رکعت میں بعد سورۂ حمد دس مرتبہ سورہ انا انزلنا اور دوسری رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ 10 مرتبہ سورہ قل یا ایھا الکفرون اور بعد سلام ختم کرے اور پھر 2 رکعت کی نیت کر کے نماز شروع کریں۔ اول رکعت میں سورۂ فاتحہ 10 مرتبہ قل ھو اللہ احد اور دوسری رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ دس دس مرتبہ سورۂ قل اعوذ برب الناس اور قل اعوذ برب الفلق پڑھیں اور بعد سلام ختم کریں اور دعا کریں اور سجدے میں جائیں اور یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّيْنَ وَ عَلٰی جَمِيْعِ اَنْبِيَائِكَ وَ رُسُلِكَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَ بَارِكْ عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَ صَلِّ عَلٰی اَرْوَاحِهِمْ وَ اَجْسَادِهِمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ بَارِكْ لَنَا فِيْ يَوْمِنَا هٰذَا الَّذِيْ فَضَّلْتَهُ وَ كَرَّمْتَهُ وَ شَرَّفْتَهُ وَ عَظَّمْتَ خَطَرَهُ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَعْطَيْتَنِيْ حَتّٰى لَا اَشْكُرَ اَحَدًا غَيْرَكَ وَ وَسِّعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ مَا غَابَ عَنِّيْ فَلَا يَغِيْبَنَّ عَنِّيْ عَوْنُكَ وَ حِفْظُكَ وَ مَا فَقَدْتُ مِنْ شَيْءٍ فَلَا تُفْقِدْنِيْ عَوْنَكَ عَلَيْهِ حَتّٰى لَا اَتَكَلَّفَ مَا لَا اَحْتَاجُ اِلَيْهِ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ٥

بعد یہ دعا کریں اور اس دُعا کو تحویل کے وقت 36 مرتبہ پڑھیں۔

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَالْاَبْصَارِ یَا مُدَبِّرَ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ یَا مُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَالْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَالَنَا اِلٰی اَحْسَنِ الْحَالِ ٥

مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب دستیاب ھیں
جعفری نیوز ایجنسی۔ تلہ گنگ ☆ ماروی میوزک سنٹر اینڈ بکسٹال ٹنڈو آدم۔ سندھ

اس کلمہ کی جہاں تک ہو تکرار کریں' بعض نے لکھا ہے کہ نوروز کے دن موافق اعداد ایام سال اس دعا کو پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ سَنَۃٌ جَدِیْدَۃٌ وَ اَنْتَ مَلِکٌ قَدِیْمٌ اَسْئَلُکَ خَیْرَھَا وَ خَیْرَمَا فِیْھَا وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَ شَرِّمَا فِیْھَا وَاسْتَکْفِیْکَ مَؤُنَتَھَا وَ شُغْلَھَا یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

نوروز کی شرعی حیثیت: حضرات آئمہ معصومینؑ کے ارشادات اور اعمال وافعال سے ثابت ہے کہ اس دن کو آل محمد مصطفیٰؐ نے اپنا دن فرمایا ہے اور اس کے متعلق بیشمار حالات وکوائف کو واضح فرمایا ہے اور بتایا ہے کہ بدو کائنات سے صبح قیامت تک اور ازل سے ابد تک یہ دن عزت واحترام کی نگاہ سے دیکھا جائیگا۔ یہ دن ہماری نگاہ میں اس لئے بھی خصوصی اہمیت رکھتا ہے کہ اسی 21 مارچ کو 10ھ کی 18 ذوالحجہ تھی۔ یہ وہ تاریخ ہے کہ حضور خاتم العلمین سید الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے بمقام غدیر خم بموقع حج آخر ایک لاکھ 24 ہزار صحابہ کرام کے مجمع میں امام المتقین امیر المومنین حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کو بحکم پروردگار عالم مغادیا ایھا الرسول بلغ ما انزل الیک من ربک اپنا جانشین مقرر فرمایا تھا اور حسن اتفاق سے اسی تاریخ سے حضرت عثمان غنیؓ کی شہادت کے بعد حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے ظاہری طور پر عنان حکومت اسلامیہ سنبھال کر دین حق کو فروغ بخشا تھا اور بتایا تھا کہ حق اپنے مرکز پر آ گیا ہے اور خطبہ اولیٰ میں کہا تھا۔ **الحمد للہ علی احسانہ قد رجع الحق الیٰ مکانہ**

(روضۃ الاحباب) ان وجوہ کی بناء پر نوروز کے دن خوشی کا حکم دیا گیا ہے۔

آب نیساں: نوروز کے 30 دن گزرنے کے بعد ماہ نیساں شروع ہوتا ہے۔ اس مہینے کی بارش کا پانی آب نیساں کہلاتا ہے۔ سید جلیل علی ابن طاؤس نے روایت کی ہے کہ جناب رسالتمآبؐ نے اصحاب سے فرمایا کہ ماہ نیساں میں آب باراں لو اور سورۃ فاتحہ' آیت الکرسی اور چاروں قل ہر ایک ستر ستر مرتبہ پڑھ کر ستر تسبیحات اربعہ اور ستر مرتبہ درود پڑھو اور سات دن صبح اور عصر کے وقت اس پانی کو پیو تو اللہ تعالیٰ ہر بیماری سے محفوظ رکھے گا۔ اگر بانجھ عورت اولاد کے لئے پیئے تو حق تعالیٰ اسے اولاد سے نوازے گا۔ جبرائیلؑ نے کہا جو شخص یہ پانی پیئے اس کے بدن کے ہر درد کو اللہ تعالیٰ دور کرتا ہے۔

ســـــات ســـلام

سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ سَلَامٌ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ سَلَامٌ عَلٰی مُوْسٰی وَ ھَارُوْنَ سَلَامٌ عَلٰی اٰلِ یٰسِیْنَ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْھَا خٰلِدِیْنَ سَلَامٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ

مندرجہ ذیل نقش کو مشک وزعفران سے لکھ کر گلاب سے دھو کر پیئے یا اپنے پاس رکھے۔ وبا وامراض جسمانی سے محفوظ رہے گا۔

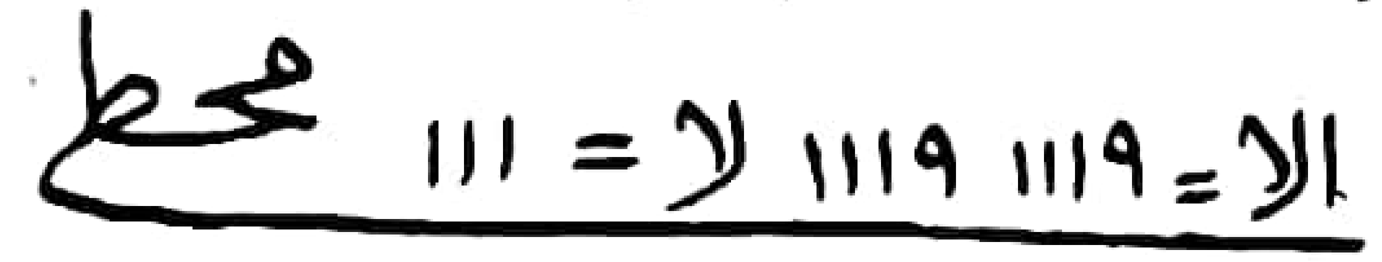

نقش نوروز

تحویل آفتاب کے وقت کسی پاک جگہ باطہارت گلاب وزعفران سے اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو تمام سال جملہ امراض وعملیات غم و صدمات سے محفوظ رکھے گا۔ دشمن مقہور ہوگا۔ مقاصد پورے ہونگے۔ نہایت مجرب اور راز سربستہ ہے۔

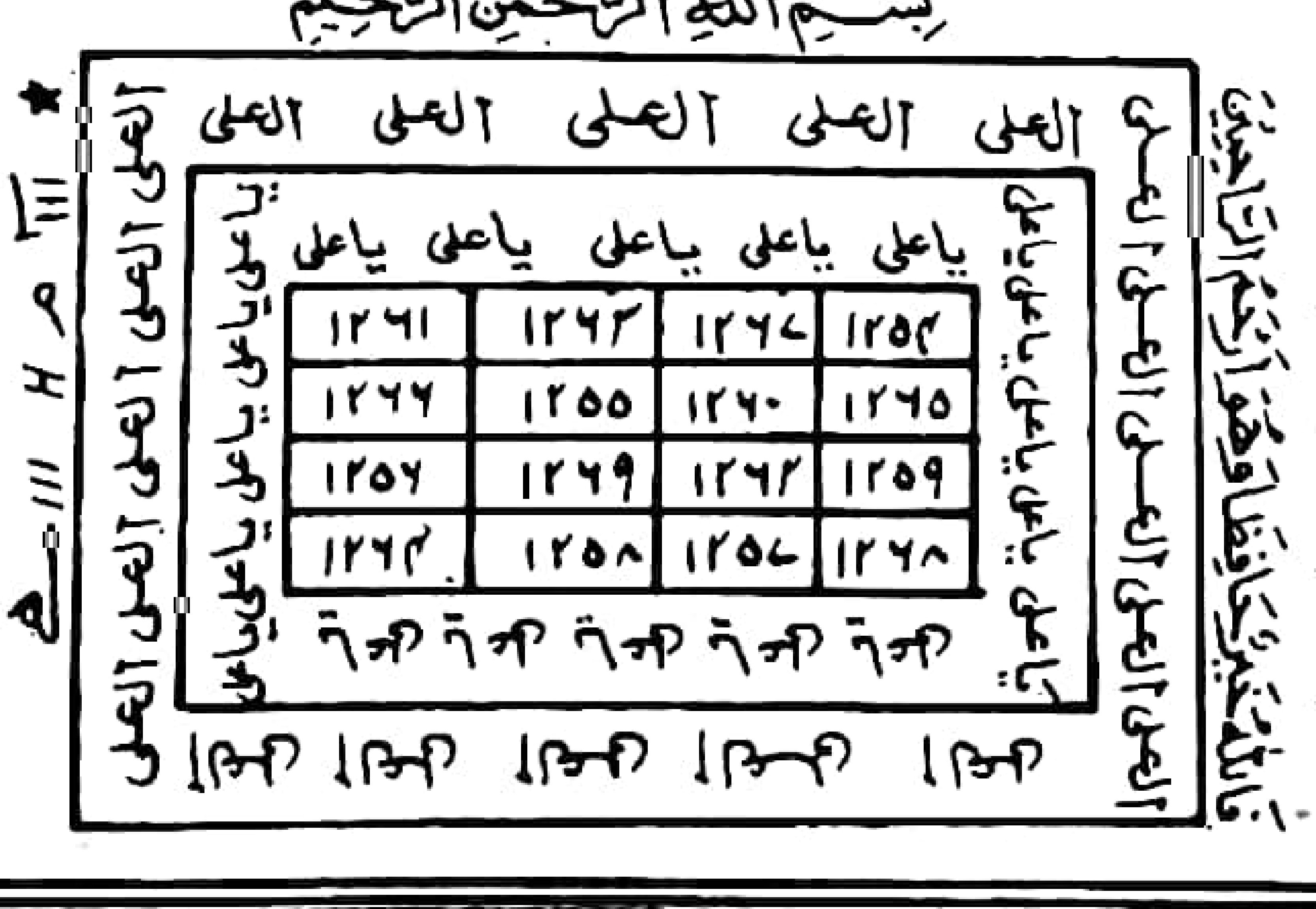

جو خواتین وحضرات خود عمل نہ کر سکتے ہوں وہ عامل شاہ زنجانی ثانی شعبہ روحانیات ادارہ آئینہ قسمت سے رجوع فرمائیں۔ (ادارہ)

کمالاتِ جفر

تحویل آفتاب

حکیم سرفراز احمد زاہد۔ ملتان

خالق کائنات نے جس وقت نظام دُنیا کا چکر پیدا کیا اور جس نقطہ سے اس دور کی ابتداء ہوئی یا دوسرے لفظوں میں اس طرح سمجھ سکتے ہیں کہ آفتاب سال بھر میں منطقۃ البروج یعنی بارہ برجوں کو ایک ایک ماہ میں طے کرتا ہوا آخر اسی نقطہ پر واپس پہنچتا ہے جہاں اس کی گردش عالم ازل میں شروع ہوئی تھی۔ یعنی برج حمل سے برج حوت تک سفر کر کے پھر برج حمل میں آتا ہے تو اس کا نام اصطلاح میں تحویل آفتاب (نوروز عالم) ہے۔ اس وقت موسم بہار شروع ہو جاتا ہے۔ دن رات برابر ہوتے ہیں۔ تمام اہل علم سال کا حساب کتاب اس ساعت سے تیار کرتے ہیں۔ علمائے نجوم کا متفقہ فیصلہ ہے کہ یہ وقت ایسا ہوتا ہے کہ تمام کائنات میں سکوت وسکون پیدا ہوتا ہے۔ ہر متحرک شے ساکن ہو جاتی ہے۔ دریاؤں کی روانی بند ہو جاتی ہے مگر یہ سکونی وقفہ ایسا ہوتا ہے کہ وقت نظر سے ہی دیکھا جاتا ہے۔ جہاں تک لفظ نوروز کا تعلق ہے اس کے متعلق اکثر علمائے کرام نے اختلاف رائے کا اظہار کیا ہے۔ بعض کے نزدیک تو نوروز کسی بھی سال کے "یوم اول" کو قرار دیا جاسکتا ہے۔ یکم محرم کو بھی نوروز اسلام کہا جاتا ہے۔ اسی طرح یکم جنوری کو بھی نوروز کہتے ہیں۔ اہل ہنود 13 اپریل کو بیساکھی کے روپ میں نوروز مناتے ہیں۔ یونانی روایات کے مطابق اس دن خوب خوشیاں منائی جاتی ہیں۔ غیر مسلموں نے تو اپنے اپنے علم اور اندازے کے مطابق 20 مارچ کو دن رات کی یکسانیت کے سبب باعث برکت قرار دیا۔ لیکن ہم مسلمان اس دن کو اس وجہ سے بھی اہم سمجھتے ہیں کہ اس مبارک روز امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ ظاہری طور پر مسند خلافت پر جلوہ افروز ہوئے۔ ہمارے اچھے اور ہمسایہ ملک ایران میں نوروز کا دن انتہائی شان وشوکت سے منایا جاتا ہے اور اسے "سنت امامین" مان کر "عید نوروز" قرار دیا جاتا ہے اور مسرتوں کا اظہار کیا جاتا ہے۔ تاریخ ایران میں اس جشن کو "جشن جمشیدی" کا نام دیا جاتا ہے۔ غیر مسلم ایرانی ہزاروں سال سے اسے "جشن بہاراں" سمجھ کر مناتے ہیں۔ لیکن قبول اسلام اور خلافت امیر المومنین کے بعد اس کی نوعیت قطعی طور پر بدل چکی ہے۔ اب اس جشن میں عوام کی آرزوئیں اور جذبات مسرت اور خوشیاں پنہاں ہوتی ہیں۔ نوروز یا تحویل آفتاب کی ساعت بڑی مختصر اور قلیل ہوتی ہے۔ تاہم اس کے اچھے برے اثرات تمام عالم کی ہر چیز پر پڑتے ہیں۔ اس وقت سمندروں کا مدوجزر رک جاتا ہے۔ دریاؤں کی روانی رک جاتی ہے۔ جمادات میں نرمی اور ملامت پیدا ہوتی ہے۔ حیوانات بھی متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتے۔ یہ ساعت قبولیت دعا کیلئے اعلیٰ ارفع قرار دی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فضل وکرم شامل حال ہوتا ہے۔ ہر کام میں آسانی کی راہیں نکل آتی ہیں۔ اس وقت جفار حضرات ساعت کی تاثیر اور سعادت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے زود اثر لوحیں اور نقوش بناتے ہیں۔ یہ وقفہ اس قدر قلیل ہوتا ہے کہ جس کا ادراک وشعور ممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے۔ اس وقت کو پانے کیلئے لوگ مختلف طریقے استعمال کرتے ہیں۔ کوئی دودھ کے پیالہ میں گلاب کا پھول رکھ کر اس کی حرکت کو نظر میں رکھتا ہے۔ لیکن میں نے سابقہ سالوں میں ایک نیا تجربہ دودھ کے پیالہ میں دو اخروٹ ڈالنے کا لکھا تھا کہ یہ اخروٹ وقت ساعت سعید آپس میں ٹکراتے ہیں اور اس آواز کے پیدا ہوتے ہی جو لفظ یا اسم لکھا گیا وہ اسم اعظم کا مقام حاصل کرے گا۔ میں اس موقع پر اپنے خاص عمل لوح تسخیر کی زکات ادا کر کے اس میں طاقت پیدا کرتا ہوں۔ تقریباً پچھلے دس سالوں سے بے شمار بندگان خدا نے یہ لوح حاصل کی اور اس کے طلسماتی اثرات سے فیض پایا۔ میں نہ تو عالم ہوں نہ فقیر ہوں نہ درویش بلکہ خدا کا گنہگار بندہ اور مخلوق خدا میں سب سے کم تر ہوں۔ مگر آل رسول کا غلام ہوں اور انہی کے فیض سے دامن بھرتا ہوں۔ اس سال ماہنامہ آئینہ قسمت کیلئے تحویل آفتاب کے خاص موقع کیلئے ایک خاص عمل اپنے سینہ کا راز ظاہر کر رہا ہوں جو تقریباً لوح تسخیر کے برابر ہے۔ جو بھی شخص اس کو تیار کرے گا۔ محنت کرے گا تو بہت جلد اس لوح کے طلسمی اثرات سے آگاہ ہوگا۔ زیادہ تعریف کی ضرورت نہیں یہ علم جفر کا کمال اور معجزہ ہے یہ طلسم فراخی رزق کا بہترین تحفہ ہے۔ تسخیر محبوب کیلئے لاجواب' افسران بالا کی نظروں میں وقعت حاصل کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔ اس کو جسم کے ساتھ رکھنے سے دشمنوں پر غلبہ حاصل ہوگا۔ سحر زدہ کو طلسمی اثرات سے خلاصی ہوگی۔ شادی میں پیدا شدہ رکاوٹیں دور ہونگی۔ عمل یہ ہے۔

اس سال تحویل آفتاب کا وقت 20 مارچ 2005ء بروز اتوار شام 5 بجکر 34 منٹ پر ہوگا۔ اس وقت مشتری کی ساعت ہوگی جو سعد اتصال ہوگی اور تاثیر کے لحاظ سے طاقتور ہوگی۔ وقت نوروز عملیات تیار

مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب دستیاب ہیں
طاہر نیوز ایجنسی۔ عارف بازار۔ بورے والا

کرنے کا وقت تقریباً دو گھنٹے ہوتا ہے۔ اسی دوران تمام کام مکمل کرنا ہوتا ہے۔ آپ تقریباً 4 بجے الگ کمرہ میں سرخ جائے نماز بچھا کر اور سرخ گلاب کے پھول رکھ کر سرخ دانوں کی تسبیح لے کر عبادت میں مشغول ہوں لیکن اس سے قبل غسل کریں سفید خوشبو لگے کپڑے زیب تن کریں۔ کمرہ میں بھی بخورات سلگ رہے ہوں۔ پہلے دو نفل برائے ہدیہ جناب سرکار ولی عصرؑ کے پڑھ کر کریں۔ اس کے بعد جو تسبیحات یا وظائف پڑھنے ہوں پڑھیں۔ یہ تمام کام 5 بجے تک مکمل کر لیں۔ اس کے بعد خاص نوروز کے عمل کیلئے تیار ہو جائیں۔ پاس مٹھائی ضرور رکھیں۔ جس پر نیاز دینی ہے۔ پہلے "حسبنا اللہ و نعم الوکیل" 313 مرتبہ آیت کریمہ دعائے یونسؑ 313 مرتبہ پھر یا صاحب ولی عصر یا صاحب الزمان ادرکنی فی سبیل اللہ ایک تسبیح پڑھیں لیکن ان سب وظائف سے قبل ایک تسبیح درود شریف "اللھم صل علیٰ محمد و آل محمد" ضرور پڑھیں اور ایک تسبیح آخر میں پڑھیں۔ اس کے بعد درج ذیل نقش مبارک کو ہرن کی جھلی پر (یہ سناروں سے یا چاندی کے ورق کوٹنے والوں سے آسانی سے دستیاب ہو جاتی ہے) یا سفید کاغذ پر مور کے پر کے قلم سے زعفران و عرق گلاب سے یا چاندی کی تختی پر لکھیں۔ اس دوران درود شریف پڑھتے رہیں اور لوبان خوب سلگائیں۔ نقش پر کرنے کے بعد مٹھائی پر نیاز دیں خود بھی کھائیں اور بچوں میں بھی تقسیم کریں۔ نقش اگر جھلی پر یا کاغذ پر لکھا ہے تو چاندی کے خول میں بند کر کے دائیں بازو پر باندھ لیں۔ یا سنہری ڈورا ڈال کر گلے میں پہن لیں۔ اتنا ہی کام کرنا ہے۔ اس کے بعد 21 دن تک عمل بالا کی ایک تسبیح پڑھ لیا کریں۔

چال نقش

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

۷۸۶

جبرائیل

۲۲۹۴۴	۲۲۹۴۲	۲۲۹۳۵	۲۲۹۴۷
۲۲۹۳۶	۲۲۹۴۶	۲۲۹۴۵	۲۲۹۴۱
۲۲۹۴۹	۲۲۹۳۷	۲۲۹۴۰	۲۲۹۴۲
۲۲۹۳۹	۲۲۹۴۳	۲۲۹۴۸	۲۲۹۳۸

نقفیائیل — سمسکائیل — عزرائیل — اسرافیل — الرحمٰن

یا صاحب الزمان ادرکنی وامددنی فی سبیل اللہ

رحمکاریہ جفر طلسمات افلاطونی

☆......از تحریر: سید شعیب الرحمن کاکاخیل۔ ایبٹ آباد

اس سال تحویل آفتاب نوروز عالم افروز بفضل خداوند کریم 20 مارچ 2005ء پانچ بجکر 34 منٹ پر شام کو ہوگا جو کہ بروز اتوار ساعت زحل میں ہوگا۔ یہاں پر شمس، مریخ کی تثلیث کی نظر بھی جاری ہوگی یہ وقت بہت پر تاثیر اور طاقتور ہے ایسے اوقات صدیوں بعد آتے ہیں جبکہ 20 مارچ کو چاند کی یعنی صفر کی 9 تاریخ ہوگی۔ اس وقت برج سرطان اور برج اسد میں قمر حرکت پذیر ہوگا۔ اس وقت کی مناسبت سے لوح تسخیر طلسمات افلاطونی کا ایک مشہور طلسم تسخیر خلق، رجوع خلق کیساتھ حاضر خدمت ہوں۔ مشتری برج میزان میں اوج یافتہ تیسرا مریخ شرف یافتہ ہے۔ زہرہ شرف یافتہ ہے۔ یہاں ان ستاروں کی پوزیشن بھی بہت طاقتور ہے۔ ایسے اوقات بار بار زندگی میں نہیں آتے۔ کامیاب زندگی کیلئے ضروری ہے کہ ایسی الواح تیار کی جائیں کہ جس میں بدقسمتی، خوش بختی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ پرانے زمانے کے لوگ مصر میں ایسے پرانے طلسمات استعمال کرتے تھے۔ طلسمات کی دُنیا میں بڑے بڑے علماء طلسمات سے کام لیتے تھے۔ جس طرح نمرود کے دور میں طلسمات مشہور ہوتے تھے۔ طلسمات وقت کی تاثیر سے بے شمار فوائد دیتے ہیں۔ ایک طلسم آج کی محفل میں آئینہ قسمت کی نظر کرتا ہوں۔ یہ طلسم وہ لوگ تیار کروائیں جن کی دُنیا میں عزت نہ ہو اور ہر شخص دشمن بنا ہوا ہو یا کاروبار چلتے چلتے رُک گیا ہو یا دشمنوں نے جھوٹے مقدمات میں پھنسایا ہوا ہو۔ سونے کو ہاتھ لگائے مٹی بن جائے۔ تو یہ طلسم ان کی کامیابی کی ضمانت بنے گا۔ یہ طلسم 100 روپے کے نوٹ پر تیار کروائیں یا 50 روپے کے نوٹ پر وقت مقررہ پر لکھیں۔ یہ طلسم سرخ سیاہی سے لکھا جائیگا۔ یہ طلسم تسخیر خلق، رجوع خلق کیلئے ایک نعمت کی تاثیر رکھتی ہے۔ اکثر جاہل لوگ طلسمات کو سحر سمجھتے ہیں۔ طلسمات سحر نہیں ہوتے۔

مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب دستیاب ھیں

Scanned with CamScanner

عامل شاہ زنجانی

لوح محفوظ

آیت یَمْحُوا اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَ یُثْبِتُ وَ عِنْدَہٗٓ اُمُّ الْکِتٰبِ ۝

ترجمہ: خدا جس کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے باقی رکھتا ہے اور اُس کے پاس اصل کتاب (لوح محفوظ) ہے۔

احکام الٰہیہ کا تعلق دو لوحوں سے ہے۔ ایک کو لوح محو و اثبات کہتے ہیں دوسری کو لوح محفوظ۔ لوح محو و اثبات میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے لیکن لوح محفوظ جس کا علم صرف اللہ ہی کو ہے اس میں کمی بیشی نہیں ہوتی۔ لوح محو و اثبات کا علم ملائکہ اور انبیاء کو ہوتا ہے۔ مثلاً ایک گنہگار کی سزا لوح محو و اثبات میں لکھی جاتی ہے لیکن اگر وہ توبہ کر لیتا ہے یا کوئی عمل خیر کرتا ہے تو اسکی سزا مٹا دی جاتی ہے یا کم کر دی جاتی ہے یا مثلاً ایک شخص صلہ رحم کرتا ہے اس کی عمر بڑھا دی جاتی ہے اور ایک شخص قطع رحم کرتا ہے اسکی عمر کم کر دی جاتی ہے۔ یہ دونوں صورتیں لوح محفوظ میں ثبت ہوتی ہیں وہیں سے فرشتوں اور انبیاء کیلئے لوح محو و اثبات میں آتی ہیں۔

صحیفہ چہاردہ معصومینؑ کی معرفت جاننے کی کوشش نے روحانی سال میں اس برکتوں والے تعویذ (لوح محفوظ) کی تخلیق آسان کر دی۔ اس تعویذ کی تیاری شہزادہ حافظ سید محسن علی زنجانی اور ان کے دادا **منجم اعظم شاہ زنجانی** کے ایک مخلص دوست نے تین سال تک شب و روز محنت کی تب لوح محفوظ تعویذ تیار کیا جا سکا۔ اس ایٹمی توانائی کے دور میں فضاؤں کی بلندیاں طے کرنے کیلئے خلائی جہاز اور انٹرنیٹ سیٹلائٹ اور موبائل فون نے روحانیات کو جتنا سہل و آسان اب بنا دیا ہے شائد پہلے کبھی نہ تھا۔ اس سائنسی ترقی کے دور میں عدم تحفظ کا احساس بڑھنے کے ساتھ ساتھ خواہشات میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ ایک موبائل فون پاس رکھنے والا ہی اس کے لطیف احساس کو جان سکتا ہے کہ اس کا رابطہ اس کے پیاروں کے ساتھ ہر لمحہ ہے۔ اسی طرح لوح محفوظ پاس رکھنے یا گلے میں پہننے والا ہی اس روحانی تحفہ سے بہتر فیض یاب ہو سکتا ہے۔

لوح محفوظ میں شامل دعاؤں کا عکس اگلے چھ صفحات میں درج ہے

یہ لوح محفوظ مجموعہ احراز 150 مختلف دعاؤں قرآنی آیات اور ایک ہزار اسمائے حسنیٰ پر مشتمل ہے۔ ان کی تفصیل یہ ہے۔

(1) حرز جواد علیہ السلام (2) حرز یمانی (3) حرز ابو دجانہ (4) دعائے معراج (5) دعائے الامان (6) دعائے نادعلیؑ کبیر (7) دعائے نور کبیر (8) دعائے جوشن کبیر (9) ایک ہزار اسمائے حسنیٰ (10) آیت الکرسی (11) چار قل (12) حرز یامن تحل (13) حروف مقطعات (1) حرز خدیجۃ الکبریٰؑ (2 عدد) (2) 4 عدد حرز النبیؐ (3) حرز فاطمۃ الزہراؑ (4) حرز علی علیہ السلام (دو عدد) (5) حرز حسن و حسین علیہ السلام (6) حرز حسن علیہ السلام (7) حرز حسین علیہ السلام (8) حرز زین العابدین علیہ السلام (تین عدد) (9) حرز باقر علیہ السلام (دو عدد) (10) حرز صادق علیہ السلام (دو عدد) (11) حرز موسیٰ کاظم علیہ السلام (چھ عدد) (12) حرز امام رضا علیہ السلام (تین عدد) (13) حرز محمد تقی علیہ السلام (14) حرز علی نقی علیہ السلام (15) حرز حسن عسکری علیہ السلام (دو عدد) (16) حرز ولی عصر علیہ السلام (دو عدد) ان کی بزرگ علمائے متقدمین نے انبیاءؑ و آئمہ اطہارؑ سے نسبت بیان فرمائی ہیں۔

مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب دستیاب ہیں
نیو شاہین جنرل سٹور۔ کمالیہ ☆ نیو حافظ بکسٹال چوک بلاک نمبر 1۔ سرگودھا

Scanned with CamScanner

عکس لوح محفوظ صفحہ نمبر

حرز حضرت امام رضا (ع)

بسم الله الرحمن الرحیم بسم الله اخسئوا فیها و لا تکلمون انی اعوذ بالرحمن منک ان کنت تقیا اخذت بسمع الله و بصره علی اسماعکم و ابصارکم و بقوة الله علی قوتکم لا سلطان لکم علی فلان بن فلانة و لا علی ذریته و لا علی ماله و لا علی اهل بیته سترت بینی و بینکم بستر النبوة الذی استتروا به من سطوات الجبابرة و الفراعنة جبرئیل عن ایمانکم و میکائیل عن یسارکم و محمد صلی الله علیه و آله امامکم و الله مطلع علیکم یمنعه منکم و یمنع ذریته و ماله و اهل بیته منکم و من الشیاطین ما شاء الله لا حول و لا قوة الا بالله العلی العظیم اللهم انه لا یبلغ جهلة اناتک و لا یبلغه و لا یبلغ مجهود نفسه، علیک توکلت و انت نعم المولی و نعم النصیر حرسک الله یا فلان بن فلانة و ذریتک مما تخاف علی احد من خلقه و صلی الله علی محمد و آله.

بسم الله الرحمن الرحیم الله لا اله الا هو الحی القیوم لا تأخذه سنة و لا نوم له ما فی السموات و ما فی الارض یعلم ما بین ایدیهم و ما خلفهم و لا یحیطون بشیء من علمه الا بما شاء وسع کرسیه السموات و الارض و لا یؤده حفظهما و هو العلی العظیم

لا حول و لا قوة الا بالله العلی العظیم لا ملجأ من الله الا الیه و حسبی الله و نعم الوکیل . و اسلم فی وسائلهما فیها لما السلسلا . و صلی الله علی محمد و آله الطیبین الطاهرین.

حرز حضرت امام رضا (ع)

بسم الله الرحمن الرحیم یا من لا شبیه له و لا مثال له انت الله لا اله الا انت و لا خالق الا انت تفنی المخلوقین و تبقی انت حلمت عمن عصاک و فی المغفرة رضاک.

حرز امام محمد تقی (ع)

بسم الله الرحمن الرحیم یا نور یا برهان یا مبین یا منیر یا رب اکفنی الشرور و آفات الدهور و اسئلک النجاة یوم ینفخ فی الصور.

حرز حضرت امام علی النقی (ع)

بسم الله الرحمن الرحیم لا حول و لا قوة الا بالله العلی العظیم اللهم رب الملائکة و الروح و النبیین و المرسلین و قاهر من فی السموات و الارضین و خالق کل شیء و مالکه کف عنا بأس اعدائنا و من اراد بنا سوءا من الجن و الانس و اعم ابصارهم و قلوبهم و اجعل بیننا و بینهم حجابا و حرسا و مدفعا انک ربنا لا حول و لا قوة لنا الا بالله علیه توکلنا و الیه انبنا و الیه المصیر، ربنا لا تجعلنا فتنة للذین کفروا و اغفر لنا ربنا انک انت العزیز الحکیم، ربنا عافنا من کل سوء و من شر کل دابة انت آخذ بناصیتها و من شر ما یسکن فی اللیل و النهار و من شر کل سوء و من شر کل ذی شر رب العالمین و اله المرسلین صل علی محمد و آله اجمعین و اولیائک و خص محمدا و آله اجمعین یا تم ذلک و لا حول و لا قوة الا بالله العلی العظیم بسم الله و بالله و من الله و الی الله و بالله نعوذ و بالله نعتصم و بالله نستجیر و بعزة الله و منعته نمتنع من شیاطین الانس و الجن و من رجلهم و خیلهم و رکضهم و عطفهم و رجعتهم و کیدهم و شرهم و شر ما یأتون به تحت اللیل و تحت النهار من البعد و القرب و من شر الغائب و الحاضر و الشاهد و الزائر احیاء و امواتا اعمی و بصیرا و من شر العامة و الخاصة و من شر نفس و وسوستها و من شر الدناهش و الحس و اللمس و اللبس و من عین الجن و الانس و بالاسم الذی اهتز به عرش بلقیس و اعیذ دینی و نفسی و جمیع ما تحوطه عنایتی من شر کل صورة و خیال او بیاض او سواد او تمثال او معاهد او غیر معاهد ممن یسکن الهواء و السحاب و الظلمات و النور و الظل و الحرور و البر و البحور و السهل و الوعور و الخراب و العمران و الآکام و الآجام و المغایض و الکنائس و النواویس و الفلوات و الجبانات و من شر الصادرین و الواردین ممن یبدو باللیل و ینتشر بالنهار و بالعشی و الابکار و الغدو و الآصال و المریبین و الاسامرة و الافاترة و الفراعنة و الابالسة و من جنودهم و ازواجهم و عشائرهم و قبائلهم و من همزهم و لمزهم و نفثهم و وقاعهم و اخذهم و سحرهم و ضربهم و عبثهم و لمحهم و احتیالهم و اختلافهم و من شر کل ذی شر من السحرة و الغیلان و ام الصبیان و ما ولدوا و ما وردوا و من شر کل ذی شر داخل و خارج و عارض و متعرض و ساکن و متحرک و ضربان عرق و صداع و شقیقة و ام ملدم و الحمی و المثلثة و الربع و الغب و النافضة و الصالبة و الداخلة و الخارجة و من شر کل دابة انت آخذ بناصیتها انک علی صراط مستقیم و صلی الله علی نبیه محمد و آله الطاهرین.

حرز حضرت امام علی النقی (ع)

بسم الله الرحمن الرحیم یا عزیز العز فی عزه ما اعز عزیز العز فی عزه یا عزیز اعزنی بعزک و ایدنی بنصرک و ابعد عنی همزات الشیاطین و ادفع عنی بدفعک و امنع عنی بصنعک و اجعلنی من خیار خلقک یا واحد یا احد یا فرد یا صمد.

حرز حضرت امام حسن عسکری

بسم الله الرحمن الرحیم احتجبت بحجاب الله النور الذی احتجب به عن العیون و احطت علی نفسی و اهلی و ولدی و مالی و ما خولنی ربی بسم الله الرحمن الرحیم و احرزت نفسی و ذلک کله من کل ما اخاف و احذر بالله الذی لا اله الا هو الحی القیوم لا تأخذه سنة و لا نوم له ما فی السموات و ما فی الارض من ذا الذی یشفع عنده الا باذنه یعلم ما بین ایدیهم و ما خلفهم و لا یحیطون بشیء من علمه الا بما شاء وسع کرسیه السموات و الارض و لا یؤده حفظهما و هو العلی العظیم ، و من اظلم ممن ذکر بآیات ربه فاعرض عنها و نسی ما قدمت یداه انا جعلنا علی قلوبهم اکنة ان یفقهوه و فی آذانهم وقرا و ان تدعهم الی الهدی فلن یهتدوا اذا ابدا . افرأیت من اتخذ الهه هواه و اضله الله علی علم و ختم علی سمعه و قلبه و جعل علی بصره غشاوة فمن یهدیه من بعد الله افلا تذکرون . اولئک الذین طبع الله علی قلوبهم و سمعهم و ابصارهم و اولئک هم الغافلون و اذا قرأت القرآن جعلنا بینک و بین الذین لا یؤمنون بالآخرة حجابا مستورا و جعلنا علی قلوبهم اکنة ان یفقهوه و فی آذانهم وقرا و اذا ذکرت ربک فی القرآن وحده ولوا علی ادبارهم نفورا و صلی الله علی محمد و آله الطاهرین.

حرز حضرت امام حسن عسکری (ع)

بسم الله الرحمن الرحیم یا عدتی عند شدتی و یا غوثی عند کربتی و یا مونسی عند وحدتی احرسنی بعینک التی لا تنام و اکنفنی برکنک الذی لا یرام.

حرز حضرت ولی عصر (عج)

بسم الله الرحمن الرحیم یا مالک الرقاب و یا هازم الاحزاب یا مفتح الابواب یا مسبب الاسباب سبب لنا سببا لا نستطیع له طلبا بحق لا اله الا الله محمد رسول الله صلی الله علیه و علی آله اجمعین.

حرز امام زین العابدین (ع)

بسم الله الرحمن الرحیم یا اسمع السامعین یا ابصر الناظرین یا اسرع الحاسبین یا احکم الحاکمین یا خالق المخلوقین یا رازق المرزوقین یا ناصر المنصورین یا ارحم الراحمین یا دلیل المتحیرین یا غیاث المستغیثین یا مالک یوم الدین ایاک نعبد و ایاک نستعین یا صریخ المکروبین یا مجیب دعوة المضطرین ، انت الله رب العالمین ، انت الله لا اله الا انت الملک الحق ، الکبریاء ردائک ، اللهم صل علی محمد المصطفی و علی علی المرتضی و فاطمة الزهراء و خدیجة الکبری و الحسن المجتبی و الحسین الشهید بکربلاء و علی علی بن الحسین زین العابدین و محمد بن علی الباقر و جعفر بن محمد الصادق و موسی بن جعفر الکاظم و علی بن موسی الرضا و محمد بن علی التقی و علی بن محمد النقی و الحسن بن علی العسکری و الحجة القائم المهدی بن الحسن الامام المنتظر (صلوات الله علیهم اجمعین) اللهم وال من والاهم و عاد من عاداهم و انصر من نصرهم و اخذل من خذلهم و العن من ظلمهم و عجل فرج آل محمد و انصر شیعة آل محمد و اهلک اعداء آل محمد و ارزقنی رؤیة قائم آل محمد و اجعلنی من اتباعه و اشیاعه و الراضین بفعله برحمتک یا ارحم الراحمین.

دعای جوشن کبیر

[illegible]

دربار مصطفائیؐ کا روحانی فیض

آسمانی کونسل میں نظرات سیارگان کی عملیات وتعویذات کی تیاری میں ایسے ہی اہمیت رکھتی ہے جیسے جسم میں روح کی ہو۔ مندرجہ ذیل اوقات تربیع میں نحس اعمال جبکہ تسدیس، مثلیث اور قران (بشرطیکہ قران نحس کواکب کا نہ ہو) میں سعد اعمال کیے جاتے ہیں۔

قارئین آئینہ قسمت! چند سال سے آپ نے اِس کالم میں تبدیلی محسوس کی ہوگی۔ نظر سیارگان کی ابتداء، انتہا اور خاتمہ کے اوقاتِ عملیات کو شامل کر کے ہم نے عاملین، شائقین عملیات کے لئے آسانی پیدا کردی ہے۔ اب یہ اُلجھن ختم ہوگئی کہ فلاں سیارے کی نظر کب بن کر کب ختم ہوگی۔ اب عملیات کی تیاری میں پورے پورے وقت سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ نقشہ ساعت (جو اگلے صفحہ پر ہے) سے جو ہر دن طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے اپنے شہر کے طلوع آفتاب سے متعلقہ ستارے کی ساعت دیکھ کر اس ساعت میں تیار کیا گیا عمل اور بھی مؤثر ہو جاتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری 2005ء میں بھی ہم نے اہم سالانہ نظرات سیارگان تفصیلی درج کئے ہیں۔ ہماری خدمت باعث فخر بھی بن سکتی ہے جب آپ وقتاً فوقتاً اپنے تبصروں سے نوازتے رہیں۔

عامل شاہ زنجانی

نظرات سیارگان کے عملیات برائے مارچ 2005ء

کسی بھی عمل کی ابتداء سے پہلے 2 رکعت نماز ا جماً لاہدیہ روح حضرت رسالت پناہ ﷺ مع سائر انبیاءؑ عظامؑ اور اولیاء کرامؒ پڑھیں۔ پھر مخصوص بہ نیت رجال الغیب مردان خدا جس سمت یہ اس روز کھڑے ہوں ان کی طرف باادب رخ کر کے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اس سمت کھڑی کر کے درج ذیل دعا مع ایک بار بسم اللہ شریف پڑھ کر سات بار پڑھیں۔ رجال الغیب کی تواریخ کا چارٹ حسب ذیل ہے۔ عمل کرتے وقت رجال الغیب کی جانب اپنی پشت رکھیں۔

جنوب، مشرق 24`16`09`01	جنوب مغرب 25`17`10`02	جنوب 26`18`11`03	مغرب 27`19`12`04
شمال مغرب 00`20`13`05	شمال مشرق 28`21`00`06	مشرق 29`22`14`07	شمال 30`23`15`08

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا رِجَالُ الْغَیْبِ وَیَا اَرْوَاحُ الْمُقَدَّسَۃ اَعِیْنُوْنِیْ بِقُوَّۃٍ وَ انْظُرُوْنِیْ بِنَظْرَۃٍ یَا رُقَبَاءُ یَا نُقَبَاءُ یَا نُجَبَاءُ یَا اَبْدَالُ یَا اَوْتَادُ یَا قُطْبُ یَا غَوْثُ اَعِیْنُوْنِیْ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَ عَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت میں تمام اعمال نیک نیتی کی بناء پر عاملین وقارئین کے استفادہ کے لئے دیئے جاتے ہیں۔ جائز کام میں تو اللہ اور اس کا رسولؐ بھی مدد کرتے ہیں۔ ناجائز عمل کرنے سے باز رہیں ورنہ سخت رجعت بھی ممکن ہے۔ بہر حال جب بھی کوئی عمل کریں تو لازم ہے کہ عمل کی رجعت سے بچنے کے لئے 6 کلو چینی، ایک کلو سوجی یا بارہ کلو باجرہ دو کلو چاول اپنے سر سے وار کر رکھ لیں۔ بعد از عمل استعمال سے پہلے کسی بھی قبرستان جا کر عامل شاہ زنجانی کا اور اپنا اہلِ قبور کو سلام عرض کریں اور فاتحہ خوانی کر کے درختوں کی جڑوں میں حشرات الارض کو صدقہ ڈال دیں اور صدقہ ڈالنے کے بعد پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ یہ صدقہ صرف ایک عمل کے لئے ہے۔ دوسرے عمل کے لئے علیحدہ صدقہ دیں۔

مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب دستیاب ھیں

بک لینڈ۔ سیروز سینما بلڈنگ۔ راولپنڈی کینٹ فون نمبر: 5514911

Scanned with CamScanner

ساعات کی ترتیب آپکے شہر کے طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے

شمار	پہلی								دوسری							تیسری							چوتھی	
دن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

نوروز عالم افروز 2005 موسم بہار کی آمد سے ہمیشہ سے مارچ کا مہینہ اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ اس ماہ انفرادیت یہ ہے کہ نوروز عالم افروز کے ساتھ ساتھ شرف مریخ' شرف زہرہ مارچ اور شرف شمس اپریل میں ہو رہا ہے۔ مارچ کی اہمیت کے پیش نظر ہم نے اس شمارے کو شرفات نمبر بنا دیا ہے۔ اپنی ضرورت' پسند کے مطابق آپ عملیات سے بہ آسانی فیض یاب ہو سکتے ہیں۔ سعد اعمال ساعت مشتری زہرہ میں انجام دیں۔ نحس اعمال ساعت مریخ زحل میں انجام دیں۔ شمس سے کسی ستارے کا قران اسے غروب کر کے بے اثر کر دیتا ہے۔ مگر جدید علم نجوم میں سعد نحس ستارے شمس سے غروب ہو کو بھی اپنے کا سمک اثرات دیتے ہیں۔

تربیع مریخ مشتری

اس نحس وقت کی ابتداء 2 مارچ 9 بجکر 17 منٹ مکمل نظر 3 مارچ 15 بجکر 14 منٹ خاتمہ نظر 21 بجکر 2 منٹ پر ہوگا۔ حاسد دشمن کے کام کو بستہ و کمزور کرنے کے لئے سورۃ لہب کے خالی البطن نقش سے استفادہ کریں۔ بشرط ایسا کرنا ضروری خیال ہو ورنہ رجعت کا اندیشہ ہے۔ نقش لکھ کر احاطہ قبور یا ویران درخت سے باندھ دیں۔

۷۸۶		
۱۴۵۵	۲۸۸۶	۴۸۵
۳۴۰۱	یہاں مقصد لکھیں	۲۴۲۵
۹۷۰	۱۹۴۰	۲۹۱۶

مقابلہ مریخ زحل

اس نحس وقت کی ابتداء 6 مارچ 13 بجکر 3 منٹ' مکمل نظر 7 مارچ 21 بجکر 15 منٹ خاتمہ نظر 9 مارچ 5 بجکر 31 منٹ پر ہوگا۔ بغض و عداوت ہلاکی و بیماری دشمن کے لئے بھی سورۃ لہب کے عمل سے استفادہ کریں۔ نقش لکھ کر احاطہ قبور یا ویران درخت سے باندھ دیں۔ ناجائز ہرگز نہ کریں ورنہ نقصان کے خود ذمہ دار ہونگے۔

۷۸۶		
۱۴۵۵	۲۸۸۶	۴۸۵
۳۴۰۱	یہاں مقصد لکھیں	۲۴۲۵
۹۷۰	۱۹۴۰	۲۹۱۶

مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب دستیاب ھیں
نیو شاہین جنرل سٹور۔کمالیہ ☆ نیو حافظ بک سٹال چوک بلاک نمبر 1۔سرگودھا

Scanned with CamScanner

تثلیث شمس زحل

اس سعد وقت کی ابتداء 10 مارچ 5 بجکر 23 منٹ مکمل نظر 11 مارچ 4 بجکر 54 منٹ، خاتمہ نظر 12 مارچ 4 بجکر 28 منٹ پر ہوگا۔ برائے ترقی روزگار، کشادگی رزق کے لئے سورۃ نور کا خالی البطن نقش لکھ کر با پرہیز پاس رکھنا نیک ہے۔

۷۸۶		
۳۳۵۳۸	۲۶۸۳۰۵	۱۰۰۶۱۴
۱۶۷۶۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۳۴۷۶۷
۲۰۱۲۲۹	۱۳۴۱۵۲	۶۷۰۷۶

تثلیث زہرہ زحل

اس سعد وقت کی ابتداء 14 مارچ 10 بجکر 8 منٹ مکمل نظر 15 مارچ 5 بجکر 11 منٹ، خاتمہ نظر 16 مارچ صفر بجکر 15 منٹ پر ہوگی۔

زوجین مرد وزن یا دوستوں میں محبت قائم کرنے کے لئے سورۃ یوسف کے خالی البطن نقش سے فیض حاصل کریں۔ نقش پلانا ممکن ہو بہتر ورنہ درخت انار یا پھلدار درخت سے دو نفل حاجت ادا کر کے باندھ دیں۔

۷۸۶		
۴۱۹۹۸	۳۳۵۹۸۸	۱۲۵۹۹۴
۲۰۹۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۹۳۹۹۰
۲۵۱۹۹۲	۱۶۷۹۹۲	۸۳۹۹۶

تسدیس شمس مریخ

اس سعد وقت کی ابتداء 16 مارچ 11 بجکر 20 منٹ مکمل نظر 20 مارچ 3 بجکر 2 منٹ خاتمہ نظر 23 مارچ 19 بجکر 46 منٹ پر ہوگا۔ حل المشکلات ہر قسم کے لئے نقش نادِ علیؑ با پرہیز لکھ کر پاس رکھیں، نیکی پائیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نادِ	علیاً	مظہر	العجائب	تجدہ	عوناً	لک	فی النوائب	کل	ہم
علیاً	مظہر	العجائب	تجدہ	عوناً	لک	فی النوائب	کل	ہم	وغم
مظہر	العجائب	تجدہ	عوناً	لک	فی النوائب	کل	ہم	وغم	سینجلی
العجائب	تجدہ	عوناً	لک	فی النوائب	کل	ہم	وغم	سینجلی	بعظمتک
تجدہ	عوناً	لک	فی النوائب	کل	ہم	وغم	سینجلی	بعظمتک	یا اللہ
عوناً	لک	فی النوائب	کل	ہم	وغم	سینجلی	بعظمتک	یا اللہ	بنبوتک
لک	فی النوائب	کل	ہم	وغم	سینجلی	بعظمتک	یا اللہ	بنبوتک	یا محمد
فی النوائب	کل	ہم	وغم	سینجلی	بعظمتک	یا اللہ	بنبوتک	یا محمد	بولایتک
کل	ہم	وغم	سینجلی	بعظمتک	یا اللہ	بنبوتک	یا محمد	بولایتک	یا علی
ہم	وغم	سینجلی	بعظمتک	یا اللہ	بنبوتک	یا محمد	بولایتک	یا علی	یا علی
وغم	سینجلی	بعظمتک	یا اللہ	بنبوتک	یا محمد	بولایتک	یا علی	یا علی	یا علی

مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب دستیاب ہیں

Scanned with CamScanner

تسدیس زہرہ مریخ

اس سعد وقت کی ابتداء 23 مارچ 15 بجکر 36 منٹ مکمل نظر 25 مارچ 13 بجکر 41 منٹ مکمل نظر 27 مارچ 11 بجکر 51 منٹ پر ہوگی۔ برائے دفع نحوست ہر قسم' الفت و محبت قائم رکھنے کیلئے سورۃ یوسف کے خالی البطن نقش سے فیض یاب ہو سکتے ہیں۔ پلا بھی سکتے ہیں۔ دیگر لکھ کر درخت انار یا کسی پھلدار درخت سے باندھ دیں۔

	۷۸۶	
۱۲۵۹۹۴	۳۳۵۹۸۸	۴۱۹۹۸
۲۹۳۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۰۹۹۹۰
۸۳۹۹۶	۱۶۷۹۹۲	۲۵۱۹۹۲

قران شمس و عطارد

اس سعد وقت کی ابتداء 29 مارچ 8 بجکر 3 منٹ مکمل نظر 29 مارچ 21 بجکر 9 منٹ خاتمہ نظر 30 مارچ 10 بجکر 16 منٹ پر ہوگی۔ حل المشکلات کے لئے نقش نادعلی لکھ کر بازو پر یا پاس رکھنا نیک ہے۔

		۷۸۶	
۱۶۰۳	۱۶۰۶	۱۶۰۹	۱۵۹۶
۱۶۰۸	۱۵۹۷	۱۶۰۲	۱۶۰۷
۱۵۹۸	۱۶۱۱	۱۶۰۴	۱۶۰۱
۱۶۰۵	۱۶۰۰	۱۵۹۹	۱۶۱۰

قران عطارد زہرہ

اس سعد وقت کی ابتداء 29 مارچ 13 بجکر 57 منٹ' مکمل نظر 30 مارچ ایک بجکر 28 منٹ خاتمہ نظر 30 مارچ 12 بجکر 58 منٹ پر ہوگا۔ حصول محبت' علم' صحت غرض سبھی نیک مقاصد کیلئے سورۃ فاتحہ کے خالی البطن نقش سے فیض یاب ہو سکتے ہیں۔

	۷۸۶	
۲۳۶۴	۶۳۰۹	۷۸۸
۵۵۲۱	یہاں مقصد لکھیں	۳۹۴۰
۱۵۷۶	۳۱۵۲	۴۷۳۳

قران شمس زہرہ

اس سعد وقت کی ابتداء 27 مارچ 10 بجکر 2 منٹ' مکمل نظر 31 مارچ 8 بجکر 29 منٹ خاتمہ نظر 4 اپریل 6 بجکر 34 منٹ پر ہوگا۔ تخلیق' آرٹ' دوستی' محبت کے پیغامات یا عملیات کرنے موثر ہیں۔ سورۃ یوسف کا خالی البطن نقش لکھ کر فیض یاب ہو سکتے ہیں۔

	۷۸۶	
۱۲۵۹۹۴	۳۳۵۹۸۸	۴۱۹۹۸
۲۹۳۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۰۹۹۹۰
۸۳۹۹۶	۱۶۷۹۹۲	۲۵۱۹۹۲

تسدیس عطارد مریخ

اس سعد وقت کی ابتداء 30 مارچ 21 بجکر 49 منٹ' مکمل نظر 31 مارچ 13 بجکر 6 منٹ خاتمہ نظر یکم اپریل 4 بجکر 30 منٹ پر ہوگا۔ برائے ترقی' حوصلہ' ہمت' شفاء کے لئے سورۃ فاتحہ کا خالی البطن نقش لکھ کر بازو پر یا پاس رکھ سکتے ہیں۔

	۷۸۶	
۲۳۶۴	۶۳۰۹	۷۸۸
۵۵۲۱	یہاں مقصد لکھیں	۳۹۴۰
۱۵۷۶	۳۱۵۲	۴۷۳۳

مراقبہ' ارتکاز توجہ' یکسوئی' روحانیات بڑھانے کیلئے تیار شدہ **اھرام** ادارہ سے ہدیۃً دستیاب ہیں
ہدیہ: 3 انچ 600 روپے 6 انچ 1200 روپے
منگوانے کا پتہ: شعبہ روحانیات ادارہ آئینہ قسمت کاشانہ زنجانی D-125 گلبرگ 2۔ لاہور

"**اسم اعظم**" کا رنگین نقش منسوب بہ باب العلم اپنے گھر' دوکان یا کاروبار کی جگہ پر حصول خیر و برکت کیلئے لگائیں۔ ادارہ آئینہ قسمت سے مفت طلب کریں۔

نوٹ: جو بہن بھائی خود یہ عمل تیار نہ کر سکیں وہ عامل شاہ زنجانی سے رجوع کریں

Scanned with CamScanner

شرف مریخ قوت باہ

شرف مریخ، ساعت مریخ میں قوت باہ کو بڑھانے کے لئے ساتھ عدد حروف آتشی شمسی ترتیب سے لوہے کی تختی پر لکھنے ہیں۔اگر لوہے پر نہ لکھ سکیں کہ سفید کاغذ پر سرخ روشنائی سے لکھیں اور سرخ رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر بوقت ضرورت اپنی کمر پر باندھ لیں۔شہوت اور قوت باہ پیدا ہوگی۔جو مقوی سے مقوی ادویات سے بھی ایسی قوت باہ پیدا نہیں ہوسکتی وہ سات حروف یہ ہیں۔

ا ذ ش ط ف م ہ

قوت و طاقت و غلبہ دشمنان

☆......ازتحریر: حکیم سرفراز احمد زاہد۔ملتان

اللہ تعالیٰ نے وقت کے اندر بہت تاثیر رکھی ہے کوئی وقت نحس ہے اور کوئی وقت اچھا ہوتا ہے کوئی کسی کام کیلئے موثر ہوتا ہے کوئی وقت کسی کام کیلئے۔حدیث پاک میں ہے "کل امو مرھون باوقاتھا" ہر امر کسی خاص وقت کا مرہون منت ہوتا ہے۔اور یہ بھی حقیقت ہے کہ قدرت نے ہر کام کیلئے خاص وقت ہی مقرر کئے ہیں۔انسانی زندگی کے تمام امور نیک اور بد وقت کے ساتھ ساتھ ہیں۔اسی طرح مالکِ کائنات نے ساتوں ستاروں کے اندر الگ الگ سات مختلف تاثیریں رکھی ہیں۔ان سے ایسی کاسمک شعائیں خارج ہو کر اس زمین پر اثر انداز ہوتی ہیں جو مختلف قسم کی تبدیلیاں لاتی ہیں۔امریکی تحقیق کے مطابق ستارہ مریخ پر سرخ مٹی ہے اور اس میں لوہے کی مقدار بہت ہے۔علماء کے نزدیک بھی یہی نظریہ کارفرما ہے۔چنانچہ مریخ کی دھات کو لوہا قرار دیا گیا ہے۔لوہے کو تمام دھاتوں پر طاقت وقوت کی بناء پر فوقیت حاصل ہے۔انسانی جسم میں خون کے اندر دوسری دھاتوں کیساتھ لوہے کا عنصر بھی شامل ہے۔لوہے کو دُنیا پر طاقت کی بناء پر غلبہ ہے کہ تیر تلوار گولی، بم، راکٹ، جہاز، گاڑی ہر چیز لوہے کے بغیر ناممکن ہے۔مریخ کو قوت، شجاعت، بہادری شہ زوری کا ستارہ مانا گیا ہے۔اس کے اثرات سے آدمی کے اندر ہمت، جرأت، مردانگی پیدا ہوتی ہے۔مقابلہ بازی کی قوت غلبہ اور جیت حاصل کرنے کیلئے بیدار ہوتی ہے۔شرف کا وقت بہت طاقتور ہوتا ہے اور تقریباً ڈیڑھ سال کے بعد یہ وقت آتا ہے۔اس موقع پر حصول طاقت، قوت بدنی وقوت مردانگی کیلئے باموکل انگوٹھی تیار ہوتی ہے۔جس کے پہننے سے کسی دوا کی ضرورت نہیں رہتی ہے اور شباب کا لطف دوبالا ہو جاتا ہے۔اس کے علاوہ غلبہ دشمنان یا فتح یابی مخالفین کو زیر کرنے کی موثر لوحیں تیار ہوتی ہیں۔

مریخ جب دورہ فلکی کرتا ہوا برج جدی کے **28** درجہ تک پہنچتا ہے تو اسے شرف کی طاقت حاصل ہوتی ہے۔شرف مریخ کے اوقات کے دوران آپ کو پانچ ساعتیں ملیں گی۔پہلی ساعت **16** مارچ کو رات **24** بجکر **22** منٹ تا ایک بجکر **21** منٹ تک ہوگی۔دوسری **17** مارچ بروز جمعرات کو صبح **7** بجکر **19** منٹ تا **8** بجکر **19** منٹ تک، تیسری ساعت دوپہر **14** بجکر **23** منٹ تا **15** بجکر **23** منٹ تک چوتھی ساعت رات **21** بجکر **24** منٹ تا رات **22** بجکر **23** منٹ، پانچویں اور آخری ساعت (یہ ساعت تقریباً نصف گھنٹہ تک میسر ہوگی) صبح **4** بجکر **19** منٹ تا **4** بجکر **46** منٹ تک ہوگی۔بہت طویل وقت ہے۔اس دوران صرف دو ساعتیں سعد ہیں سوچ سمجھ کر کام کریں۔اب اس موقع پر دو عمل دے رہا ہوں۔

مخالفین اور دشمنوں پر فتحیابی

نقش ہفت در ہفت مریخ سے متعلق ہے۔یہ طبعی نقش اسم الٰہی یا لطیف ولی کا ہے۔اس کے اعداد ۱۷۵ ہیں۔طریقہ یہ ہے اپنے نام معہ والدہ لیں ان میں آیت پاک کے اعداد ۲۱۶۲ کا اضافہ کریں۔کل مجموعہ سے ۱۶۸ نفی کریں اور ۷ پر تقسیم کریں۔اگر باقی بچے تو ایک ہوتو خانہ نمبر ۴۳ دو بچے تو خانہ نمبر ۳۶، ۳ بچے تو خانہ ۲۹، ۴ بچے تو خانہ ۲۲، ۵ بچے تو خانہ ۱۵ میں اور اگر ۶ بچے تو خانہ نمبر ۸ میں ایک کا اضافہ کرے۔نقش لوہے پر لکھے یا سرخ کاغذ پر زعفران یا سرخ سیاہی سے لکھے۔مریخ کا بخور جلائیں۔نقش کے نیچے رب انی مغلوب فانتصر لکھیں سرخ کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھیں۔اس کے علاوہ الگ کمرہ میں سرخ مرچ کا بخور سلگا کر لوہے کے پترے پر اپنا نام معہ والدہ کے اعداد نقش ہفت در ہفت میں پر کریں۔اس دن گوشت کھایا ہوا ہو۔سر میں سرسوں کا تیل لگا ہوا ہو۔اس لوح کو سرخ کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھیں۔جس شخص کے پاس یہ دونوں لوحیں ہونگی اس پر کوئی غالب نہ آسکے گا۔دشمن اس سے لرزہ براندام رہیں گے۔جس کسی کو مقدمہ سے واسطہ ہو اس کیلئے یہ نقش بہت ہی مفید ہے۔مشکل کام آسان ہو خواہ کتنی ہی مشکلات میں پھنس جائے تو بھی آسانی سے باہر نکل آئے۔ان الواح کے عجیب وغریب اثرات ملاحظہ ہونگے۔اس کے علاوہ یہ نقش تیغ بند کا کام دے گا۔ہر قسم کے وار تلوار تیر چاقو چھری خنجر بندوق کی گولی سے محفوظ رکھے گی۔بادشاہوں، امراء حاکموں اور افسران میں بہت قدر و منزلت ہوگی لوح کو اپنے پاس رکھ کر اپنی حیثیت کے مطابق نیاز ضرور دیں۔

مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب دستیاب ھیں
صابری دار الکتب۔فدائی مارکیٹ اُردو بازار لاہور

Scanned with CamScanner

اس نقش میں بہت اسرار پنہاں ہیں۔ اس میں بسم اللہ الرحمن الرحیم اور اسم اعظم سلام قولاً من رب رحیم کے اعداد ہیں۔ نعم المولی و نعم النصیر کے اعداد امداد الٰہی کیلئے ہیں۔ جتنا غور کریں گے اسرار ظاہر ہوتے جائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

جبرائیل

۸۱۳	۸۱۹	۸۲۵	۷۸۲	۷۹۵	۸۰۱	۸۰۷
۸۲۱	۸۲۷	۷۸۳	۷۹۰	۷۹۶	۸۰۹	۸۱۵
۸۲۹	۷۸۶	۷۹۲	۷۹۸	۸۰۴	۸۱۰	۸۲۳
۷۸۸	۷۹۴	۸۰۰	۸۰۶	۸۱۲	۸۱۸	۸۲۴
۷۸۹	۸۰۲	۸۰۸	۸۱۴	۸۲۰	۸۲۶	۷۸۳
۷۹۷	۸۰۳	۸۱۶	۸۲۲	۸۲۸	۷۸۵	۷۹۱
۸۰۵	۸۱۱	۸۱۷	۸۳۰	۷۸۷	۷۹۳	۷۹۹

رب انی مغلوب فانتصر

عمل انگوٹھی قوت مردمی وبدنی

وہ لوگ جن کے اندر قوت مردانہ اور امساک کی کمی ہے اور اس وجہ سے گھریلو ماحول ناخوشگوار ہے۔ حکماء کا علاج کروا کر تھک چکے ہوں یا جسمانی طور پر کمزور ہوں۔ جسم لاغر و کمزور ہے۔ یا بدن میں خون کی کمی ہے یا قوت مدافعت ختم ہونے کی بنا پر آئے روز بیماریوں کا حملہ ہوتا رہتا ہو۔ ایسے لوگوں کو چاہئے کہ وہ شرف کے موقع پر طلسمی انگوٹھی تیار کروا کر انگلی میں پہنیں۔ ایک دفعہ تو شباب کا لطف آ جائے گا۔ جسم میں توانائی بحال ہو کر نقاہت و کمزوری ختم ہو جائے گی۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ نام معہ والدہ کے اعداد ابجد قمری سے حاصل کریں۔ ان میں ج و غ کے اعداد شامل کر کے ۱۶۳۱ کا مزید اضافہ کریں۔ اس میزان میں مزید یا قوی یا متین کے اعداد کا اضافہ کر کے مجموعہ کو ۲۸ پر تقسیم کریں اب جو عدد باقی بچے اس کا حرف بنا کر آگے لفظ طیش لگا کر لوہے کی انگشتری پر کندہ کر لیں اور داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں بوقت حاجت پہنو تو شباب کا لطف اٹھاؤ۔ ہزاروں دواؤں جتنی طاقت دے گی۔ انشاء اللہ

مثال نام کے عدد = ۱۷۶۵

ج و غ کے اعداد = ۱۰۰۳

عدد خاص = ۱۶۳۱

اعداد اسماء الٰہیہ = ۶۱۶

۵۰۱۵ ÷ ۲۸ باقی ۳

حرف ج + طیش مؤکل جلیش انگوٹھی پر لکھا جائے گا۔

رحمکاریہ جفر شرف مریخ

☆......از تحریر: عامل و جفار سید شعیب الرحمٰن۔ ایبٹ آباد

مریخ چلتے چلتے جب برج جدی کے 28 درجہ پر پہنچتا ہے تو اسے شرف حاصل ہوتا ہے۔ شرف مریخ میں تسخیر خلق، تسخیر دشمنان، مقدمات میں کامیابی، ترقی فتوحات کیلئے اکثر علمائے جفر ایسے عملیات تیار کرتے ہیں جو کہ مقدمات میں دشمن پر غلبہ مقصود ہو تو اس میں فائدہ دیتی ہے۔ شرف مریخ کیلئے طلسم افلاطون الزمان کیساتھ حاضر ہوں۔ یہ طلسم وہ لوگ تیار کروائیں جن کی کاروباری بندش ہو چکی ہو یا کام بنتے بنتے بگڑ جاتے ہوں۔ یہ لوح میری اپنی کتب الہامات جفر حصہ سوئم میں موجود ہے۔ طلسمات کی دُنیا میں افلاطون الزمان اور سید ناظر حسین شاہ زنجانی اور کاش البرنی صاحب کمال بزرگ گزرے ہیں۔ جب یہ طلسم تیار کریں تو اس پر گیارہ دن تک مندرجہ ذیل سورتیں پڑھیں۔ گیارہ مرتبہ سورۃ البروج، ایک مرتبہ سورۃ یوسف، 313 مرتبہ سورۃ فاتحہ، سورۃ اخلاص، 313 مرتبہ درود شریف اس کا ثواب پنجتن پاک کو میرے پیر مرشد حضرت غوث اعظم سید شیخ عبدالقادر جیلانی اور حضرت خواجہ معین الدین چشتی اور حضرت شیخ رحمکار المعروف کا کا صاحب کو اور میرے اُستاد محترم ناظر حسین شاہ زنجانی، میرے والد بزرگ سید خانصاحب ولد سید محمد اسحاق کو بخش دیں۔ اگر یہ لوح خود تیار نہ کر سکیں تو شاہ زنجانی صاحب سے تیار کروائیں مگر پڑھائی آپ لوگوں کو خود کرنی ہوگی۔

م م م م م م م م م م م

یَا فَتَّاحُ یَا فَتَّاحُ یَا فَتَّاحُ یَا فَتَّاحُ

یا فاطمۃ یا فاطمۃ یا فاطمۃ یا فاطمۃ

یَا فَتَّاحُ یا فاطمۃ

۷۸۶

۸	۱۱	۱۱۵	۱
جائش	۳	۷	۱۲
۳	معز	۹	۲
۱۵	۵	۳	قوی

یَا فَتَّاحُ یا فاطمۃ
یَا فَتَّاحُ یا فاطمۃ
یَا فَتَّاحُ یا فاطمۃ
یَا فَتَّاحُ یا فاطمۃ
یَا فَتَّاحُ یا فاطمۃ
یَا فَتَّاحُ یا فاطمۃ
یَا فَتَّاحُ یا فاطمۃ

یا فاطمۃ یا فاطمۃ یا فاطمۃ

یَا فَتَّاحُ یَا فَتَّاحُ یَا فَتَّاحُ یَا فَتَّاحُ

م م م م م م م م م م م

ملک اللہ بخش نیوز ایجنٹ ٹریفک چوک۔ ڈیرہ غازی خان
مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب دستیاب ھیں

Scanned with CamScanner

قوت مردمی کا صدری عمل

☆......ازتحریر: غلام کبریا۔کندیاں

قارئین آئینہ قسمت! اللہ عزوجل آپ سے راضی ہو اور حساب آسان فرمائے آمین۔ اگر کسی شخص کی قوت مردمی باندھ دی گئی ہو یا کمزور ہوگئی ہو یا پھر زیادہ وقت شوق غالب رہتا ہو تو چاہئے کہ اوقات شرف میں ساعت مریخ ہو بخورات کے علاوہ دیگر قواعد اعمال کو مدنظر رکھتے ہوئے درج عمل کی سات نقلیں اتارے اور روزانہ صبح کے وقت دودھ اور گھی میں استعمال کرے یا درکھے نقش کے کاغذ کو نگل جائے اور اوپر سے اُس وقت تک چائے یا کوئی اور چیز نہ کھائے پیئے جب تک گھی اور دودھ ہضم نہ ہو جائے۔

عمل: بسم اللہ الرحمن الرحیم منوعاً عالماً جنوشوبا اسلیخا عاملخوما وقیہ وساک ہ ی ع ص حم عسق ٥

بعدازاں دوسرا عمل لکھے اور کمر کے ساتھ باندھ لے چاہئے کہ یہ عمل سکہ کی موٹی تختی پر کندہ کرے۔ پہلے دن ہی نقش پہننے سے قبل تختی سیاہ رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر کمر کے ساتھ باندھ دے۔ لازم ہے کہ ان سات ایام میں عورت کے پاس نہ جائے اور نہ ہی ایسے خیال فاسدہ کو ذہن میں جگہ دے جس سے شہوت کا شبہ تک بھی ہو۔ بعدان ایام کے قوت اتنی ہو کہ حلال کی چار بیویوں کیلئے ایک شب میں بھی نہ تھکے۔

تختی پر کندہ کرنے کا عمل: بسم اللہ الرحمن الرحیم ٥ منوعاً عالماً جنوشوباً اسلیخا عاملخوما وقیہ ک ہ ی ع ص حم عسق اللھم انی اسئلک ان تحفظنی من کل جابر و بغی کل باغٍ و حسد کل حاسدٍ و مکر کل ماکرٍ و کشح کل کاشحٍ و کید کل کائدٍ و غدر کل غادرٍ و شماتت کل شماتۃٍ و ظلم کل ظالمٍ و کذبٍ کل کاذبٍ و سحر کل ساحرٍ اصول اعلیٰ الاعداء برحمتک یا ارحم الراحمین ٥

ع ع ع ع ع ع ع ع ل ل ل ل ل ل ل و و و ز و و

ص ص ص ص ص ص ص ط ط ط ط ط ط ط وووووو

ع ع ع ع ع ع ع ع ع

یاد رکھیں حروف میں ذرا سی غلطی جیسے ذ ز کا فرق یا پھر بعض جگہوں پر ''ی'' کے نیچے نکات دیئے گئے اور بعض جگہوں پر نہیں۔ بعض اوقات لوگ حروف کو موجودہ شکل میں لے آتے ہیں کچھ ''ی'' کو ''ے'' کر کے لکھتے ہیں حقیقت میں اعمال میں یہی سب رموز واسرار ہوتے ہیں جنہیں عاملین نے کبھی بھی اپنے سینوں سے باہر تک کی ہوا بھی نہیں لگنے دی۔ لہٰذا لازم ہے کہ ہمیشہ اعمال کی نقل انتہائی توجہ سے اتاری جائے۔

میں اُن لوگوں کو دعوت دیتا ہوں کہ جن لوگوں نے اس مرض کو دور کرنے کی غرض سے ہزاروں لاکھوں روپے خرچ کئے ہیں مگر کوئی آفاقہ نہیں ہوا۔ آئیں اس احقر کے اس مختصر سے عمل کو آزمائیں اور ہمیشہ کیلئے تمام پریشانیاں بھول جائیں۔ انشاء اللہ

عاملین وقت سے اتنی گزارش کروں گا کہ اوقات مریخ میں چند الواح ونقوش تیار کر کے پاس رکھ لیں ہو سکتا ہے کہ کہیں ایسی جگہ کام آئیں جہاں کسی انسان کا گھر اجڑنے سے بچ جائے۔

طلبی مطلوب کا بے خطا عمل

قارئین تسخیر وطلبی مطلوب کا عمل آپ کی نظر کرتا ہوں۔ جب تمام اعمال حب ناکام ہو جائیں وہاں اس موتی کو آزمائیں انشاء اللہ تین یوم میں نتیجہ اخذ ہو کر سامنے آئے گا۔ ایک چراغ مَسّی میں وقت مقررہ پر ساعت زہرہ میں ۲۳۶۵ کا مربع آتشی اور ۱۴۹۳ اعداد کا مربع آبی چال سے کندہ کریں۔ بعدازاں آیت یحبونھم کحب اللّٰہ والذین آمنوا اشد حبا للہ ٥ (سورۃ بقرہ آیت نمبر ۱۶۵) مربع کے حاشیہ پر کندہ کریں۔ اب طالب اور مطلوب معہ ہر دو والدہ کے ناموں کو امتزاج دے کر تکسیر جفری کریں اور زمام نکالیں۔ یاد رکھیں سطر آخر جو سطر اول کے مطابق ہوتی ہے نہیں لینی چاہئے۔ اب تمام تکسیر کے اعداد حاصل کر کے غالب عنصر کے مطابق مشک وزعفران سے تین نقش مربع تیار کریں اور تکسیر کے پہلوئے راست و چپ کے حروف حاصل کر کے دونوں سطور کو امتزاج دے کر مربع کے حاشیہ پر لکھ دیں۔

یاد رکھیں تمام عمل کے دوران زہرہ کا بخور روشن رہا ہے اور ساعت بھی زہرہ کی ہو اگر آپ ایک ساعت میں کام مکمل نہیں کر سکتے تو کام روک دیں اور دوسری ساعت زہرہ میں مکمل کریں۔ یاد رکھیں تکسیرات کے اعمال میں حروف جیسے ''د'' وغیرہ یا ''ذ'' اور ''ز'' کے نقاط کا تعلق ہے کا خاص خیال رکھیں۔ آپ کی معمولی سی غلطی آپ کی ساری محنت کو ضائع کر سکتی ہے۔ کوشش کریں کہ شرف زہرہ ہی میں زہرہ کی ساعت میں شہد اور روغن گاؤ ڈال کر فتیلہ روشن کریں دوران عمل تیز خوشبو یا بخورات زہرہ روشن رہیں۔ جب تک چراغ جلتا رہا ہے آپ آیت متذکرہ یحبونھم کحب اللّٰہ والذین آمنوا اشد حبا للّٰہ کا ورد جاری رکھیں۔ دوران وظیفہ تصور مطلوب قوی سے قوی تر ہو۔ انشاء اللہ تین ایام میں مطلوب قید وبند کی تمام سلاخیں توڑ کر حاضر ہوگا۔

آپ حضرات سے بھی التماس ہے کہ قرآن مجید کی آیات

مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب دستیاب ہیں

☆ گلزار نیوز ایجنسی۔ اکبر مارکیٹ۔ 1 ہسپتال روڈ۔ لاہور

مبارکہ کا احترام بطور مسلمان ہم سب پر لازم ہے۔ اس سارے عمل کو مختصراً مثال میں سمجھا دیتا ہوں۔ سب سے قبل ہردو مربع جات جو چراغ کے پیندا میں کندہ کرنے ہیں۔

يحبونهم كحب الله والذين آمنوا اشد حبا لله

۵۹۱ / ۳۷۹	۵۹۴ / ۳۶۵	۵۹۷ / ۳۷۳	۵۸۴ / ۳۷۶
۵۹۶ / ۳۷۲	۵۸۴ / ۳۷۷	۵۹۰ / ۳۷۸	۵۹۵ / ۳۶۶
۵۸۵ / ۳۷۴	۵۹۹ / ۳۷۱	۵۹۴ / ۳۶۷	۵۸۹ / ۳۸۱
۵۹۳ / ۳۶۸	۵۸۸ / ۳۸۰	۵۸۶ / ۳۷۵	۵۹۸ / ۳۷۰

يحبونهم كحب الله والذين آمنوا اشد حبا لله

طالب معہ والدہ اور مطلوب معہ والدہ کے ناموں کی تکسیر۔ مثال میں ہردو کے والدہ کے نام شامل نہیں۔ مطلوب نور، طالب صمد بسط حرفی و تکسیر جفری

(۱) ن و ر ص م د (کل اعداد سطر اول ۳۹۰)
(۲) د ن م و ص ر
(۳) و د ص ن د م
(۴) م ر و د ن ص
(۵) ص م ن ر د و (سطر زمام)
(۶) و ص د م ن ر ن
(۷) ن و ر ص م د (سطر آخر۔ جو سطر اول (بسط حرفی کے مطابق ہے) اور نہیں لکھی ہے۔

اب حروف راست : ن د ر م ص و

حروف چپ : د ر م ص و ن

ہردو سطور میں امتزاج : ن د د ر ر م م ص ص و و ن

یاد رکھیں امتزاج ہردو سطور کی سمت راست سے شروع ہوگا

ہردو ناموں میں غالب عنصر

(۱) آتشی م (۲) بادی ن و ص (۳) آبی..... (غالب عنصر بادی آیا)
(۴) خاکی ر د

اب تمام تکسیر کے اعداد حاصل کر کے مربع چال بادی سے تین نقش پر ہونگے ہر مربع کے حاشیہ پر حروف راست و چپ کے امتزاج سے پیدا شدہ سطر آئے گی ہر سہ نقوش کے پیچھے مقصد واضح تحریر ہوگا۔ دی گئی مثال کے مطابق۔

کل اعداد سطر اول ۳۹۰ کل سطور۴ (۳۹۰×۶=۲۳۴۰)

۲۳۴۰_۳۰=۲۳۱۰÷۴=۵۷۷ بقایا ۲ کسر خانہ ۹

ن ن د د ر ر م م ص ص و و ن ن

۵۸۸	۵۸۴	۵۷۷	۵۹۱
۵۷۸	۵۹۰	۵۸۹	۵۸۳
۵۸۳	۵۷۹	۵۸۲	۵۸۶
۵۸۱	۵۸۷	۵۹۲	۵۸۰

عمل دیگر: مندرجہ بالا عمل جہاں جس قدر مجرب و آزمودہ ہے وہیں سورۃ اخلاص کا نہایت ہی سادہ عمل اپنی سچائی اور حقیقت میں اپنا ثانی نہیں رکھتا۔ اوقات زہرہ یا زہرہ و مشتری میں سفید باریک کاغذ پر اکیس نقش مشک و زعفران سے اتاریں اور روزانہ بعد نماز عشاء چنبیلی کے تیل میں تر کر کے جلائیں۔ دوران عمل تصور محبوب رکھیں جب تک چراغ جلتا رہے بلا تعداد سورۃ اخلاص پڑھتے رہیں انشاء اللہ دوران عمل محبوب حاضر ہوگا۔

۷۸۶

احد	اللّٰه	هو	قل
يلد	لم	الصمد	اللّٰه
ولم	لد	يو	ولم
احد	كفواً	لهٗ	يكن

فلاں بن فلاں اعلیٰ حب فلاں بن فلاں

خاتمین شرف شمس

☆ ......از تحریر: غلام کبریا۔ کندیاں

میں نے اکثر دیکھا ہے کہ معزز عاملین شاید ایک دوسرے سے سبقت لے جانے یا پھر اپنی اُستادی دکھانے کی غرض سے اتنی مشکل مشکل الواح متعارف کرواتے ہیں کہ حقیقت تو یہ ہے کہ صرف ایک لوح کو تیار کرنے میں جتنا وقت لگ جاتا ہے میرا خیال ہے دوسری لوح تیار کرنا تو پھر بہت ہی مشکل کام ہے اور کبھی کبھی یہ بھی خیال آتا ہے کہ

مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب دستیاب ہیں
شاہین بکسٹال ریل بازار۔ گوجرانوالہ ☆ منیر نیوز ایجنسی مسجد روڈ۔ نواب شاہ

Scanned with CamScanner

ہمارے ان قارئین کا کیا بنتا ہوگا جو شرف سے ایک آدھ دن قبل کسی محترم عامل صاحب کو بذریعہ فون یا خط اپنے لئے لوح خاص (چاہے وہ شمس کی ہو زہرہ یا مریخ کی ہو) عرض کرتے ہیں۔ وہ کیسے اتنے مختصر سے وقت میں تیار ہوتی ہوگی۔ میری معزز عاملین کرام سے گزارش ہے کہ لوح جس بھی ستارے کے اوج و شرف کے متعلق ہو جہاں انتہائی زود اثر' آزمودہ اور مجرب ہو وہاں اس سے کہیں زیادہ آسان اور عام فہم ہونی چاہئے۔ ذیل میں مفرد اور مرکب ہر دو اعداد یعنی ایک تا نو (ا تا ۹) کی علیحدہ علیحدہ خاتمین دے رہا ہوں۔ اپنے نام کے حروف اول کے مفرد عدد کی خاتم بنوا کر انگوٹھی کے طور پر پہنیں۔ لوح بنوا کر پاس رکھیں یا گلے میں لٹکائیں بہتر یہ ہے کہ خالص سونے پر بنوائیں بہت کم خرچ میں تیار ہوگی۔ یقین جانیں شرف شمس کی دیگر جفری الواح سے زیادہ سودمند ہیں یہ خاتمین۔ میرا دن رات کا تجربہ ہے۔ میں نے جتنا انہیں شرف شمس کے دوران موثر پایا ہے ایسا دیگر اوقات میں نہیں۔ پھر آسان بہت زیادہ ہیں کسی قسم کی تبدیلی وغیرہ کی ضرورت نہیں بس ساعت شمس میں تیار کریں اور استعمال میں لائیں۔ بہتر یہ ہے کہ جس وقت خاتم تیار کریں اسے سنبھال کر رکھ دیں اگلے دن سورج نکلنے سے قبل کسی ایسے مقام پر چلے جائیں جہاں سورج کے نکلنے کا منظر صاف نظر آئے۔ خاتم ہاتھ میں لیکر سورۃ الشمس پڑھتے رہیں۔ جب سورج پوری طرح طلوع ہو جائے تب خاتم ہاتھ میں رکھتے ہوئے اللہ عزوجل کے حضور اپنے جملہ مقاصد خصوصاً اعلیٰ مراتب اور دولت و دُنیا میں سرفرازی مخلوق میں عزت و توقیر کی دعا کریں۔ بعد ازاں لوح کو سرخ ریشمی کپڑے میں سی کر پاس رکھیں۔ اگر انگوٹھی یا لاکٹ وغیرہ بنوائیں تو پھر کھلا چھوڑ دیں۔ جوں جوں وقت گزرے گا لوح یا خاتم مبارک کی بدولت فتح مندی و سربلندی نصیب ہوگی۔ دُنیا میں عزت' شہرت' عظمت حاصل ہوگی۔ ہر کوئی تعریف کرے گا۔ عروج و ترقی حاصل ہوگی۔ واقف ناواقف ملنے کا مشتاق ہوگا۔ امراء' وزراء' افسران اعلیٰ کے ہاں عزت و مقام ہوگا۔

قارئین آئینہ قسمت! یہ رب ذوالجلال کی ایک خاص دَین ہے اسی میں ہی حقیقت روپوش ہے۔ طالب صادق ذرا غور کرا ن الواح خاتمین میں سے جس کسی کا بھی میزان کریگا عدد چھیاسٹھ **(66)** برآمد ہوگا۔ یہ عدد کیا ہے اس کی تعریف میری پہنچ' سمجھ و عقل سے باہر ہے۔ اب میں ایک سے لیکر نو تک مفرد عدد کی خاتمین بنائے دیتا ہوں اور سہولت کیلئے یہ بھی تحریر کر دیتا ہوں کہ کس حرف سے شروع ہونے والے نام کے شخص کو کون سی خاتم بنوانا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو کامیابیاں دے۔ آمین

خاتم نمبر **1** کے حروف = (ا۔ی۔ق۔غ)

خاتم نمبر **2** کے حروف = (ب۔ک۔ر)

خاتم نمبر **3** کے حروف = (ج۔ل۔ش)

خاتم نمبر **4** کے حروف = (د۔م۔ت)

خاتم نمبر **5** کے حروف = (ھ۔ن۔ث)

خاتم نمبر **6** کے حروف = (و۔س۔خ)

خاتم نمبر **7** کے حروف = (ز۔ع۔ذ)

خاتم نمبر **8** کے حروف = (ح۔ط۔ف۔ص۔ض۔ظ)

خاتم نمبر **9** کے حروف = (خاتم نمبر **8** اور **9** دونوں مفردات کی خاتم نمبر ایک ہی ہوگی۔

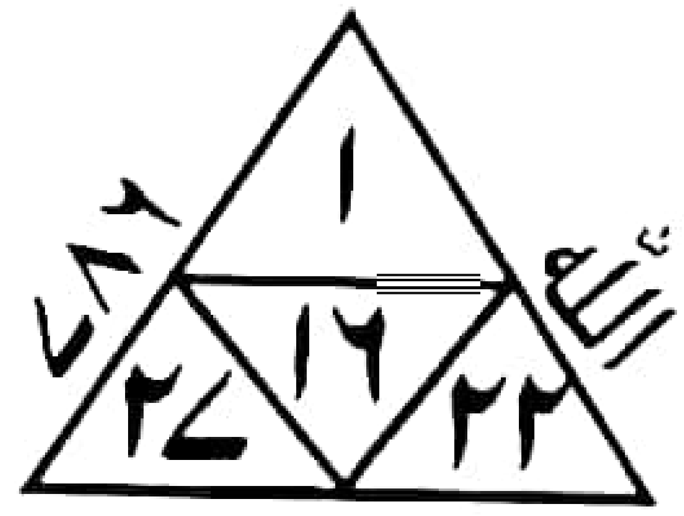

خاتم نمبر1

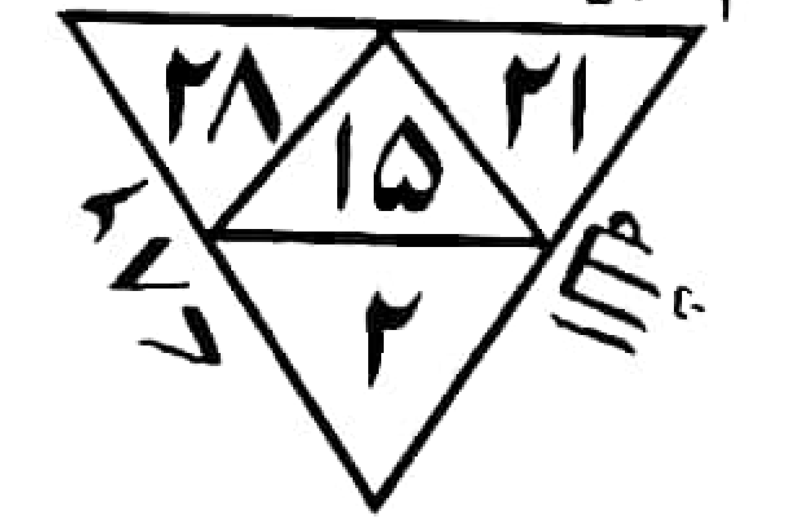

خاتم نمبر2

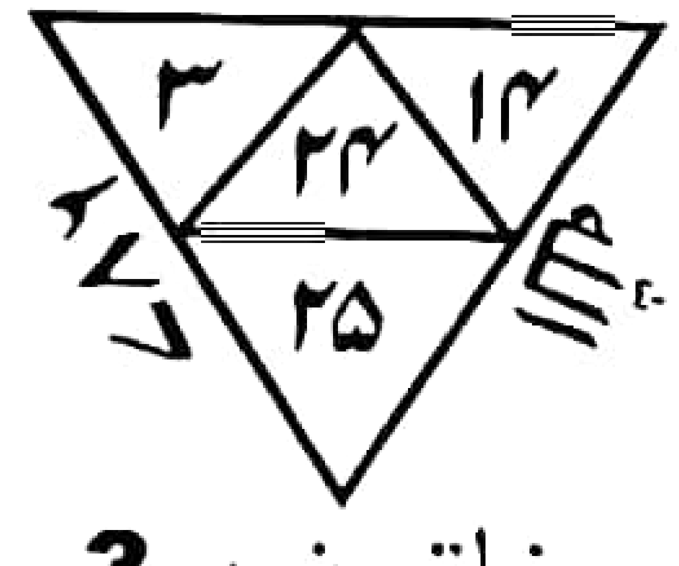

خاتم نمبر3

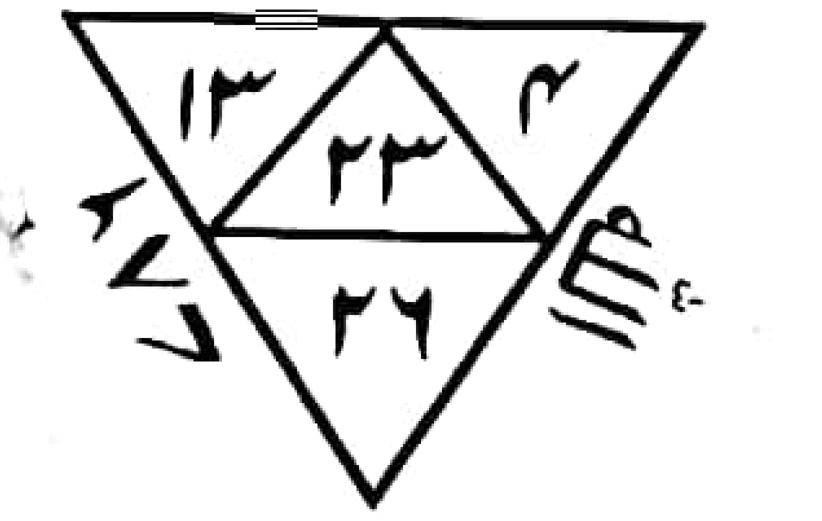

خاتم نمبر4

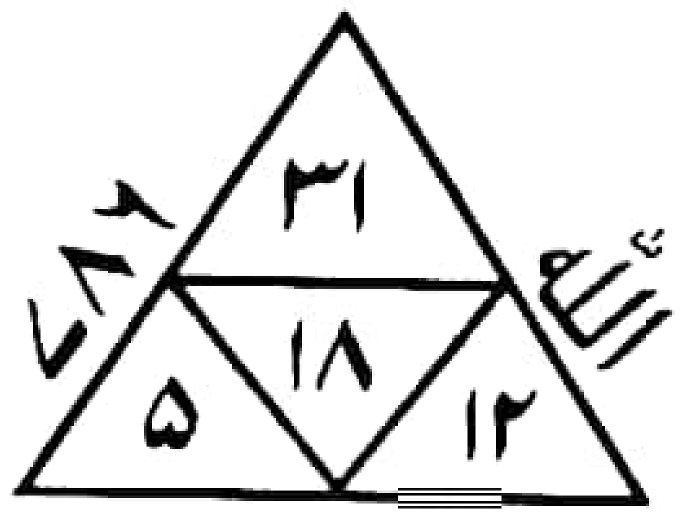

خاتم نمبر5

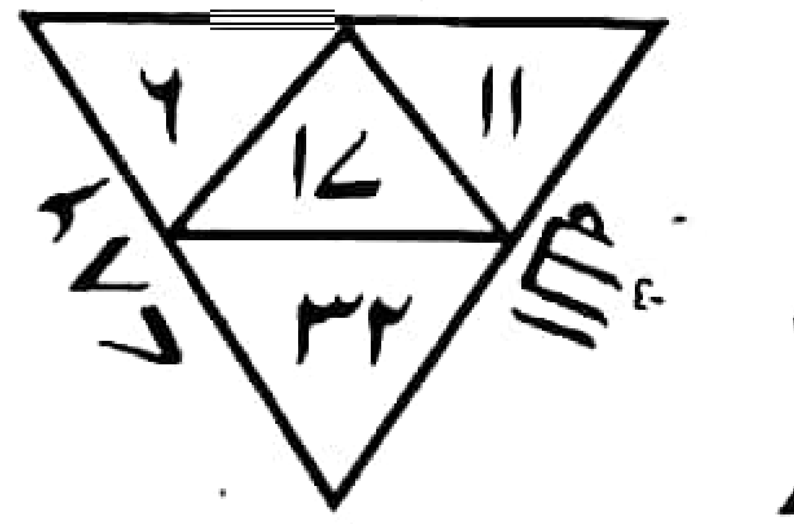

خاتم نمبر6

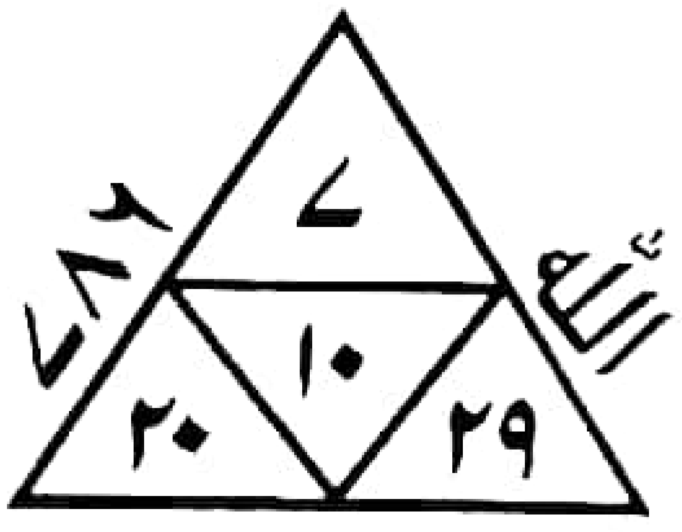

خاتم نمبر7

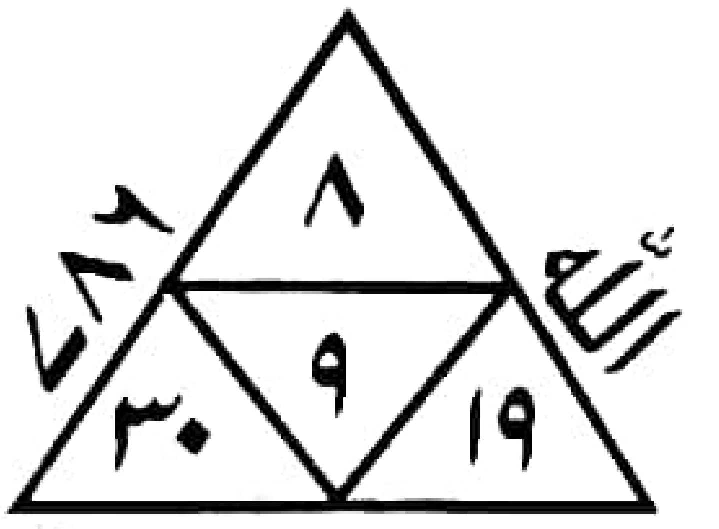

خاتم نمبر8

خاتم نمبر **9** بھی آٹھ والی خاتم ہوگی۔

مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب دستیاب ھیں
رحمٰن نیوز ایجنسی اینڈ کارڈ گیلری۔ شاہی بازار بہاولپور

Scanned with CamScanner

شرف و اوجِ زہرہ پر تحقیقی مقالہ

شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی کی فرمائش پر فضل محمود نقاش کے قلم سے شرف زہرہ یا اوج زہرہ پر تحقیقی مقالہ برائے اساتذہ' عاملین کاملین جیسے طلبہ بھی پڑھ کر فیض یاب ہو سکتے ہیں (اشاعت مکرر)

شرف مریخ کے بعد شرف زہرہ کا زمانہ متصل 2005ء میں

مریخ مردوں کا سیارہ ہے تو زہرہ عورتوں کا سیارہ ہے۔ جب مردوں اور عورتوں کے جذبات حسن و عشق عروج پر ہوں۔ شباب عین نصف النہار پر ہو زندگی بڑی پرکشش ہو جاتی ہے۔ جذبات حسن و عشق کو عروج پر پہنچانے میں مریخ و زہرہ نے ہمیشہ مدد دی ہے۔ ممکن ہے جب ہیر رانجھا' سسی پنوں' سوہنی مہینوال' لیلیٰ مجنوں اپنی مادر کے شکم میں آئے ہوں یا شکم مادر سے باہر آئے ہوں اس وقت اس طرح مریخ و زہرہ اپنے شرفی درجات پر ہوں۔ منجم حضرات فرماتے ہیں کہ جس کے زائچہ پیدائش میں خانہ ہائے چہارم' پنجم یا ہشتم' ہفتم اور ہشتم میں سیارگان کی ایسی پوزیشن ہوتی ہے تو ایسے لوگ پیدا ہوتے ہیں اور جب یہ پوزیشن خانہ نہم' دہم' یازدہم اور طالع میں آتی ہے تو باکمال لوگ پیدا ہوتے ہیں جو کسی نہ کسی وجہ سے حکومت کرتے ہیں۔ بادشاہ وقت بنتے ہیں۔ وزیر اعظم بنتے ہیں۔ سپہ سالار بنتے ہیں یا بڑے نفیس مزاج کے اور شاہانہ طرز کی زندگی گزارتے ہیں۔ بہر حال جس کے زائچہ میں مریخ اور زہرہ جس قدر سعد' طاقت ور ہوتا ہے۔ ان کے اندر جذبہ حسن و عشق' ذوق جمالیات اسی قدر اعلیٰ ارفع اور پاکیزہ ہوتا ہے۔ اور جن کے زائچہ کے اندر مریخ و زہرہ جس قدر نحس' ناقص اور کمزور ہوتے ہیں۔ ان سے سفلی جذبات کا مظاہرہ اس قدر رذیل اور خسیس طریقہ سے اظہار ہوتا ہے۔ ان کے اندر کسی قسم کی پہچان نہیں ہوتی۔ نہ حفظ مراتب کا خیال ہوتا ہے۔ ان کے نزدیک تمام عورتیں صرف ہوس نفسانی کے لئے ہیں۔ حتیٰ کہ مردلڑکے بھی ان لوگوں کی ہوس کی بھینٹ چڑھ جاتے ہیں۔

قارئین کرام! ماضی میں لوگ جو اسفل مزاج کے ہوتے تھے وہ اپنے مطلوب و مفعول کیلئے ادنیٰ طرائق استعمال کرتے تھے۔ جن میں راہ چلتے چھیڑنا' بولیاں مارنا' آوازیں کسنا' سیٹیاں بجانا یا ہاتھ آنکھ سے سفلی جذبہ کی تکمیل کیلئے اشارے کنائے کرنا اور بعض لوگ ان مقاصد کی تکمیل کے لئے درمیان میں دَلّے دَلّاس اور بھاڑی رکھا کرتے تھے جو پیغام رسانی اور ملاقات کا انتظام کرتے رہے ہیں۔ آخر یہ چھپ چھپا کا کام اور دیوار پھاندنے کا کام مشکل صورت اختیار کر جاتا تو پھر یہ لوگ پیروں' فقیروں' مجذوبوں' ملا' بھوپے' رمالو' جفاروں اور نجومیوں کے پاس پہنچ جاتے ہیں۔ انکے قائم کردہ سوالات کی نوعیت انتہائی شرمناک ہوتی ہے۔ مگر پیشہ ور لوگ ایسے سوالوں کی پرواہ نہیں کرتے بلکہ وہ ان کو ایسا شیشے میں اتارتے ہیں کہ انہیں یہ خیال بھی نہیں آنے دیتے کہ ان کے ساتھ آئندہ کیا ہونے والا ہے۔ جب جیب جواب دے جاتی ہے تو آخر جیل تک جا پہنچتے ہیں۔ جو شریف منجم و جفار حضرات ہیں وہ ایسے لوگوں کو منہ نہیں لگاتے آخر وہ بھی بہو بیٹیوں والے ہوتے ہیں۔ انہیں انحطاط معاشرہ کا بڑا خیال ہوتا ہے۔

پیارے قارئین کرام! بعض جگہوں پر حالات ایسے ہوتے ہیں کہ والدین اپنی بیٹیوں اور اپنے بیٹوں کی وجہ سے بڑے پریشان ہوتے ہیں۔ ایسے پریشان حال گھرانوں کی امداد کرنا عین ثواب کا کام ہے۔ اس امداد کے لئے 19 مارچ 2005 بروز ہفتہ بوقت 16 بجکر 27 منٹ تا 20 مارچ 2005ء بروز اتوار بوقت 11 بجکر 44 منٹ تک 18 گھنٹے 17 منٹ کا وقت بہت سعد ترین ہے۔ اس دوران قمر در سرطان منزل طرفہ اور جبہ ہے۔ جن سے منسوب حروف قمری ابجد (ط۔ ی) ہیں۔ اگرچہ اس وقت شمسی برج حوت اور اس کی منزل رشا کے آخری درجہ' دقیقہ میں ہوگا۔ اسی طرح مریخ بھی برج دلو کے آخری درجہ دقیقہ پر ہوگا۔ عملیات میں وقت کی تقسیم کا جدول شرف زہرہ کا اس طرح مقسوم ہوگا۔

مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب دستیاب ھیں

کتاب گھر۔ شنکیاری روڈ۔ مانسہرہ ☆ عبدالتواب اکیڈمی بیرون بوہڑ گیٹ ملتان

Scanned with CamScanner

شمار	ابتدا طالع برج	وقت منٹ	وقت گھنٹے	وقت ابتداء ساعات شمار	منٹ	گھنٹے	ساعت	حالت ساعت
۱	سنبلہ	27	16	۱	۲۷	۱۶	شمس	سعد
۲	میزان	25	18	۲	۱۰	۱۷	زہرہ	سعد اتصال
۳	عقرب	45	20	۳	۱۱	۱۸	عطارد	سعد اتصال
۴	قوس	09	23	۴	۱۰	۱۹	قمر	نحس
۵	جدی	25	01	۵	۱۰	۲۰	زحل	سعد انفعال
۶	دلو	25	03	۶	۰۹	۲۱	مشتری	نحس
۷	حوت	01	05	۷	۰۹	۲۲	مریخ	نحس انفعال
۸	حمل	25	06	۸	۰۸	۲۳	شمس	سعد
۹	ثور	53	07	۹	۰۸	۰۰	زہرہ	نحس
۱۰	جوزا	29	09	۱۰	۰۷	۰۱	عطارد	سعد
۱۱	سرطان	29	11	۱۱	۰۷	۰۲	قمر	سعد اتصال

وقت ابتداء ساعات شمار	منٹ	گھنٹے	ساعت	حالت ساعت
۱۲	۰۶	۰۳	زحل	سعد
۱۳	۰۶	۰۴	مشتری	ممتزج
۱۴	۰۵	۰۵	مریخ	نحس انفصال
۱۵	۰۵	۰۶	شمس	سعد
۱۶	۰۵	۰۷	زہرہ	نحس
۱۷	۰۶	۰۸	عطارد	ممتزج
۲۸	۰۶	۰۹	قمر	نحس
۱۹	۰۷	۱۰	زحل	بد
۲۰	۰۷	۱۱	مشتری	سعد

زمانہ شرف زہرہ پر طالع وقت اور ساعت وقت **11** بجکر **44** منٹ پر ختم ہو جائے گا۔

شرفاء اور شرماء کی اولاد اپنے پیار و محبت کا سفر خط و کتابت سے شروع کیا کرتے تھے وہ درمیانی آدمی سے ڈرتے تھے کہ کہیں ان کی شرافت کا پول نہ کھل جائے۔ بعض دفعہ تحریر شدہ خط پکڑا جاتا تو بہت بڑا سونامی طوفان آ جاتا۔ پھر ٹیلی فون کا زمانہ آیا تو بہت حد تک محفوظ ہو گئے لیکن بعض اوقات ٹیلی فون ٹیپ ہو جائے تو مسئلہ کھڑا ہو جاتا۔ اب جب سے موبائل فون سروس شروع ہوئی ہے ہر لڑکی اور لڑکے کے پاس موبائل فون موجود ہے۔ ان کا یہ مسئلہ حل ہو گیا ہے۔ اب یہ کسی سہارے کا سہارا نہیں لیتے۔ جب ان کے درمیان کوئی رنجش ہو جاتی ہے تو یہ موبائل فون سروس بھی بند ہو جاتی ہے۔ پھر ایک مرتبہ پھر عامل کامل اور نجومی، جفار کے پاس سائل بن کر آنا پڑ جاتا ہے۔ گویا رمال، منجم و جفار زمانہ قدیم سے لیکر موجودہ سائنسی دور تک ویسے ہی کارآمد ہیں جیسے وہ زمانہ قدیم میں تھے۔ کیونکہ آپ کسی کا دِل یا ارادہ کو محبت یا نفرت سے تبدیل نہیں کر سکتے۔ البتہ بعض دفعہ حالات اور ارادے خوف و خطر یا کسی اور وجہ سے تبدیل ہو جاتے ہیں۔ لیکن جب حالات سازگار ہو جاتے ہیں تو دوبارہ وہی ڈگر شروع ہو جاتی ہے۔ اگر کسی کے حالات عمل یا تعویذ یا جادو کی وجہ سے خراب کر دیئے گئے ہوں تو اس صورت میں حالات سازگار ہوں یا خود سازگار ہوں مابین ملاقات نہ ہو گی۔

قارئین کرام! ملاقات کے لئے پہلے قائل ہونا پڑتا ہے۔ پھر مائل ہونا پڑتا ہے۔ قائل اور مائل ہو جانے کے بعد طبیعت رجحان پکڑتی ہے۔ اس رجحان کا نتیجہ محبت میں نکلتا ہے۔ محبت ترقی کر کے عشق ہو جاتا ہے اور جب عشق حد سے گزر جاتا ہے تو جنون ہو جاتا ہے۔ یاد رکھیے۔ معشوق اور مجنون سب شرفاء کی محبت کے مظہر تھے۔ یہ وہ آئینے تھے جن میں وہ اپنی تصویر دیکھا کرتے تھے اور آئینہ کی مدد سے اپنے محبوب و معشوق کو خاموشی سے بلانے کا عجیب انداز رکھتے تھے۔

میں نے آئینہ دکھایا پیار سے
وہ آئی نہ گئی پیار سے

۱ پہلا دور	۱۴ سعد	۱۱ سعد	۸ نحس
۱۲ نحس	۷ نحس	۲ نحس	۱۳ چوتھا دور
۶ نحس	۹ تیسرا دور	۱۶ سعد	۳ سعد
۱۵ نحس	۴ نحس	۵ دوسرا دور	۱۰ سعد

زمانہ قدیم سے اب تک شرفاء کی ایک جماعت جوان پڑھ ہے مگر بڑی تجربہ کار ہے وہ اپنی محبوبہ یا معشوقہ کو بلانے کیلئے سورج کی روشنی آئینہ کے ذریعے انعکاس (اُولڑا) کر کے اپنے محبوب/معشوق پر ڈال کر بلاتے رہے ہیں۔ یہ بلانے کا محفوظ ترین ذریعہ رہا ہے اور رہیگا۔ اس کی کوئی فریکوئنسی پکڑی نہیں جا سکتی۔ عکس شمس ڈالتے وقت پہلے کو اصفت لوگوں پر عکس پہلے ڈال کر اڑا لیں پھر یہ عمل محفوظ رہیگا ورنہ اس عمل میں بھی رجعت کا خطرہ ہے۔ کیونکہ آپ نے یہ عمل ستارہ شمس کے تحت کیا ہے۔ پیارے قارئین آپ شعر میں موجود آئینہ کو توڑ دیں تو اس کا مطلب یہ ہو جاتا ہے کہ (آئی نہ گئی) تو گویا آپ شعر کے

مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب دستیاب ھیں ☆یونائیٹڈ بک لینڈ مہران مرکز۔ سکھر ☆اتفاق نیوز ایجنسی فریئر مارکیٹ۔ کراچی

Scanned with CamScanner

دوسرے مصرعے کو اس طرح سے پڑھیں گے۔ (۱) وہ (مراد محبوبہ/معشوقہ) آئی۔ نہ گئی پیار سے (۲) وہ (دل برداشتہ دلبرداشتہ) آئی نہ۔ گئی پیار سے (۳) وہ (زمانہ شناس خسرو خوشحال) آئی۔ نہ۔ گئی پیار سے۔ یعنی وہ ۱۔ (آئی۔ نہ گئی) ۲۔ (آئی نہ۔ گئی) ۳۔ (آئی نہ گئی) پیار سے۔ ان تینوں صورتوں کا منجم و جفار حضرات کے پاس حل موجود ہے کہ آئینہ دکھانے والے کا نام معہ والدہ' آئینہ دیکھنے والے کا نام معہ والدہ اور آئینہ دیکھنے دکھانے کا وقت معہ تاریخ و روز معلوم کر کے قواعد نجوم و جفر سے عامل منجم جفار ایک عمل/تعویذ/طلسم تیار کرتا ہے۔ جس سے ٹوٹا ہوا آئینہ پھر سے جڑ جاتا ہے۔ ویسے کہا جاتا ہے کہ ٹوٹا ہوا مصنوعی آئینہ (شیشہ) ٹوٹ پڑے تو جڑ سکتا ہے۔ لیکن دل کا آئینہ (شیشہ) ٹوٹے تو نہیں جڑتا۔ شاید یہ بات درست ہو مگر عامل کامل منجم جفار کے پاس ایسے عملیات ہیں جس سے دل کے آئینہ کو جوڑ دیتے ہیں۔ آپ ایسے عملیات ''آئینہ قسمت'' میں پڑھ سکتے ہیں۔ چنانچہ عاملین حضرات عملیات میں اقسام نقوش میں سے صرف نقش مربع چال پسند کرتے ہیں کیونکہ درج بالا شعر میں تینوں صورتوں کا علاج صرف نقش مربع سے ہو سکتا ہے۔ کسی اور نقش سے ممکن نہیں تو مشکل ضرور ہوتی ہے۔ عاملین حضرات نقش مربع کی چال کے مطابق محبوبہ/معشوقہ کے دل میں جذبہ محبت و عشق ڈالنے کے لئے خانہ پنجم کو استعمال کرتے ہیں۔ محبوبہ/معشوقہ کو بلانے یا حاضر کرنے کے لئے اور وہ بھی دیوانہ' فریفتہ کئے بغیر تو وہ خانہ نہم کو استعمال کرتے ہیں اور جب یہ خواہش کی جائے کہ وہ محبت و عشق میں جنون کی حد تک پہنچ جائے اور دیوانی' فریفتہ ہو کر بے چین و بے قرار اپنے حتیٰ کہ صبح و شام روٹی پانی نہ کھائے پیئے اور نہ ہی نیند آرام کرے تو خانہ چہاردہم سے نقش مکرم لکھتے ہیں۔ لیکن آپ حضرات صرف یہ تین صورتوں کے تین علاج ان تین خانوں سے کرتے ہیں۔ آپ نے کبھی چوتھا خانہ استعمال کیا ہی نہیں کیونکہ آپ کو کسی نے بتایا ہی نہیں ہے اور جو جانتے ہیں وہ کسی کو بتاتے ہی نہیں۔ لو سنو بھائی! نقش مربع میں چار خانے (۲'۱۴'۹'۵) کو محبت کے خانے کہتے ہیں۔ جن میں دو آتشی اور دو باری ہیں اور یہ چاروں نقش کے قلب میں ہیں اور چاروں باہم ملے ہوئے ہیں۔ ان چاروں میں سے خانہ دوم کی مخالفت صرف علماء نجوم کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک پہلا خانہ ذات کا ہے۔ محبت کے خانے زائچہ میں تثلیث کے (خانہ پنجم اور خانہ نہم) ہیں۔ علماء رمل چودھویں خانہ کی سفارش کرتے ہیں اور خانہ دوم کی بھی کرتے ہیں کہ مال سے بھی محبت ہوتی ہے۔ آنکھ میں بھی محبت ہوتی ہے۔ جس کا منسوب خانہ دوم ہے اور بعض جفار حضرات اربعہ عناصر کا زیادہ خیال کرتے ہیں تو آتشی چال کے لئے خانہ پنجم' بادی چال کے لئے خانہ چہاردہم' آبی چال کے لئے خانہ ہفتم اور خاکی چال کے لئے خانہ شانزدہم کو پسند کرتے ہیں۔ اس موقع پر پھر منجم حضرات عاملین کو ڈراتے ہیں کہ خانہ نمبر۱۲' خانہ نمبر۱۳ عداوت کے لئے مخصوص ہیں۔ اس لئے یہ خانہ نمبر۲' کو حسین کے درمیان نہ ہونا چاہئے۔ اس لئے عاملین حضرات احتیاط سے ان خانوں سے محبت کے تعویذ نہیں لکھتے اور بعض ماہر علم نجوم و جفر کے علماء کا قول ہے کہ آئینہ کے تینوں سوالات یا صورتوں کا حل یہ ہے کہ محبت کے نقوش عشق و محبت کی آگ سے لکھیں یعنی آتشی خانہ نمبر۱' آتشی خانہ نمبر۵' آتشی خانہ نمبر۹ اور آتشی خانہ نمبر۱۳ جبکہ آخری آتشی خانہ کو محبت کی آگ کی بجائے دشمنی' عداوت' خصومت' حسد اور فسد یا حساد و فساد کے لئے مختص کر دیا ہے۔ اس معاملہ میں اس فقیر احقر العباد کا مسلک یہ ہے کہ ان چاروں آتشی خانہ سے محبت اور عداوت کے عملیات ہوتے ہیں۔ آگ محبت کی بھی ہوتی ہے اور عداوت کی بھی ہوتی ہے۔ دونوں آتشیں دل میں لگی ہوئی ہیں۔ دونوں کی تکمیل کے لئے دماغ مصروف منصوبہ بندی رہتا ہے۔ اس لئے تیرھواں خانہ (خانہ آتش چہارم) جنون کے لئے مختص ہے۔

٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	۴	١٥

جو حد سے گزر جانے کا نام ہے۔ جبکہ اسلام حد سے گزر جانے والوں کو ناپسند کرتا ہے۔ بلکہ حدود و قیود میں رکھنا اور دیکھنا پسند کرتا ہے۔ جو لوگ حدود و قیود میں رہنا نہیں چاہتے وہ دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ ان لوگوں کے اسلامی جمہوریہ پاکستان میں حدود کا الگ قانون ہے۔ جس کو بعض این۔ جی اوز ختم کرنا چاہتی ہیں۔ پیارے قارئین کرام! حکیم ہرمس صاحب عملیات میں وقت کی پابندی کا بڑا سختی سے قائل تھا وہ طالع وقت اور وقت ساعت پر عمل کراتا تھا۔ جبکہ حکیم بطلیموس ہندی عملیات میں تصور اور تصویر کا بڑا قائل تھا۔ وہ اپنے شاگردوں کو اسی طریقہ پر مائل کرتا تھا پھر اکثر لوگوں کا رجحان اسی طرف ہو گیا۔ پیارے قارئین کرام! آپ عملیات کو صرف قدیم طریقہ پر نہ دہرائیں آپ کو جدید تقاضوں کے مطابق جدید عملیات کا رجحان ہونا چاہئے۔ آپ کی خدمت میں عملیات کا جدید طریقہ روشناس کراتا ہوں۔ آپ اس پر عمل کیا کریں کہ آج کل سواری کیلئے گھوڑے گدھے کی بجائے ہوائی جہاز' ریل گاڑی' بس اور کاریں وغیرہ آ گئی ہیں۔ زمانہ قدیم میں جانوروں کے نام رکھے جاتے تھے جیسا کہ حضرت امام حسین علیہ السلام کے گھوڑے دلدل (ذوالجناح) کے نام پر موسوم تھا۔ حضرت محمد ﷺ کی اونٹنی کا نام ناقہ تھا۔ پھر ان جانوروں کی ماں کا نام بھی ہوا کرتا

تھا۔ ان پر عمل نام جانور معہ نام والدہ جانور کیا جاتا تھا۔ جس سے وہ تابع فرمان یا سرکش از مالک ہو جاتی تھیں۔ اب آپ وہی عملیات کسی کی ذاتی کار' موٹر سائیکل پر کر سکتے ہیں۔ اس طرح کار کا نمبر اس کا ذاتی نام ہوگا اور ضلع کے حروف ان کی والدہ کے نام ہونگے۔ اگر آپ ایسا عمل کسی عامل منجم جفار سے کرالیں تو آپ کی محبوبہ و معشوقہ آپ کی کار میں بیٹھ کر کچھ دیر کے لئے سفر کرنا پسند کرے گی یا آپ کے ٹیلی فون پر یا موبائل پر بات کرنا بھی پسند کرے گی۔ اس عمل کی صداقت کے لئے تجربہ لازمی ہے۔ پہلے کیا بات کریں اور اگر طلسم بمطابق حکیم طمطم ہندی تیار کریں تو آپ اپنی محبوبہ یا معشوقہ کی تصویر اس انداز کی بنائیں جس انداز یا کیفیت کو آپ پسند کرنا چاہتے ہوں۔ مثلاً انتظار کی کیفیت' اداسی کی کیفیت' مسکراتی حالت یا آپ کی طرف آتی ہوئی یا دوڑتی ہوئی وغیرہ بنا کر طلسم ہفت سیارگان بنائیں یعنی تصویر کے سر پر حروف شمس (ح ھ ع ی) لکھیں' ہاتھوں پر حروف عطارد (ب ص ث ذ) لکھیں۔ ٹانگوں پر حروف قمر (ج ل س ف) لکھیں طرف ایسر حروف مشتری (ط ۔ ق ک ض) اور طرف ایمن حروف (د ن خ غ) لکھیں۔ چھاتی (پستانوں) پر حروف مریخ (ا ت م ر) لکھیں حروف زہرہ (س و ظ ز) مقام فرج اور دبر پر لکھیں باقی حروف مستعملہ اُردو فارسی (پ چ ژ گ) وغیرہ کو اطراف رقیبہ پر لکھیں۔ نام محبوبہ/معشوقہ معہ والدہ پیٹ پر لکھیں باقی عمل مطابق حکیم ہرمس کریں۔

فیثا غورث کو اکثر لوگ ماہر علم جیومیٹری سے جانتے ہیں۔ علم الجفر کی ایک شاخ علم الاعداد والے اسے علم الاعداد کا باوا مانتے ہیں جبکہ علم الفلکیات والے اسے اپنا پہلا اُستاد تسلیم کرتے ہیں۔ فیثا غورث **582-500** قبل مسیح میں موجود تھا۔ اس کا بنائے ہوئے فلکیاتی نقشے کو آج کی جدید فلکیات درست تسلیم کرتی ہے۔

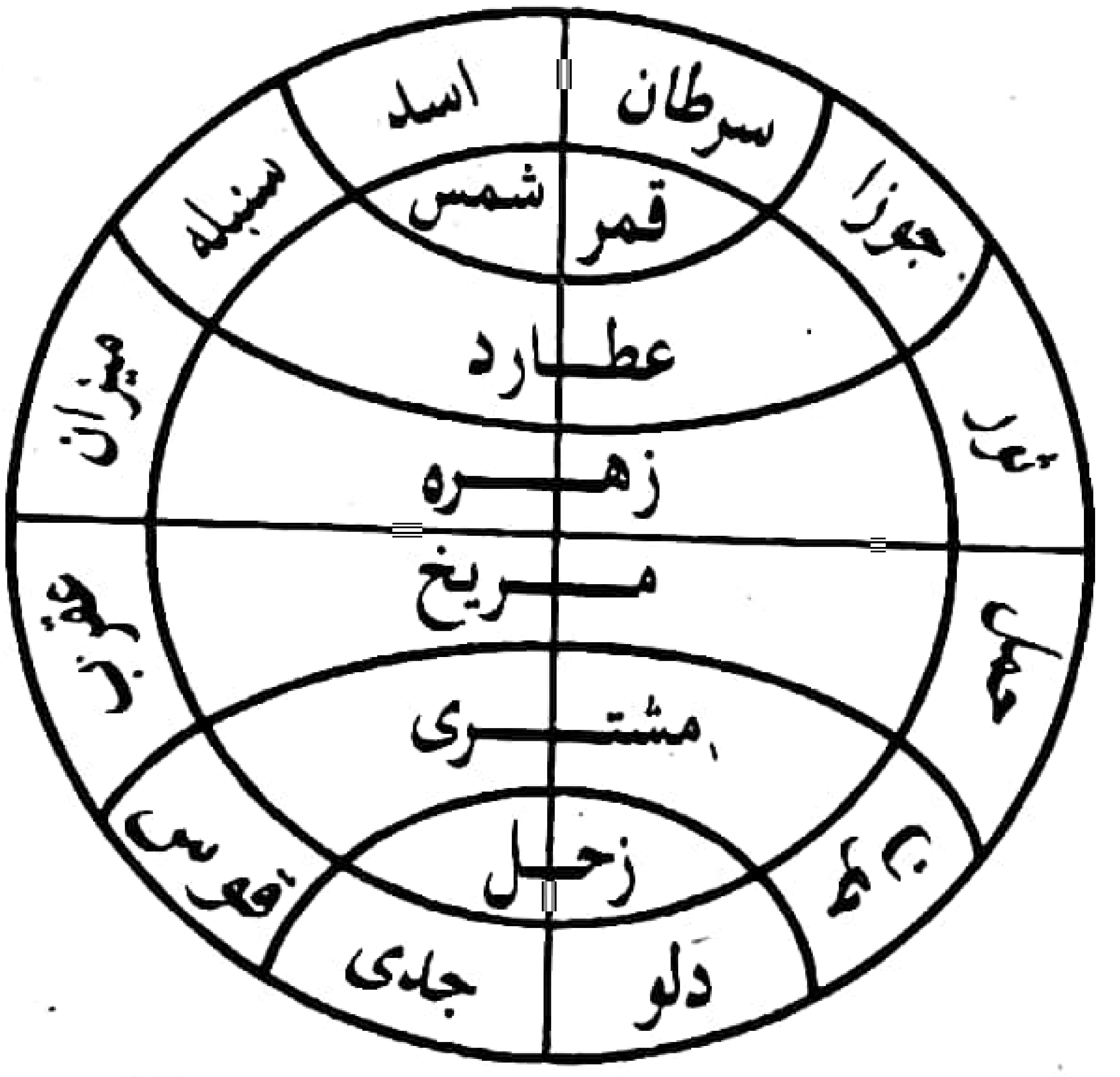

بطلیموس کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کے بعد سب سے پہلا سائنس دان' ماہر فلکیات اور ماہر علم النجوم تسلیم کیا گیا۔ نجوم کے علم آثار و اخبار پر مدون پہلی کتاب المجسطی کا چرچا آج تک بھی ہے۔ جبکہ **نبی آخر الزمان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ نبوت** کے وقت بھی بطلیموس کے نجومی افکار کافی مشہور تھے۔ بطلیموس مصر میں **85-175** بعد مسیح موجود تھا۔ جس نے اسکندریہ میں اپنی رصد گاہ بنا رکھی تھی۔ آج کل جو علم نجوم سب سے زیادہ مقبول ہے وہ بطلیموس کے مدون کئے ہوئے قوانین میں سے ہیں۔ جن میں سب سے اہم قاعدہ کواکب کا بروج سے نسبت و حاکمیت کا قانون ہے۔ بطلیموس کے قاعدہ کے مطابق زہرہ سیارہ **برج ثور** اور **برج میزان** کا حاکم ہے۔ برج ثور کو ثابت خاکی برج کہا جاتا ہے اور میزان کو منقلب بادی برج کہا جاتا ہے۔ یونانی قوانین نجوم اور اربعہ عناصری نظریہ کے مطابق خاک اور باد باہم ضد ہیں یعنی مخالف ہیں۔ زہرہ سیارہ کو عنصری لحاظ سے بادی اور مزاجی لحاظ سے بلغمی سرد تر تسلیم کیا گیا ہے۔ گویا زہرہ ثور کی نسبت میزان کے لئے زیادہ مناسب سیارہ ہے۔ کیونکہ ثور ہندی ماہ بیساکھ عیسوی ماہ اپریل کا برج ہے جو گرم برج ہے۔ جبکہ میزان ہندی ماہ اسوج عیسوی ماہ ستمبر کا برج ہے جو سرد برج ہے۔ دوسرا اہم قاعدہ کواکب کی باہمی دوستی و دشمنی کا قاعدہ ہے۔ زہرہ کا جدول یہ ہے:

زہرہ کے دوست سیارے	زہرہ کے دشمن سیارے	زہرہ کے غیر جانبدار سیارے
عطارد' زحل' عقد تین قمر۔ یورانس	شمس۔ قمر (نیرین)۔ چیرون	مریخ۔ مشتری۔ نیپچون۔ پلوٹو

زہرہ کی دیگر کواکب کے ساتھ دوستی (موافقت)' دشمنی (مخالفت) کا رشتہ بناتے وقت اربعہ عناصری نظریہ کو مدنظر شاید نہ رکھا گیا ہے۔ ورنہ زہرہ کا زحل دوست ہونا ناممکن ہے۔ البتہ عطارد کا دوست ہونا درست ہے۔ کیونکہ زحل خاکی اور عطارد کو بادی ہونا مانا گیا ہے۔ نیرین (شمس و قمر) مخالفت کے خانہ میں اس لئے رکھا گیا ہے کہ ان کی روشنی زہرہ کی روشنی پر غالب آجاتی ہے۔ کیونکہ افلاک پر زہرہ سیارہ سب سے زیادہ خوبصورتی سے ضوفشاں نظر آتا ہے۔ حالانکہ شمس کو آتشی اور قمر کو آبی تسلیم کریں تو آتشی موافق اور آب باد سے میمن و مصادق ہے۔ مریخ کو آتشی اور

مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب دستیاب ہیں ☆ ریلوے بکسٹال۔ میانوالی ☆ مہران نیوز ایجنسی اسٹیشن روڈ۔ حیدرآباد

مشتری بادی تسلیم کریں تو یہ دونوں کواکب زہرہ کے دوست شمار ہونے چاہئے تھے۔ یاد رکھئے مریخ کو نحس اصغر اور زحل کو نحس اکبر کہا جاتا ہے۔ اس لئے یہ دونوں کواکب نحسین سے موسوم ہیں۔ اسی طرح زہرہ بذات خود سعد اصغر اور مشتری کو سعد اکبر سے تعبیر کیا گیا ہے۔ اس طرح زہرہ کی زیادہ دوستی مشتری سے ہونا چاہئے تھی۔ زحل سے کیوں ہے؟ شاید اس کی وجہ یہ ہوگی کہ زہرہ کو عورت سے منسوب کیا گیا تھا۔ قدیم مذاہب کے پیروکاروں کے نزدیک عورت گناہ کا دوسرا نام ہے۔ عورت کو گندگی اور حقارت کی نگاہ سے دیکھتے آئے ہیں۔ چنانچہ عورت کو یہودیت' عیسائیت اور ہندومت میں کمتر' ذلیل اور گناہوں کی ابتداء اور گناہوں کی دلدل مانا گیا ہے۔ اسی لئے زہرہ سیارہ کو زحل سیارہ سے دوستی کا رشتہ باندھا گیا ہو۔ ہاروت و ماروت کا چاہ بابل میں الٹا لٹکا ہونے کی حکایت بھی زہرہ سیارہ سے منسوب ہے کہ زہرہ سیارہ ایک بابلی عورت تھی۔ حسین وجمیل ہونے کے علاوہ رقاصہ وفاحشہ تھی۔ چنانچہ ہاروت و ماروت بشری لباس میں آنے سے بتقاضائے بشری اس زہرہ عورت کے حسن سے مسحور ہو کر عاشق ہو کر راغب با گناہ ہوئے اب سزا کے طور پر چاہ بابل میں الٹے لٹکے ہوئے ہیں۔

سیارہ زہرہ کو متحرک حالت میں دوری گردش کے دوران مختلف بروج میں سے گزرتا محسوس کیا جاتا ہے۔ حالانکہ مجموعہ النجوم سماوی کے نیچے سے یہ کواکب جملہ گزرتے ہیں۔ جس طرح دیگر کواکب کی گردش کے دوران علمائے نجوم نے کواکب کی سیر کو سعد ونحس وقت۔ حالت یا مقام سے تعبیر کیا ہے ان میں سے ایک سیارہ زہرہ بھی ہے۔

زہرہ کی سعد حالت اور مقام				زہرہ کی نحس حالت اور مقام			
حاکم	شرف	اوج	فرح	وبال	ہبوط	حضیض	ترح
ثور و میزان	حوت کے 27 درجہ پر	جوزا کے 22 درجہ پر	اسد	حمل و عقرب	سنبلہ کے 27 درجہ پر	قوس کے 22 درجہ پر	دلو

اب دیکھئے زہرہ کے حرکت کے لحاظ سے (جسے سیر کا لفظ دیا گیا ہے) حالت اور مقام کی سعادت اور نحوست کا نظریہ۔ زہرہ کو برج حوت میں شرف کہا جاتا ہے۔ جس کا حاکم مشتری ہے۔ مشتری اور زہرہ باہم بلحاظ دوستی و دشمنی برابر ہیں۔ جوزا میں اوج ہے جو کہ اس کے دوست کا گھر ہے۔ جبکہ اسد میں فرح ہے۔ شمس زہرہ کا دشمن ہے۔ (شاید فرح/خوشی اس لئے کہ دشمن کے گھر میں پہنچ گئی ہے)۔ مریخ مساوی کوکب ہے اس کے باوجود حمل وعقرب میں وبال ہے۔ سنبلہ میں ہبوط ہے جبکہ اس کے حاکم عطارد سے دوستی ہے۔ قوس میں حضیض ہے۔ جس کا دوستی و دشمنی میں مساوی سیارہ مشتری حاکم ہے اور یہی سیارہ برج حوت کا بھی حاکم ہے اور سعد اکبر سیارہ ہے۔ برج دلو میں ترح (طرح) ہے۔ جس کی حاکم زحل (یورانس) سے گہری دوستی ہے۔ اس قاعدہ میں جس برج کو سعد مانا گیا ہے۔ اس سے ساتواں برج نحس مانا گیا ہے۔ یعنی ثور سے عقرب اور میزان سے حمل وغیرہ۔ اس قاعدہ میں ایک بات (کلیہ) یاد رکھنے کے قابل ہے کہ زہرہ ذوجسدین بروج میں سب سے زیادہ سعد یا نحس ہے۔ شرف برج حوت میں ہو تو ہبوط سنبلہ میں ہے اور اوج جوزا میں ہے تو حضیض قوس میں ہے۔ اسد اور دلو کے کواکب میں اختلاف ہے۔ اس فرح' طرح کے قاعدہ میں سرطان اور جدی کو شامل کر لیں تو مضائقہ نہ ہے۔

اوج اور حضیض کے دو نقاط خالص فلکیات سے وضع شدہ ہیں۔ ماہرین فلکیات کے نزدیک کواکب کے مدار بیضوی ہیں۔ مکمل مدور نہ ہیں۔ زہرہ کے جھکاؤ اور ہٹاؤ سے بلند ترین مقام زہرہ کا برج جوزا کا 22 درجہ پر دیکھا گیا ہے۔ زہرہ سیارہ کا مدار زمین کے مدار کے اندر کی جانب ہے اور زمین کے بائیں طرف ہے گویا دل کے قریب ہے۔ اس لئے اسے دوستی' محبت' تعلقات اور سوشل کاموں کا ستارہ کہا گیا ہے۔ اس سیارہ کو عورتوں سے زیادہ منسوب کیا گیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کی محوری گردش الٹ ہے جبکہ دوری گردش سیدھی ہے۔ یہی حال عورتوں کا ہے کہ شکل وصورت میں مرد کے مشابہہ اور اس سے زیادہ جاذب اور خوبصورت مگر عقل کے اعتبار سے کم تر یا الٹ ہوتی ہیں۔ جنوبی پنجاب کے سرائیکی علاقہ کے مطابق کہاوت ہے کہ عورت مت (عقل) کھڑی (ایڑھی) میں ہوتی ہے۔ اس لئے جاہل مرد ایسی عورت کو جوتے سے سیدھا کرنے کی کوشش

مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب دستیاب ہیں
☆لطفی بک سیلرز شہداد پور ضلع۔ سانگھڑ☆ جاپان بکسٹال چوک گھنٹہ گھر۔ فیصل آباد

کرتے ہیں حالانکہ فرمان رسولؐ ہے کہ عورت بائیں پسلی سے پیدا شدہ ہے اسے پیار سے سمجھایئے ورنہ یہ ٹوٹ جائیگی۔

زھرہ کے کوائف علمائے علم الفلکیات کے قول کیمطابق

زہرہ سیارہ زمین کے قریب آجائے تو فاصلہ 400 ملین کلومیٹر تک پہنچ جاتا ہے۔ امریکی ماہرین فلکیات پروفیسر کارل ساگاں کے نزدیک پودانما جاندار الجی سے کاربن ڈائی آکسائیڈ سے آکسیجن حاصل کر کے زہرہ سیارہ پر زندگی کے آثار پیدا کرنے کا نظریہ پیش کیا تھا۔

(1) قطر استوائی 12112 کلومیٹر یا 7600 میل ہے۔

(2) کثافت 5,6 گرام سینٹی میٹر 3- ہے

(3) کمیت $4.88x10^{24}$ کلوگرام ہے۔

(4) حجم $9.28x10^{12}$ کلومیٹر 3 ہے۔

(5) درجہ حرارت 743 کیلون ہے۔

(6) البیاض 0.76 ہے۔

(7) فراری ولاسٹی 10.36 کلومیٹر 1- ہے۔

(8) مداری استوائی جھکاؤ 178 درجے ہے۔

(9) محوری الٹی گردش

(10) دوری سیدھی گردش

(11) زہرہ کا سورج سے فاصلہ 6,72,00,000 میل ہے۔

زہرہ کی الٹی گردش کا پتہ 1960ء کے شروع میں اس پر ریڈیائی امواج ڈالنے سے پتہ چلا کہ اس کی گردش باقی سیارات کی نسبت الٹ محوری گردش ہے جو کہ بہت سست رفتار ہے اس کے متعلق ابتدائی معلومات 1974ء میں روسیوں کے خلائی جہاز ویز انہم اور ویزا دہم نے زہرہ کی سطح پر اتر کر بھیجی تھیں۔ جبکہ امریکی خلائی جہاز زہرہ کی فضائی سطح پر دسمبر 1978ء میں اترا تھا۔ جبکہ امریکیوں نے زہرہ کا عکس مالا نیزا کے ذریعے 1974ء میں اُتارا۔

زھرہ کا سعد اکبر درجہ حوت 27 درجہ اور نحس اکبر درجہ سنبلہ 27 درجہ کیسے مقرر کیا گیا ھے؟

ایک برج کا نو بہرہ	انتہائی وقت - ابتدائی وقت				دائرۃ البروج کا نوبہرہ	حمل	جدی	میزان	سرطان
	درجہ	دقیقہ	درجہ	دقیقہ		اسد	ثور	دلو	عقرب
						قوس	سنبلہ	جوزا	حوت
1	00	00	03	20	1	حمل	جدی	میزان	سرطان
2	03	21	06	40	2	ثور	دلو	عقرب	اسد
3	06	41	10	00	3	جوزا	حوت	قوس	سنبلہ
4	10	01	13	20	4	سرطان	حمل	جدی	میزان
5	13	21	16	40	5	اسد	ثور	دلو	عقرب
6	16	41	20	00	6	سنبلہ	جوزا	حوت	قوس
7	20	01	23	20	7	میزان	سرطان	حمل	جدی
8	23	21	26	40	8	عقرب	اسد	ثور	دلو
9	26	41	30	00	9	قوس	سنبلہ	جوزا	حوت

یہ سوال اکثر قارئین کے ذہن میں ابھرتا رہا ہے اور اب بھی ابھرے گا۔ جس کو اکثر لوگ نہیں جانتے۔ جیسا کہ آپ کو بتایا گیا ہے کہ زہرہ کو ثور اور میزان کا حاکم مقرر کیا گیا ہے۔ اس لئے سعد ہوا پھر جوزا میں اوج یعنی بلندی ہوئی۔ اس لئے سعد ہوا۔ اسد میں فرح یعنی خوشی ہوئی اس لئے سعد ہوا۔ ان کے

مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب دستیاب ھیں
ارشد بکڈپو تھانہ چوک میلسی۔ ضلع وہاڑی ☆ الشیخ نیوز ایجنسی گلدین کالونی۔ ملتان کینٹ

Scanned with CamScanner

مقابل ساتویں بروج از خود نحس ہو گئے۔ یعنی حوت میں شرف ہوا تو سنبلہ میں ہبوط ہو گیا۔ لیکن درجے کیسے معلوم کئے گئے۔ تو اس کیلئے قدیم علماء نجوم نے نو بہرہ کا قاعدہ استخراج کیا۔ جس میں ایک برج کے 30 درجات کو 9 حصص تقسیم کیا۔ ہر برج کے نو بہرے بنتے ہیں۔ اس طرح زہرہ کا حوت کا بہرہ شرف کا ہے اور سنبلہ کا بہرہ ہبوط کا ہے۔ اس طرح برج حوت کے آخری 3 درجات شرف کے ہیں اور سنبلہ کے آخری 3 درجات ہبوط کے ہیں۔ یہی قاعدہ ہر برج کے لئے مجرب ہے۔ مثال کے طور پر برج حمل کیلئے حمل کا حصہ وبال۔ ثور کا حصہ گھر۔ جوزا کا حصہ اوج۔ سرطان کا حصہ مساوی۔ اسد کا حصہ فرح۔ سنبلہ کا حصہ ہبوط۔ میزان کا حصہ حاکم۔ عقرب کے حصہ میں حضیض ہوا۔ قوس کے حصہ میں دوسرا وبال۔ برج حمل کے ختم ہوتے ہی برج ثور شروع ہو جائے گا۔ اگرچہ برج ثور کا زہرہ سیارہ مالک اور حاکم ہے۔ پھر بھی برج ثور کے ابتدائی دو حصے 6 درجے 40 دقیقہ تک زہرہ کے بعد سعد نہ ہیں۔ تیسرا حصہ سرنی درجات کے مطابق ہے۔ یہی قاعدہ آپ ہر برج کیلئے کر سکتے ہیں۔ چنانچہ زہرہ کیلئے حوت کا برج سعد ترین اور سنبلہ کا برج نحس ترین ثابت ہوا۔ ہفتہ وار اوقات میں سے زہرہ کا وقت استخراج کرنے کیلئے جنتری سے طلوع و غروب کے وقت سے دن اور رات کے وقتوں کو الگ الگ شمار کر کے قاعدہ قدیم کے مطابق بارہ برابر حصص پر تقسیم کریں ہر حصہ ایک سیارے سے منسوب وقت ہوگا۔ اس قاعدہ میں بہار' گرما' خزاں اور سرما کے موسموں کی کوئی قید نہ ہے۔ زہرہ کا دائمی جدول یہ ہے۔

دن	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات
حاکم کواکب	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
حصص وقت	8,1	12,5	9,2	-,6	10,3	-,7	11,4
حالت وقت	سعد	سعد	2- نحس	سعد	10- نحس	سعد	سعد

اس قاعدہ کے مطابق دن ختم ہونے کے بعد رات کے اوقات شمار کریں۔

رات	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ
حاکم کواکب	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر
حصص وقت	10,3	-,7	11,4	8,1	12,5	9,2	-,6
حالت وقت	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس	9- سعد	سعد

زہرہ تمام سال 2005 استقامت میں رہیگا تاہم 24 دسمبر کو راجع ہوگا۔

قارئین آئینہ قسمت اور عاملین و جفار حضرات کی خدمت میں راہنمائے عملیات جو صرف اعداد کی قوت کے قائل ہیں یا حروف کو زیادہ موثر مانتے ہیں

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	ا	غ	ن	ز	ذ	ع	ح	د	ب
۲	ب	ا	غ	ن	ز	ذ	ع	ح	د
۳	ج	ظ	س	ش	ص	ط	خ	ل	و
۴	د	ب	ا	غ	ن	ز	ذ	ع	ح
۵	ہ	ض	م	ت	ک	ث	ف	ر	ی
۶	و	ج	ظ	س	ش	ص	ط	خ	ل
۷	ز	ذ	ع	ح	د	ب	ا	غ	ن
۸	ح	د	ب	ا	غ	ن	ز	ذ	ع
۹	ط	خ	ل	و	ج	ظ	س	ش	ص
۱۰	ی	ہ	ض	م	ت	ک	ث	ف	ر

مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب دستیاب ھیں عبداللہ بک سٹور بندر روڈ۔ لاڑکانہ سندھ ☆ اسلامی کتب خانہ احمد پور شرقیہ۔ بہاولپور

Scanned with CamScanner

۱۱	ک	ث	ف	ر	ی	ہ	ض	م	ت
۱۲	ل	و	ج	ظ	س	ش	ص	ط	خ
۱۳	م	ت	ک	ث	ف	ر	ی	ہ	ض
۱۴	ن	ز	ذ	ع	ح	د	ب	ا	غ
۱۵	س	ش	ص	ط	خ	ل	و	ج	ظ
۱۶	ع	ح	ر	ب	ا	غ	ن	ز	ذ
۱۷	ف	ر	ی	ہ	ض	م	ت	ک	ث
۱۸	ص	ط	خ	ل	و	ج	ظ	س	ش
۱۹	ق	ق	ق	ق	ق	ق	ق	ق	ق
۲۰	ر	ی	ہ	ض	م	ت	ک	ث	ف
۲۱	ش	ص	ط	خ	ل	و	ج	ظ	س
۲۲	ت	ک	ث	ف	ر	ی	ہ	ض	م
۲۳	ث	ف	ر	ی	ہ	ض	م	ت	ک
۲۴	خ	ل	و	ج	ظ	س	ش	ص	ط
۲۵	ذ	ع	ح	د	ب	ا	غ	ن	ز
۲۶	ض	م	ت	ک	ث	ف	ر	ی	ہ
۲۷	ظ	س	ش	ص	ط	خ	ل	و	ج
۲۸	غ	ن	ز	ذ	ع	ح	د	ب	ا

یاد رکھئے ابجد قمری میں حروف زہرہ (ف، ص، ق، ر) ہیں جن میں (ف) آتشی (ص) بادی (ق) آبی اور (ر) خاکی ہے۔ حرف (ف) ظلمانی ہے باقی (ص، ق، ر) نورانی ہیں۔ (ف، ق) نقاطی اور ناطق ہیں۔ (ص، ر) غیر نقاطی اور صوامت ہیں۔ علماء جفر حرف (ر) سے عمل الحب میں زیادہ کام لیتے ہیں۔ جبکہ شمسی ترتیب میں حروف زہرہ (ظ، ع، غ، ف) ہیں۔ جن میں حرف مشترک (ف) ہے۔ اباجد قمری کی دیگر ترتیب سے حروف زہرہ کے استخراج شدہ اربعہ عنصری حروف

شمار	اباجد	آتشی	بادی	آبی	خاکی
۱	ابجد	ف	ص	ق	ر
۲	اغبظ	ط	ر	ی	ق
۳	اسغن	ہ	ق	خ	ی
۴	احست	ج	ی	ف	خ
۵	اذحص	ب	خ	ط	ف
۶	امذر	غ	ف	ہ	ط
۷	ازمق	س	ط	ج	ہ
۸	ادزی	ح	ہ	ب	ج
۹	اظدخ	ذ	ج	غ	ب

شمار	اباجد	آتشی	بادی	آبی	خاکی
۱	ابجد	ف	ص	ق	ر
۲	اجہز	و	ح	ی	ل
۳	ادزی	ر	ث	ض	ج
۴	اہطم	ک	س	ق	ث
۵	اوکع	ت	ظ	د	ط
۶	ازمق	ن	ر	ض	د
۷	احست	ہ	ل	ق	ض
۸	اطفذ	ق	ظ	ز	س
۹	ایقغ	و	س	خ	ز

مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب دستیاب ہیں ☆ مکتبہ اسلامیہ۔ لالہ موسیٰ ☆ کتب خانہ مقبول عام اُردو بازار۔ اٹک شہر

۱۰	انظف	م	ب	س	غ
۱۱	اتنط	ز	غ	ح	س
۱۲	اهتم	د	س	ذ	ح
۱۳	اوصبح	ظ	ح	م	ذ
۱۴	اقرب	ن	ذ	ز	م
۱۵	ایقغ	ت	م	د	ز
۱۶	اخیس	ص	ز	ظ	د
۱۷	افخح	ر	د	ن	ظ
۱۸	اطفذ	ق	ظ	ت	ن
۱۹	اهطم	ی	ن	ص	ت
۲۰	اجهز	خ	ت	ر	ص

۱۰	اکشبح	ت	د	ن	خ
۱۱	الثو	ط	ر	ج	ن
۱۲	امذط	ظ	ک	ث	ز
۱۳	انظل	م	ض	ک	خ
۱۴	اسبح	ط	ث	ی	خ
۱۵	اعدص	ف	د	ق	و
۱۶	افهش	ز	ث	ک	ظ
۱۷	اصزخ	ش	ی	ظ	ع
۱۸	اقطظ	ی	غ	ص	ح
۱۹	ارکب	ذ	ع	ز	ض
۲۰	اشمه	س	ز	ظ	ق
۲۱	اتسح	ه	ض	ق	ل
۲۲	اثفک	ص	ل	و	غ
۲۳	اخقن	ه	غ	ث	ص
۲۴	اذشف	ث	ق	س	ک
۲۵	اصثر	ط	د	ج	غ
۲۶	اظذث	ض	خ	ت	ر
۲۷	اغظض	م	ل	ک	ی

مشترکہ اباجد ہونے کے باوجود اختلاف

(1) ابجد (2) اہست (3) ازمق

(4) ادزی (5) ایقغ (6) اطفذ

(7) اہطم (8) اجہز (9) بظاہر مشترک

نام نظر آتے ہیں لیکن حروف زہرہ کا اختلاف ہے۔

اکثر علمائے جفر جو حروف سے کام لیتے ہیں وہ زیادہ تر منزل قمری زہرہ کا حرف (ک) اور منزل قمری نعائم کا حرف (ر) سے کام لیتے ہیں۔ اس کے علاوہ حروف (ذ' ز' ی' س' ع' ف' ص' ق' خ' ض' غ) سے بھی کام لیتے ہیں۔ اس طرح بعض علماء جفر واعداد حروف (رک) کو ملا کر اعداد متحابہ میں تبدیل کر کے مابین طالب و مطلوب مقناطیسیت پیدا کرتے ہیں۔ اعداد متحابہ (رک + رفد) علمائے جفر کے نزدیک خواص الحروف میں سے سب سے زیادہ اور خواص الاعداد میں سے زیادہ مشہور اور موثر موجود ہے۔ اس کا متبادل سورہ اخلاص ہے۔

۱	قـل هـو الـلّـه احـد	۲۲۰	حروف (ر+ک) کا مجموعہ
۲	الـلّـه الـصـمـد	۲۳۱	۲۲۰+حروف (ر+ک) کا عدد مرتبہ ۱۱
۳	لـم يـلـد ولـم يـولـد	۲۴۰	۲۲۰+حرف (ک) کا عدد جمل کبیر
۴	ولـم يـكـن لـهٗ كـفـواً احـد	۳۱۱	۳۱۱۔(۲۰+۳۱+۴۰=۹۱)

یہ سورۃ اخلاص اعمال الحب وتسخیر امراء وحکام۔ اعلیٰ مرتبہ' کشائش رزق اور تسخیر قلب مطلوب وخواتین خاص کے لئے مجرب المجرب ہے۔ یاد رکھئے نقش پندرہ کے بعد نقش بیس بھی زیادہ مشہور ہے۔ سورۃ اخلاص کی ہر آیت حرف دال (د) پر ختم ہوتی ہے۔ اس طرح سورۃ اخلاص میں پانچ دال ہیں جن کا مجموعہ عددی بیس بنتا ہے۔ نقش بیس عملیات حُب کا مشہور نقش ہے۔ بعض حضرات اسماء الحسنٰی سے زیادہ کام لیتے ہیں جن میں سے اسم اللہ۔ الرحمٰن۔ الرحیم۔ المومن۔ العزیز۔ اللطیف۔ الودود۔ الباعث۔ الشہید۔ المعید۔ الرؤف۔ الباقی۔ زیادہ معمولات عملیات ہیں۔ اور ان میں سے الودود اور اللطیف زیادہ پسند کئے جاتے ہیں۔ حالانکہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم دراصل آیت محبت ہے۔ دنیا کے جملہ مقاصد اس سے حل کئے جا سکتے ہیں۔

مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب دستیاب ہیں
خالد بکسٹال مسلم بازار۔ گجرات ☆ ریلوے بکسٹال۔ خانیوال

شرف زہرہ یا اوج زہرہ کے وقت کے عملیات حب کے اوقات

زہرہ کا وقت لیں۔ عام وقت میں زہرہ کا ثور 1 درجہ' سنبلہ 9 درجہ' میزان 8 یا 13 درجہ قوس 19 درجہ جدی 16 درجہ دلو 16 یا 29 درجہ اور حوت کا 23 درجہ پر زہرہ بحالت مستقیم حرکت پر عاملین اپنے مطلب کے نقوش تیار کرتے ہیں۔

(1) تسخیر امراء و حکام کیلئے: طالع وقتی برج جوزا' سنبلہ یا ثور' میزان کا لیں اور جمعۃ المبارک' اتوار یا بدھ کے دن میں زہرہ کا حصہ وقت استعمال کریں۔

(2) تسخیر بیگمات امراء و حکام کیلئے: طالع حمل' ثور' سرطان' اسد' میزان' قوس' حوت کے وقت کو استعمال کریں۔ دن اتوار' پیر' بدھ' جمعرات' جمعۃ المبارک میں

(3) دور وٹھے ہوئے طالب و مطلوب یا عاشق و معشوق یا محب و محبوب کے درمیان دوبارہ محبت پیدا کرنے کیلئے: شرف زہرہ کے لئے قبل از وقت تیار کریں یا اس وقت سے چوک جائیں تو اوج زہرہ کے اوقات میں نقوش لکھیں لیکن بحالت رجعت زہرہ والے اوج سے احتراز فرمائیں۔

		(۱۴)	۱
		۷	
	۱۶	(۹)	
۱۰	(۵)		

(4) عورت کو عشق و محبت میں بے قرار کرنے کیلئے: زہرہ کا طالع ثور یا میزان لیں۔ دن یا رات جمعہ یا جمعرات کی لیں۔ ساعت زہرہ لیں۔ زہرہ میزان کے 13' قوس کے 24 یا حوت کے 23 درجہ پر مستقیم مشرقی طلوع ہوا اور قمر ثور کے 14' جوزا کے 1' سرطان کے 1' سنبلہ کے 28 یا میزان کے 8 درجہ پر موجود ہو۔

(5) جب کوئی عاشق اپنی معشوقہ کے قلب کو اپنی طرف کھینچنا چاہے تو زہرہ کو دیکھے کہ زہرہ مستقیم مشرقی طلوع ہو کر ثور کا 1,4۔ اسد کا 14۔ سنبلہ کا 1' 10' 14۔ میزان کا 8,13۔ عقرب کا 16۔ قوس کا 19۔ جدی کا 1,16۔ دلو کا 7,16,29 یا حوت کا 23 یا 27 درجہ پر ہو اور دن بھی خوش قسمتی سے جمعرات یا جمعۃ المبارک کا ہو۔ چنانچہ نقش مربع کے 1,14,9,5 یا 7,10,16 خانے استعمال کریں۔

بعض حضرات بزرگان کے اقوال کو بھی بطور تعویذ استعمال کرتے ہیں۔ جن میں سے مشہور تعویذ تکسیری اس طرح ہے۔ کشتگان خنجر تسلیم را+ ہر زمان از غیب جانے دیگر است۔ ویسے تکسیر بسط حرفی کے لئے تعداد ایسی انتخاب کریں جن کی زمام کم سطروں میں برآمد ہو جیسا کہ 10,13,15,16,20,21,25,28,31,32,36,44,45,52,58,63,64,85 وغیرہ اور 128 حروف والی تکسیر کی کم سطریں بنتی ہیں۔

بعض حضرات ایک اسم اللہ یا ایک آیت قرآنی کی بجائے زیادہ تعداد میں یکجا استعمال کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک ایک اسم یا آیت ناکافی ہوتی ہے اور کچھ عاملین کے نزدیک زیادہ آیات کو ایک نقش میں سمونا زیادہ موثر ہونے کے مترادف ہوتا ہے۔ اور بعض حضرات اپنے فن کا اظہار کرتے ہیں۔ آخر نمائش کی خواہش کی تسکین تو کرنا ہے۔ بعض عاملین حضرات سادہ نقش مثلث' مربع' یا مخمس کی بجائے جیومیٹریکل اشکال میں

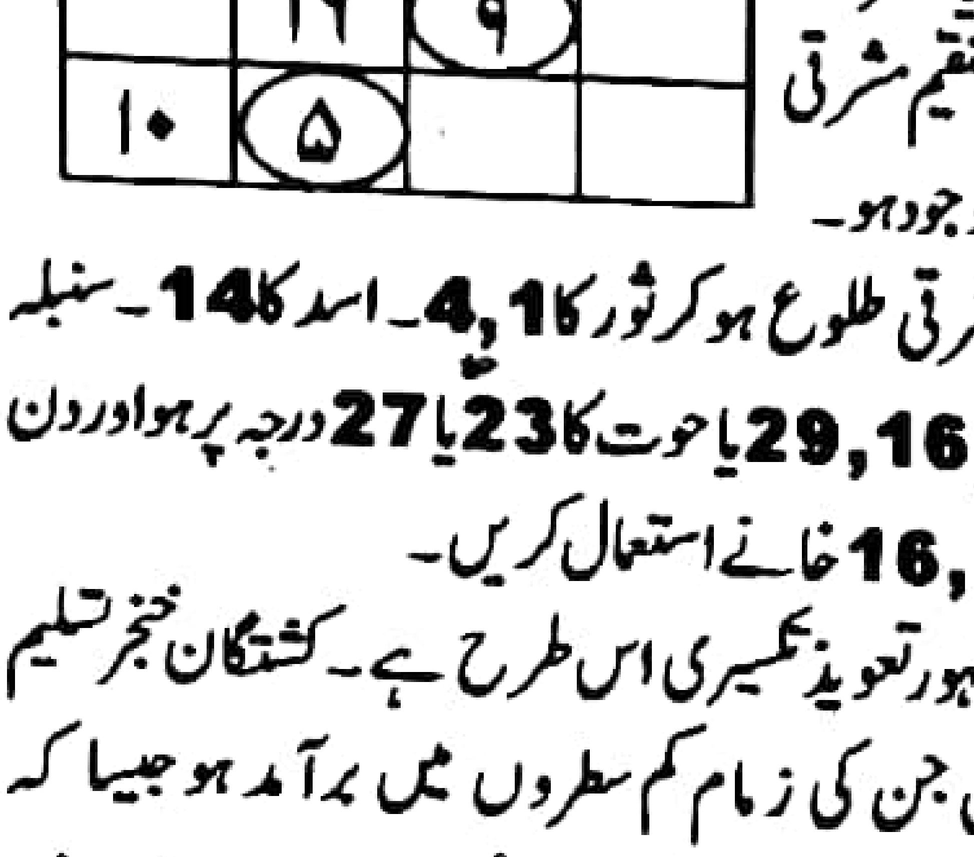

نقش لکھتے ہیں۔ جس میں مثلث' مربع اور مخمس کے امتزاج سے نقوش بھرے جاتے ہیں۔

سامنے دی گئی پہلی شکل میں مربع اور مثلث کا امتزاج کیا گیا ہے۔ اس میں ایک آیت سے لیکر چار آیات کو مربع کے خانہ میں درج کریں۔ مثلث میں تمام آیات یا آیات کی مثلث عددی بنا دیں یا اس میں آیت دیگر یا اسماء اللہ تعالیٰ لکھ دیں۔ دوسری شکل میں آیات کو اربعہ عنصری طریقہ سے درج کریں۔

قارئین یہ نقش بہت اہم شمار کیا جاتا ہے۔ اس میں پانچ قسم کی آیات بیک وقت مربع چال کے مطابق سما سکتی ہیں۔ گویا پانچ مربع نقوش یکجا کئے گئے ہیں۔ اس نقش میں کسی اسم' آیت یا سورۃ کے حروف کو اربعہ عنصری طریقہ پر الگ کر لیں جنہیں چاروں سمتوں میں بھر لیں۔ درمیانی

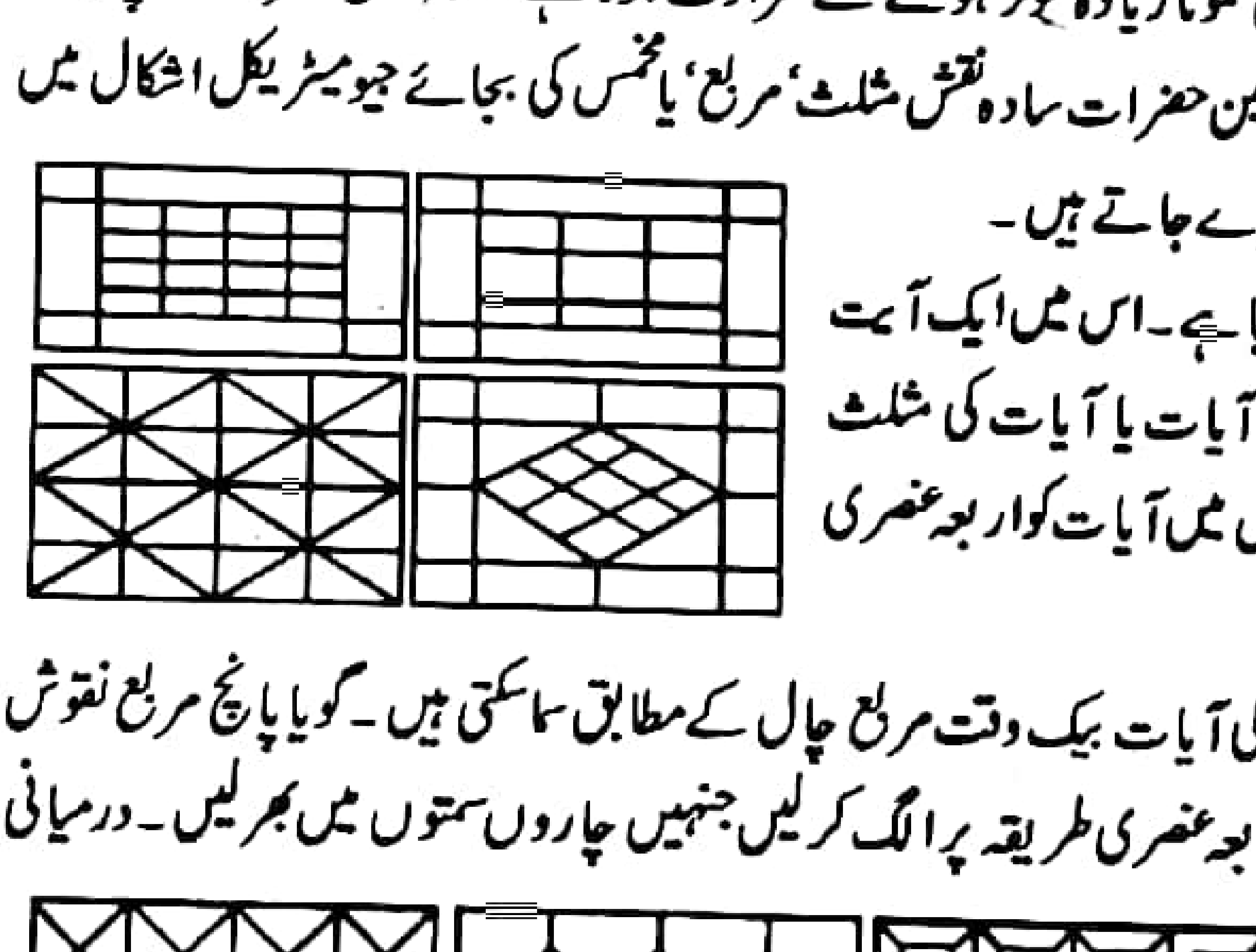

خانوں میں مکمل اعداد کا نقش بھر لیں یہ فقیر فضل محمود نقاش کی پسندیدہ چال ہے۔ مثلث نقش کے لئے 24 عدد طرح کریں یعنی نفی کریں۔ مربع کیلئے 60 کم کر کے باقی اعداد باقی معروف قواعد کے مطابق نقوش دو کے اضافہ سے بھریں۔ کیونکہ عملیات حب کا یہی قاعدہ ہے۔

مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب دستیاب ہیں ☆شمیم بکڈ پو شاہی بازار شہداد پور سندھ ☆ادارہ اسلامیات۔ منڈی بہاؤالدین

Scanned with CamScanner

سبھی عاملین حضرات قرآن مجید کی آیات سے عملیات حب تیار کرتے ھیں۔ جن میں زیادہ مشھور آیات قرانیہ درج ذیل ھیں۔ جن سے عملیات اور نقوش وضع کئے جاتے ھیں

شمار	آیات قرآنی	سورۃ	آیت	کل اعداد	خاصیت آیات
۱	والقیت علیک محبة منی ولتصنع علی عینیo	طٰہٰ	۳۹	۲۱۲۳	پہلی مرتبہ محبت پیدا کرنے کے لئے مجرب اور کثیر العمل آیت ہے
۲	یحبونھم کحب اللّٰہ والذین امنوا اشد حبًا للّٰہo	بقرہ	۱۶۵	۱۴۹۳	محبت میں شدت پیدا کرنے کے لئے جبکہ پہلے محبت ہو چکی ہو۔
۳	وانہ لحب الخیر لشدید	العٰدیت	۷/۷	۱۲۹۱	
۴	قد شغفھا حبًا انا لنرھا فی ضلل مبین	یوسف	۳۰	۲۸۹۱	عورت کو محبت میں اندھا کرنے کے لئے
۵	والٰھکم الٰہ واحد لا الٰہ الا ھو الرحمٰن الرحیمo	بقرہ	۱۶۳	۸۷۹	جذب قلب کے لئے مجرب آیت ہے۔
۶	وراودتہ التی ھو فی بیتھا عن نفسہٖ وغلقت الابواب وقالت ھیت لکo	یوسف	۲۳	۴۴۷۸	ناجائز محبت پیدا کرنے کے لئے یا عورت کے اندر شہوت زیادہ کرنے کے لئے
۷	لقد جاء کم رسول من انفسکم عزیز علیہ ماعنتم حریص علیکم بالمؤمنین رؤف رحیمo	توبہ	۱۲۸	۲۸۹۶	تسخیر خلائق کے لئے جفار یہی آیت استعمال کرتے ہیں۔
۸	زین للناس حب الشھوٰت من النساء والبنین والقنا طیرا المقنطرة من الذھب والفضة والخیل المسومة والانعام والحرثِ ذلک متاع الحیٰوة الدنیا واللّٰہ عندہ حسن الماٰبo	العمران	۱۴	۱۹۵۷	تسخیر مستورات کے لئے عاملین و جفار اسی آیت سے کام لیتے ہیں اور کشائش رزق کے لئے یا ہجوم خواتین کے لئے بھی اسی آیت سے کام لیا جاتا ہے۔
۹	والف بین قلوبھم لو انفقت مافی الارض جمیعًاماالفت بین قلوبھم ولکن اللّٰہ الف بینھم انہ عزیز حکیمo	الانفال	۶۳	۳۷۳۱	جماعت میں محبت پیدا کرنے یا تمام گھر والوں کے درمیان محبت پیدا کرنے کیلئے مجرب آیت یہی ہے

مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب دستیاب ھیں
زمیندارہ نیوز ایجنسی جناح روڈ۔ساہیوال ☆ پیرامونٹ نیوز ایجنٹ۔ڈیرہ غازی خان

شرف زہرہ

عمل حب کا سربستہ راز ورجوع خلق

☆......از تحریر: حکیم سرفراز احمد زاہد۔ ملتان

زہرہ عشق ومحبت کا ستارہ ہے جب یہ دورہ فلک طے کرتا ہوا برج حوت کے ۲۷ درجہ پر پہنچتا ہے تو اس میں ایک خاص قوت وتاثیر پیدا ہوتی ہے۔ سب اہل علم اس بات پر متفق ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے وقت کے ہر موقع میں تاثیر رکھی ہے یہ ستارہ نظام شمسی میں حسین ترین ہے۔ زمین سے ۱۰۵۶۰۰۰ میل کے فاصلے پر ہے اور سورج کے گرد ایک چکر ۲۲۴ دن میں مکمل کر لیتا ہے۔ ایک برج طے کرنے میں تقریباً ۲۷ یوم کا عرصہ لگتا ہے۔ برج حوت میں اس کو شرف کی طاقت حاصل ہوتی ہے۔ شرف کی قوت تمام سعادت میں اعلیٰ مانا گیا ہے۔ علم جفر جاننے والے اس وقت کا بے چینی اور شدت سے انتظار کرتے ہیں۔

اس وقت تسخیر خلق یا تسخیر مستورات کے اعمال اور ان کی الواح تیار کی جاتی ہیں۔ جو اپنی تاثیر میں بے حد موثر ہوتی ہیں۔ اس وقت شرف میں جو تاثیر پیدا ہوتی ہے اسے ضبط میں لا کر شہرت، عظمت، عزت اور مقبولیت میں مدد لی جاتی ہے جس شخص کے پاس زہرہ کے شرف کی لوح ہو گی واقف انجان بھی لوگ کسی نادیدہ قوت کے باعث اس حامل لوح سے متوجہ ہوتے ہیں۔ خاص کر وہ لوگ جن کا رابطہ براہِ راست زیادہ تر مخلوق سے ہو مثلاً سیاسی لیڈرز دکاندار، حکیم ڈاکٹر وکلاء عاملین اور انعامی سکیموں کو جاری کرنے والے پراپرٹی ڈیلرز صحافی یا جن کا ذریعہ آمدن عوام سے ہو۔ لوح شرف زہرہ تیار کروا کر پاس رکھیں۔ اس کے علاوہ وہ لوگ جو کسی حاکم یا خاص عورت کی تسخیر کے طالب ہوں۔ یا کسی مخصوص جگہ شادی کے خواہش مند ہوں مگر خواہش پوری ہونے میں رکاوٹ ہو ایسے لوگ اپنے مقصد کے حصول کیلئے اس وقت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

اس سال شرف زہرہ کا وقت 19 مارچ 2005 بروز ہفتہ شام 16 بجکر 17 منٹ تا 20 مارچ بروز اتوار صبح 11 بجکر 33 منٹ تک رہے گا۔ اس دوران ہمیں کام کیلئے تین ساعتیں ملیں گی۔ پہلی ساعت 19 مارچ 2005 کو شام 17 بجکر 26 منٹ تا 18 بجکر 26 منٹ تک رہے گی۔ دوسری ساعت 24 بجکر 21 منٹ تا رات ایک بجکر 19 منٹ تک تیسرا اور آخری ساعت زہرہ دوسرے دن 20 مارچ 2005 بروز اتوار صبح 7 بجکر 17 منٹ تا 8 بجکر 17 منٹ تک رہے گی۔ پہلی ساعت سعد اتصال ہے باقی دونوں ساعتیں نحس ہیں۔ چنانچہ آپ کو جو بھی کام کرنا ہے کوشش کریں پہلی ساعت میں ہی مکمل ہو جائے۔

شرف زہرہ کیونکہ محبت وعشق کا ستارہ ہے اس میں مخالفین کو دوست بنایا جا سکتا ہے۔ دو ناراض دلوں کی کدورت دور کی جا سکتی ہے۔ مطلوب کوئی فرد نہیں بلکہ کوئی بھی ہو سکتا ہے۔ میں اس موقع پر علم جفر کا گوہر نایاب حب کا سربستہ راز پیش کر رہا ہوں۔ یہ کسی کی تسخیر میں گولی کی طرح کام کرے گا۔ یہ قاعدہ صاحب علم دوستوں کیلئے تحفہ ہے۔ ان کیلئے جو محنت کرتے ہیں۔ مگر بعض لوگ قسمت کے دھنی ہوتے ہیں۔ بغیر محنت کے مل جاتا ہے۔ میں بھی ان میں شامل ہوں۔ سادات کے ساتھ محبت سے جو گھر بیٹھے مل جاتا ہے۔ بزم یاراں میں پیش کر دیتا ہوں۔ یہ سب کرم ہے مولا کا۔ اس کی مرضی ہے دے تو بچے کو دے دے نہ دے تو بوڑھے کو بھی نہ دے۔

اس عمل کو غور سے پڑھیں پرکھیں۔ پہلے آزمائیں پھر باتیں بنائیں۔ خداوند کریم جسے چاہتا ہے غنی کر دیتا ہے۔ جسے چاہتا ہے فقیر کر دیتا ہے۔ اثر اور بے اثری تو مالک اور خالق کے ہاتھ میں ہے اس میں کسی انسان کو دخل نہیں۔ میں جس قدر بھی درست لکھوں اگر میرے مالک کو منظور نہ ہو تو کوئی کام پایۂ تکمیل تک نہیں پہنچ سکتا۔ جو عمل پیش کر رہا ہوں ہزاروں عملیات حب پر بھاری ہے۔ اس عمل میں مکرر مربع کام کرتا ہے۔ مکرر مربع سے مراد عام مربع نقش ہے مگر اس ایک نقش میں دو مربع استعمال ہوتے ہیں اس کے پر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ:

اعداد طالب مع والدہ میں ۱۰۳۳ کا اضافہ کر کے مجموعہ سے ۶۰ تفریق کر کے بقایا اعداد کو چار پر تقسیم کریں اور ہر خانہ میں ۲۰۲ کا اضافہ کر کے مربع کے سولہ خانے پر کریں۔ اب مطلوب معہ والدہ کے اعداد میں ۱۰۷۴ کا اضافہ کر کے مجموعہ میں سے ۳۰ تفریق کر کے ۴ پر تقسیم

مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب دستیاب ہیں
خزینہ علم وادب سول بازار۔ اٹک شہر ☆ خاور برادرز نیوز ایجنٹ۔ ڈیرہ اسماعیل خان
Scanned with CamScanner

کر کے مربع پر کریں۔ کسر کیلئے ایک بچے تو خانہ ۱۳، ۲ بچے تو خانہ ۹ اور اگر ۳ بچے تو خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کریں۔

مثال: غلام دستگیر بن رابعہ = ۲۰۴۳ + ۱۰۳۳ = ۳۰۷۶ ـ ۶۰ ÷ ۴ = ۷۵۴

ثروت رضوی = ۲۳۲۴ + ۱۰۷۴ = ۳۳۹۸ ـ ۳۰ ÷ ۴ = ۸۴۲

طالب

۷۵۴	۷۸۰	۷۷۴	۷۶۸
۷۷۶	۷۶۶	۷۵۶	۷۷۸
۷۶۴	۷۷۰	۷۸۴	۷۵۸
۷۸۲	۷۶۰	۷۶۲	۷۷۲

مطلوب

۸۴۲	۸۵۵	۸۵۲	۸۴۹
۸۵۳	۸۴۸	۸۴۳	۸۵۴
۸۴۷	۸۵۰	۸۵۷	۸۴۴
۸۵۶	۸۴۵	۸۴۶	۸۵۱

چال نقش

۱ ۱	۱۴ ۱۴	۱۱ ۱۱	۸ ۸
۱۲ ۱۲	۷ ۷	۲ ۲	۱۳ ۱۳
۶ ۶	۹ ۹	۱۶ ۱۶	۳ ۳
۱۵ ۱۵	۴ ۴	۵ ۵	۱۰ ۱۰

نقش یہ ہے:

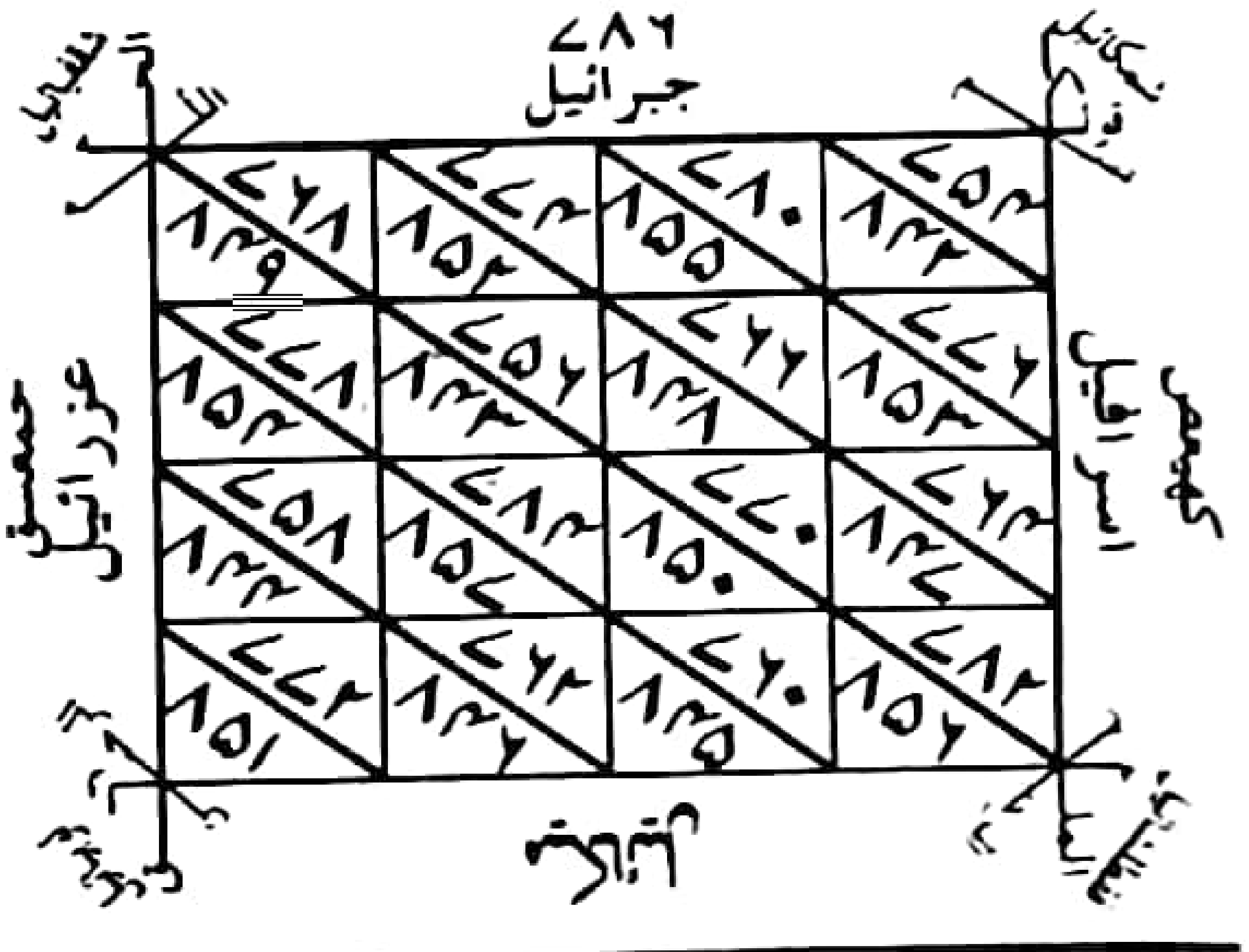

اس نقش کا طریقہ استعمال یہ ہے کہ اسی دن رات کو بعد نماز عشاء فتیلہ روئی میں لپیٹ کر بتی بنالو (نوٹ پہلے یہ نقش وقت مقررہ میں زعفران سے ۲۱ نقش تحریر کرلو) فتیلہ جلا کر خود سامنے بیٹھ کر مطلوب کے نام کے اعداد کے مطابق یہ کہو"یا اللہ جس طرح یہ بتی جل رہی ہے اسی طرح فلاں بنت فلاں کا دِل فلاں بن فلاں کی محبت میں جلا بحق یا ودود یا ودود" جب بتی جل جائے تو عمل ختم ہوا۔ اسی طرح روزانہ اسی مقام پر اکیس دِن یہ عمل کرو۔ انشاء اللہ اکیس دِن میں مقصد حل ہو جائیگا۔

عمل تسخیر خلق

اپنا نام بمعہ والدہ کے اعداد میں خاص اعداد ۵۸۹ شامل کرو۔ کل اعداد میں سے ۳۰ تفریق کر کے بادی چال سے دو نقش مربع پر کریں۔ یہ نقش زعفران سے پر کریں۔ ایک پاس رکھیں اور دوسرا سبز کپڑے میں لپیٹ کر پھلدار درخت سے لٹکا دیں اور خود روزانہ بعد نماز فجر عزیمت ۲۱ دن تک پڑھیں اور تماشہ دیکھیں۔ اگر روزانہ ہمیشہ پڑھیں گے عوام کا رش ہوگا اور خوب کاروبار چلے گا۔

نام سرفراز احمد زاہد = ۱۱۳۴
مقصد فتوحات = ۸۹۵
اعداد خاص = ۵۸۹

۲۶۱۸ ـ ۳۰ ÷ ۴ = ۶۴۷

۷۸۶
جبرائیل

۶۶۰	۶۴۷	۶۵۴	۶۵۷
۶۵۳	۶۵۸	۶۵۹	۶۴۸
۶۵۵	۶۵۲	۶۴۹	۶۶۲
۶۵۰	۶۶۱	۶۵۶	۶۵۱

روزانہ کی عزیمت یہ ہے۔ یا حمثائیل بحق یا مستطیع = ۵۸۹ وقت کی پابندی ایک جگہ۔ یہ نقش شرف زہرہ کے وقت تیار کریں بعد از تیاری بھی عزیمت ۵۸۹ بار دم کریں۔ اس کے بعد ۲۲ دن تک لازمی پڑھیں بے انتہا مسخرات ہوگی انشاء اللہ۔

طلسم برائے خصوصی دولت

☆.....از تحریر: سید شعیب الرحمٰن کاکاخیل۔ ایبٹ آباد

زہرہ چلتے چلتے جب برج حوت کے 27 درجہ پر پہنچتی ہے تو اسے شرف حاصل ہوتا ہے۔ شرف زہرہ میں تسخیر خلق، رجوع خلق، تسخیر مستورات کیلئے بہت تیزی سے کام کرتی ہے۔ نتیجہ اس کا یہ ہوتا ہے جس شخص کے پاس یہ لوح ہوگی لوگ واقف ناواقف متوجہ ہوتے ہیں اور عظمت اور مقبولیت حاصل ہوتی ہے۔ اس مرتبہ خصوصی دولت کیلئے افلاطون الزمان کے ایک مشہور طلسم کیساتھ حاضر ہوں۔ یہ طلسم وہ لوگ تیار کروائیں جن لوگوں کے پاس روپے کی کمی ہو اس کے باوجود لوح شرف یا لوح اوج مشتری ہیں لوح نے فائدہ نہ دیا ہو اور زندگی میں روپے پیسے کی رکاوٹ ہو تو اس طلسم کی برکت سے رُکا ہوا پیسہ بھی ملے گا۔ اللہ پاک کچھ عرصہ میں ایسے اسباب بنائیگا جس سے انسان غنی ہو جائیگا۔ یہ طلسم گولڈن کاغذ پر یا 50 روپے کے نوٹ پر تیار ہوگا۔ اس کے علاوہ کسی اور دھات پر اس کی تاثیر ظاہر نہیں ہوگی۔ یہ طلسم اگر خود تیار نہ کر سکیں تو مجھ سے یا براہِ راست شاہ زنجانی صاحب سے تیار کروائیں۔ آخر میں میرے والد صاحب کیلئے اور شاہ زنجانی صاحب کے والد صاحب کیلئے سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص کا ثواب پہنچائیں۔ میرا کام لوگوں کو علم کے خزانے دینا ہے۔ آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمٰن اور شاہ زنجانی صاحب کیلئے دعائے خیر کریں۔

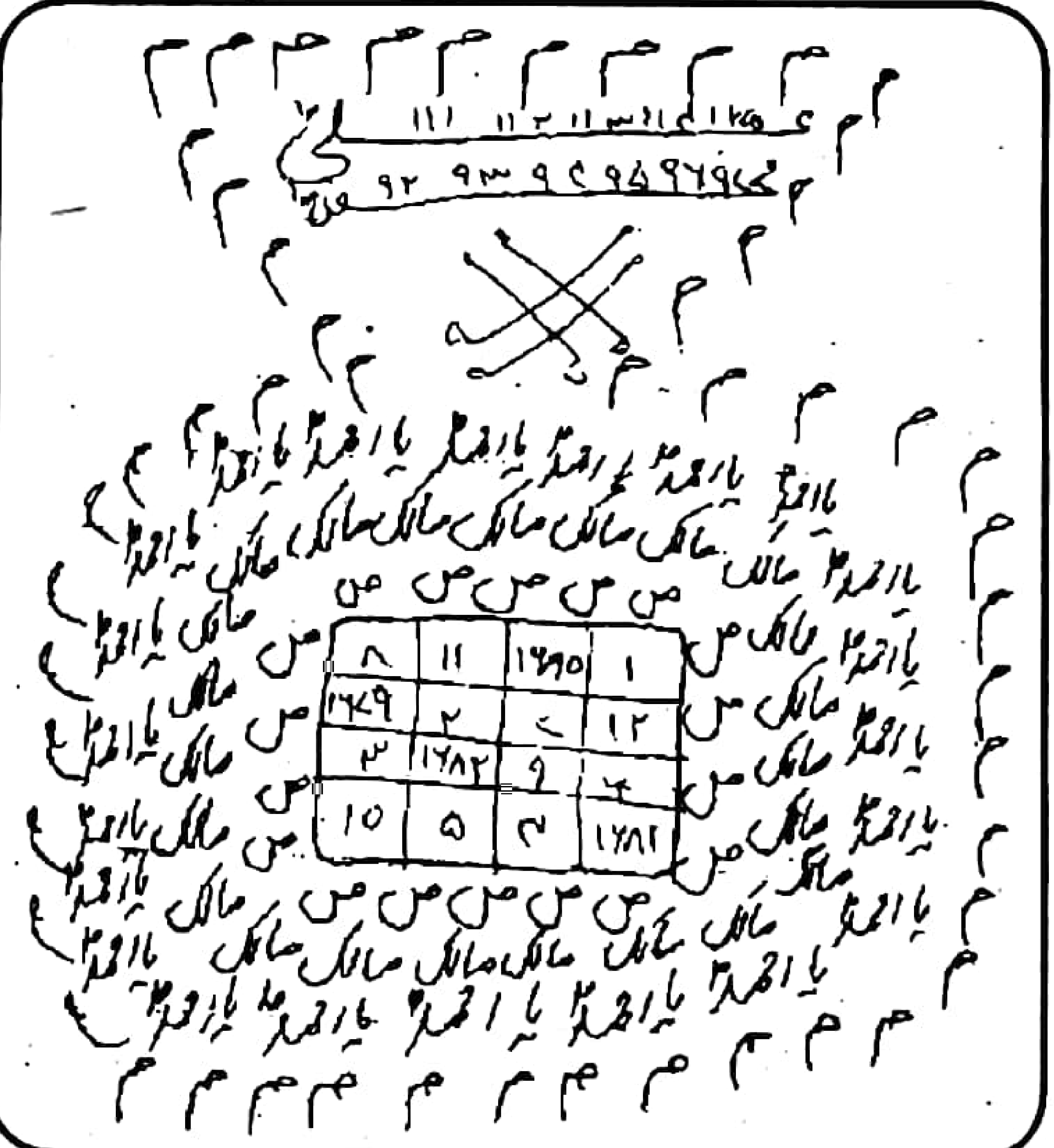

تسخیر خلق اور تسخیر مستوراتِ معظمہ

☆......از تحریر: ابوالغازی جاوید جعفری۔ لاہور

عملیاتِ جفر کیلئے کواکب کے شرف، اوج، ہبوط، تثلیث، تربیع اور مقابلہ وغیرہ کے مواقع پر اعلیٰ تاثرات کے فیض کیلئے الواح اور نقوش تیار کئے جاتے ہیں۔ عاملین جفر ان مواقع کو ہاتھ سے نہیں جانے دیتے۔ مایہ ناز بین الاقوامی اعلیٰ زنجانی جنتری میں ہر سال اوقات شرفات سیارگان شائع ہوتے ہیں۔ امسال بھی 2005 میں زنجانی جنتری کے صفحہ نمبر 149 پر اوقات شرفات سیارگان درج ہیں۔ شمس کے یہ اوقات سال میں ایک بار آتے ہیں قمر کے ہر ماہ آتے ہیں عطارد و زہرہ کے بھی سال میں ایک بار آتے ہیں مریخ کے ڈیڑھ سال میں ایک بار آتے ہیں مشتری کے بارہ سال میں ایک بار آتے ہیں۔ زحل کے 27 سال میں ایک بار آتے ہیں۔ شرف کی قوت تمام سے سعادت میں اعلیٰ ہوتی ہے۔ اوج کی سعادت دوسرے درجے میں ہوتی ہے۔ ہبوط کی نحس تاثیر قوی گنی جاتی ہے۔

یہ عملیات صرف جائز صورتوں میں کرنے چاہئیں۔ نااہل کو نہ ان کا علم دینا چاہئے اور نہ ہی سمجھانے چاہئیں۔ جن کی طبع میں شر زیادہ ہو اور جن کی قوت فیصلہ کمزور ہو ان سے بھی اس علم کو محفوظ رکھنا چاہئے۔ زہرہ جب دورۂ فلک طے کرتا ہوا برج حوت کے 27 درجے پر پہنچتا ہے تو اس میں ایک خاص تاثیر ہوتی ہے۔ پروردگار عالم نے وقت کے ہر موقع میں ایک خاص اثر رکھا ہے۔ حکمائے فلاسفہ کا قاعدہ یہ ہے کہ وہ حصول اثر کیلئے فاعل کو مہیا کرتے ہیں تاکہ عالم فلکی کی تاثیر کو عالم سفلی میں اُتارا جاسکے اور جب ایسا مادہ مہیا کرلیا جاتا ہے تو اس کا اثر قبول کرلیا جائے اور اس اثر کو لوح یا نقش پر اُتار لیا جائے اور وہ سب زمین پر ظہورِ صنعت قدرتِ خدا کا ہوتا ہے۔ چنانچہ زہرہ کے ان درجوں پر فائز ہونے سے جو تاثیر پیدا ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ رجوع خلق اور تسخیر مستورات کیلئے بہت تیزی سے کام کرتی ہے۔ نتیجہ اس کا یہ ہوتا ہے کہ جس شخص کے پاس یہ لوح ہوگی لوگ واقف ناواقف بڑے چھوٹے کسی نامعلوم کشش کے باعث متوجہ ہو جاتے ہیں۔ شہرت، عظمت اور مقبولیت حاصل ہو جاتی ہے۔ لہٰذا اس وقت سے

مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب دستیاب ھیں
☆نیو کالج سٹیشنری مارٹ' کالج روڈ میاں چنوں

ان تمام لوگوں کو فائدہ اٹھانا چاہئے جن کا خلقت سے عام تعلق ہو۔ مثلاً حکیم، ڈاکٹر، وکلاء، دکاندار اور دیگر وہ تمام پیشہ ور لوگ جن کا ذریعہ آمدن عوام سے متعلق ہے۔ کاروبار میں اضافہ کیلئے ایک موثر سبب ہے۔ مستورات کی رجوعیت کیلئے بھی اس وقت فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ وہ لوگ جو کسی عورت کو تسخیر میں لانا چاہیں یا کسی مطلوبہ جگہ پر شادی کی خواہش پوری نہ ہوسکتی ہو تو اس شرف کی تاثیر کام دے گی۔

(1) اگر تسخیر خلق مطلوب ہے تو لقد جآء کم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم حریص علیکم بالمؤمنین رؤف رحیم o کے اعداد لیں یہ اعداد ۲۸۹۸ ہیں۔ (سورۃ توبہ آیت ۱۲۸)

(2) اگر کسی خاص عورت یا آدمی کو تسخیر کرنا مطلوب ہو تو آیت "یحبونھم کحب اللہ والذین آمنوا اشد حبا للہ o کے اعداد لیں۔ (سورۃ بقرہ آیت ۱۶۵) اعداد ۱۴۹۲

(3) نام طالب و مطلوب معہ والدہ کے اعداد نکالیں اور آیت یحبونھم کے اعداد اس میں شامل کریں۔ کل مجموعہ سے **41** عدد تفریق کر کے جو باقی رہیں اُن کے حروف بنا کر کلمہ ایل لگالیں اور موکل بنالیں۔

(4) اگر تسخیر خلق کا مقصد ہے تو مطلوب کچھ نہ ہوگا۔

(5) موکل حاصل کرنے کے بعد ایک تکسیر تیار کریں اس طرح کے پہلے نام طالب معہ اسم مادر پھر آیت شریف بعد میں نام مطلوب معہ اسم مادر اس سطر کی تکسیر صدر موخر تیار کریں۔ اس تکسیر کے پہلوئے راست اور پہلوئے چپ کے حروف لیکر علیحدہ علیحدہ سطر لیں جس قدر جملے بنیں اُن کے آگے یوش لگا کر اعوان العمل تیار کرلیں۔ اب کل تکسیر کے اعداد نکال کر اُن میں سے ۳۱۹ عدد نفی کر کے باقی حروف بنا کر آگے کلمہ طیش لگالیں یہ جنات العمل ہوگا۔

تمام تکسیر کے اعداد ایک مخمس میں پر کریں اور چاروں طرف اعوان العمل کا نام لکھ دیں۔ اب نقش کی دوسری جانب ایک فرضی تصویر بنائیں طالب و مطلوب کا عمل ہو تو دونوں گلے مل رہے ہوں۔ تسخیر خلق کا عمل ہو تو ایک کرسی نشین مرد کی تصویر بنائیں۔ اس کے سامنے ظاہر کریں کہ بے انداز لوگ آرہے ہیں۔ اس تصویر میں طالب کے سر پر موکل کا نام لکھیں اور مطلوب پر جنات العمل کا نام لکھیں۔ اس تصویر کے اوپر نیچے دائیں بائیں اعوان العمل کا نام لکھ دیں۔ اب نقش کے نیچے عمل عزیمت لکھیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم o اقسمت علیکم یا ارواح العلویات و الثقلیات یا (اسم موکل، اسم اعوان العمل، اسم جنات العمل احضروا فلاں بن فلاں فی محبۃ فلاں بن فلاں العجل الساعۃ الوحا o

اگر عمل تسخیر خلق کا ہو تو اُس کی عزیمت یہ ہوگی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم o اقسمت یا ارواح العلویات و الثقلیات (اسم موکل اسم اعوان العمل اسم جنات العمل بقضائے حاجتی تسخیر خلائق و رجوع خلائق بحق الاسم الاعظم یا بدوح بحق خالقکم و موحدکم و بارکم بارک اللہ فیکم و علیکم العجل الساعت الوحا o

طریقہ استعمال: یہ ہے کہ حب کیلئے تیرہ نقش تیار کئے جائیں۔ ایک نقش اپنے پاس رکھیں۔ ایک نقش مطلوب کی گزرگاہ یا گھر میں دفن کردیں باقی گیارہ نقوش کی بتیاں بنالیں ایک بتی تو اسی وقت اسی جگہ پر روشن کریں جہاں عمل تیار کیا گیا ہے۔ دوسری بتیاں روزانہ اسی وقت جلایا کریں۔ گیارہ دِن کا عمل ہے۔ گیارہ دِن کے اندر اندر مطلوب حاضر ہوگا۔ جب تک بتی جلتی رہے سامنے بیٹھ کر احضروا (نام موکل اسم مطلوب معہ اسم مادر العجل الساعۃ الوحا" پڑھتے رہیں۔ نیا چراغ ہو کمرہ تنہا ہو چراغ کا رخ خانہ مطلوب کی طرف ہو عمل کے دوران قطعی کسی سے ہمکلام نہ ہوں۔ اِس عمل میں موکل مختلف طریقوں سے مخل ہوگا۔ اگر تسخیر خلق کا عمل ہے تو صرف تین نقش تیار کرو ایک اپنے پاس رکھو ایک اپنے گھر کی چھت یا مکان یا دکان کے اندر لٹکا دو یا صحن میں کسی پھلدار درخت سے لٹکا دو تا کہ ہوا سے ہلتا رہے۔ تیسرے نقش کو شیشے کے فریم میں جڑوا کر لٹکا دیں۔ ایسی جگہ لٹکائیں کہ ہر آنیوالے کے سامنے ہو۔ انشاء اللہ عزت و شہرت حاصل ہوگی۔

خلقت میں معزز ہونا

جو لوگ خلقت یا اپنے حلقہ احباب میں معزز ہونا چاہیں کہ اُن سے چھوٹے بڑے واقف ناواقف سب لوگوں کی نظروں میں اعلیٰ درجے کا وقار اور عزت حاصل ہو تو اُن کو چاہئے کہ کسی سعد وقت میں خصوصاً جب زہرہ اور عطارد کی تسدیس ہو یا عطارد اوج میں ہو یا قمر زہرہ تثلیث ہو اور دونوں ستارے سعد حالتوں میں ہوں تو تیار کرنا چاہئے۔ کاغذ یا چاندی کی تختی پر مربع آتشی چال سے یہ لوح تیار کروا اور لوح کے نیچے یہ لکھیں۔

اللھم سخرلی جمیع خلقک کما سخرت لسلیمان بن داؤد علیہ السلام

لوح یہ ہے:

طکصنائیلُ ۷۸۶

یَا مُعِزُّ	اَعِزَّتِی	بِعِزَّتِکَ	یَا عَزِیزُ
۵۰۰	۱۰۴	۱۲۹	۴۸۷
۱۰۳	۴۹۷	۴۹۰	۱۳۰
۴۸۹	۱۳۱	۱۰۲	۴۹۸

لوح کے اوپر طکصنائیل لکھو اب نام معہ والدہ لکھو اس کے آگے

مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب دستیاب ھیں

☆ المدینہ میگزین سیلرز۔ تحصیل بازار۔ بہاولنگر

Scanned with CamScanner

ان کواکب کے نام لکھو جن میں کام کر رہے ہو۔ مثلاً عطارد و زہرہ کی تسدیس میں لکھو تو دونوں کے نام لکھو اور اس سطر کو فرداً لکھ کر ترفع سبعی کرو یعنی ہر حرف کا ساتواں حرف لیں۔ مثلاً ''الف'' کی جگہ ''ز'' لیں اسی طرح ایک سطر ترفع سبعی کی تیار کریں۔ اس سطر کو مرکب کر کے جملے بنائیں اور اس لوح کے چاروں طرف لکھ کر لکیر کھینچ کر حصار کر دیں اور اوپر بسم اللہ کے اعداد ۷۸۶ لکھ دیں لوح ہو تو اسے سفید ریشمی کپڑے میں بند کر کے پرس میں رکھ لیں یا بازوئے راست پر باندھ لیں۔ نقش لکھیں تو دو لکھیں ایک بازو پر باندھ لیں دوسرا گھر یا دفتر کے نزدیک کوئی درخت ہو تو اس پر لٹکا دیں لیکن وہ درخت پھل دار یا پھول دار ہو۔ انشاء اللہ چند دنوں میں خلقت میں مقبول نظروں سے دیکھا جائے گا اور خاص قسم کی محبت اور شہرت ملے گی۔

عمل حب من زہرہ در جدی

جدی زہرہ کا دوست گھر ہے۔ مریخ جو اس کے صنف مقابل کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کے شرف کا گھر ہے۔ زہرہ عورت اور مریخ مرد تصور کیا گیا ہے۔ اس گھر میں زہرہ کے دو درجوں کا خاص اثر ظاہر کیا جاتا ہے۔ جو لوگ اس سے فائدہ اٹھائیں گے وہ اسے مؤثر پائیں گے۔ زہرہ برج جدی کے **16** درجہ پر ہو تو ساعت زہرہ میں عمل تیار کرو۔ یہ وقت قلب عورت کو اپنی طرف کھینچنے کیلئے پرتاثیر ہے۔ ایک کاغذ پر زعفران سے سورۃ قل شریف لکھیں۔ اس طرح کہ ہر جملہ پر بسم اللہ شریف اور آخر میں یاودود ہو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ط اللہ الصمد یا ودود بسم اللہ الرحمن الرحیم ط لم یلد یا ودود بسم اللہ الرحمن الرحیم ط ولم یولد یا ودود بسم اللہ الرحمن الرحیم ط ولم یکن له کفوا احد یا ودود. اب اس کے آگے نام طالب مع اسم مادر الحب نام مطلوب مع اسم مادر حاضر شو حاضر شو العجل العجل لکھیں۔ پھر اس نقش کو معطر کر کے دو کپڑے کے ٹکڑوں میں لپیٹو ایک کپڑا زرد رنگ کا ہو اور دوسرا سرخ رنگ کا۔ اگر یہ کپڑے مطلوب کے پہنے ہوئے کپڑوں کے ٹکڑوں سے مل جائیں تو بہت بہتر ہے ورنہ نئے لے لیں۔ پہلے زرد رنگ کا کپڑا لپیٹیں بعد میں سرخ رنگ کا اور اس نقش کو جنگل میں کسی محفوظ جگہ پر دفن کر دیں۔ دفن کرتے وقت اکتیس مرتبہ سورۃ قل شریف مندرجہ بالا طریقہ سے پڑھیں (نام وغیرہ لینے کی ضرورت نہ ہے) اول و آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ ایک نقش اور لکھیں جو مطلوب کے گھر یا اس کے مکان کی دہلیز یا گزرگاہ میں دفن کریں۔ اس جگہ کچھ بھی پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ البتہ جنگل والی جگہ پر روزانہ جا کر **31** مرتبہ پڑھ کر مطلوب کے گھر کی طرف منہ کر کے پھونک دیا کرو۔ یہ عمل صرف سات یوم کا ہے۔ سات دنوں تک مطلوب بے چین ہو کر حاضر ہوگا۔ ہر روز ایک ہی وقت پر پابندی سے جایا کریں ضرور کامیابی ہوگی۔ تعویذ ایسی جگہ دفن کریں جہاں جا کر بیٹھنے میں آسانی ہو تنہائی ہو اور کوئی اکھاڑ نہ دے ورنہ اثر نہ ہوگا عمل کے بعد جب بھی اُسے اکھاڑ دیں گے مطلوب ہاتھ سے نکل جائیگا۔ کوئی پرہیز نہیں ہے۔ صرف خوشبو استعمال کریں اور پاک صاف رہا کریں۔ آخر میں تمام قارئین روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت و زنجانی جنتری سے گزارش ہے کہ زنجانی شہزادگان اور خصوصاً شاہ زنجانی صاحب کی صحت و سلامتی کیلئے ہمیشہ دعا گو ہیں کہ جن کی وساطت سے ایسے مجرب اعمال آپ تک پہنچ رہے ہیں۔

طلسمی لاکٹ

محبت اور انعام

کے سال میں عامل شاہ زنجانی کا روحانی تحفہ

سعد اصغر زہرہ خوبصورتی' محبت' تعلقات کا ستارہ سال **2004** میں بار بار ہمیں اپنی طرف متوجہ کر رہا ہے۔ عامل شاہ زنجانی نے اس کی سعادت سمیٹنے کیلئے بارہ بروج کے الگ الگ طلسمی لاکٹ تیار کرنیکا فیصلہ کیا ہے۔ اپنی تاریخ پیدائش کے مطابق ہر کوئی یہ طلسمی لاکٹ استعمال کر سکتا ہے۔ جس میں آپکے منسوبہ جسم سٹون بھی جڑے ہونگے۔ **طلسمی لاکٹ** پاس رکھنے والے کو خلق خدا محبوب رکھے' تسخیر خلق کے ساتھ کاروباری ترقی' افسران بالا کی قربت نصیب ہو۔ خواہاں لڑکے لڑکیوں کے جلد اور مناسب جگہ رشتے طے ہوں' آمدن و تعلقات میں اضافہ' شفاء یابی کی قوتیں بڑھیں۔ آپ اپنے آپکو زندہ دل محسوس کرنے لگیں۔ ڈپریشن کا خاتمہ ہو۔ خوشیاں آپ کے ارد گرد جمع ہونے لگیں۔ **2004 زہرہ کے سال** کا اس سے بڑھ کر کوئی **روحانی تحفہ** نہیں۔ اس کے باوجود اس کا ہدیہ (**1500/-**) پندرہ سو روپے (علاوہ محصول ڈاک) نہایت معمولی مقرر کیا گیا ہے تاکہ ہر کوئی اپنا طلسمی لاکٹ با آسانی حاصل کر سکے۔

مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب دستیاب ھیں ☆ امجد قریشی بک سٹال۔ مین بازار کوٹ رادھا کشن

شرفِ شمس

حصولِ شان و شوکت عروج و ترقی و تسخیر خلائق

☆......ابوالغازی جاوید جعفری......لاہور

شمس برج اول حمل میں حرکت کرتا ہوا جب 19 درجہ پر پہنچتا ہے تو شرف ہوتا ہے۔ شمس سیارگانِ فلکی میں شہنشاہ کا درجہ رکھتا ہے۔ سب سے زیادہ نورانی اور طاقتور اثر زمین پر ڈالنے والا ہے۔ زندگی کی توانائی اسی سے قوت پاتی ہے۔ اسی لئے اِس کا شرف عاملین و کاملین کے نزدیک توجہ کے قابل رہا ہے۔ اس وقت جو مخفی قوتیں زمین پر اثر انداز ہوتی ہیں اگر اُن کو ضبط میں لایا جائے تو وہ اپنی طاقت سے حامل کیلئے رعب اور قوت پیدا کرے گا اور ممتاز حیثیت تک لائے گا جس سے ساکنانِ موجودات میں اس کا مرتبہ بلند ہوتا چلا جائیگا۔ لٰہذا عامل اور جفار اس موقع پر ایسے عملیات تیار کرتے ہیں جو تسخیر خلائق اور ترقی مناصب کیلئے ہوتے ہیں۔

یہ اشاعتِ علم کا زمانہ ہے تمام مخفی علوم سب پر ظاہر ہو رہے ہیں ایک جفری علم پیش ہے گو مشکل ہے حل کرنے میں بہت وقت بھی لے گا اور محنت بھی' لیکن اس کی تیاری میں جو لوگ کامیاب ہو گئے وہ سمجھ لیں کہ دوسرے تمام لوگوں سے مستقبل کی کامیاب زندگی کے حصول کیلئے انہوں نے میدان مار لیا۔ طریقہ کو اچھی طرح سمجھیں اور حل کریں۔ الہ الالٰھۃ الرفیع جلالہ کو علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھیں اور اس کے آگے ''الشمس'' کے حروف پھر نام معہ والدہ کے حروف لکھ کر اس سطر کی تکسیر جفری یعنی صدر مؤخر کر کے زمام نکالیں اب اس تمام تکسیر میں جس قدر حروف نورانی ہیں وہ علیحدہ کر لیں۔ اِن تمام حروف کے اعداد لے کر ایک مربع نقش آتشی چال سے پر کریں اب مربع نقش کے چاروں طرف جو کچھ لکھنا ہے اس کا استخراج کریں۔

(1) اِس تکسیر کے چاروں گوشوں کے حروف لیں قلب تکسیر کے جو حروف ہوں وہ لیں۔ اِن کے اعداد نکال کر ان سے اسم اعظم پیدا کریں یعنی ان اعداد کے مطابق اسم الٰہی ایک' دو' تین یا جس قدر ملیں وہ انتخاب کریں۔

(2) تکسیر کی سطرِ اول میں جس قدر حروف ہوں اُن کو گن لیں اگر وہ جفت ہیں تو چار چار کلمے بنا لیں اگر طاق ہیں تو تین یا پانچ کے کلمے بنا لیں اور ہر کلمے کے آگے لفظ ایل لگا لیں یہ مؤکلات بن جائیں گے۔

(3) اب سطرِ اول کا بسیط عزیزی کریں اور جو نئی سطر نکلے اُس کے بھی چار چار یا تین تین یا پانچ پانچ حروف کے کلمے بنا کر آگے لفظ ہوش لگا کر اعوان بنا لیں۔ اب جو نقش اعداد کا آپ نے تیار کیا ہے اس کے چاروں طرف اسمائے الٰہی لکھیں۔ یعنی چار دفعہ لکھیں۔ پھر چاروں طرف چار دفعہ مؤکلات لکھیں پھر چاروں طرف چار دفعہ اعوان لکھیں۔ اگر مؤکلات یا اعوان ایک طرف ایک سطر میں نہ آ سکیں تو دو یا تین سطروں میں لکھ لیں اور ہر طرف یکساں طریقے سے لکھیں۔ اِس نقش کی دوسری طرف حرف طلسم شمس' عزیمت اور آیت لکھیں جو یہ ہے۔

ابــرثــا صبــرثــا صــارثــا صورثــا

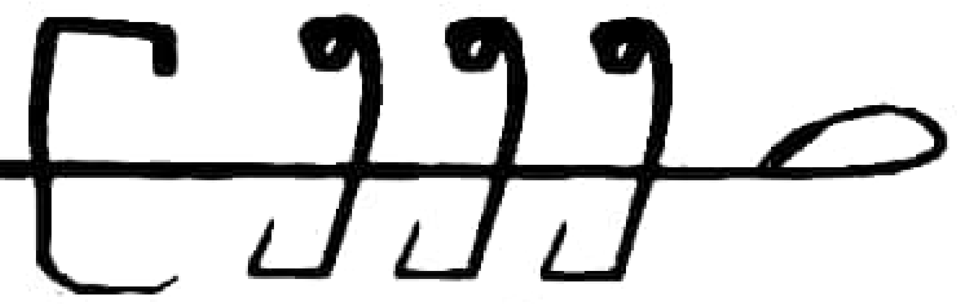

اَللّٰھُمَّ سخرلیْ جمیع خَلْقِکَ کَمَا سخرت لسلیمان بن داؤد علیہ السلام و کفیٰ باللہ شہیداً محمد رسول اللہ

مثال: آیت 'الشمس' نام معہ والدہ کی سطر تیار کر کے ماہنامہ آئینہ قسمت کے بیش قیمت اوراق ضائع نہیں کرنا چاہتا تاہم طریقہ کار سمجھانے کیلئے صرف رفیع جلالہ کا لفظ لیتا ہوں پہلے تکسیر کریں جو یہ ہے

سطرِ اول

ر	ف	ی	ع	ج	ل	ا	ل	ہ
ہ	ر	ل	ف	ا	ی	ل	ع	ج
ج	ہ	ع	ر	ل	ل	ی	ف	ا
ا	ج	ف	ہ	ی	ع	ل	ر	ل

مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب دستیاب ہیں
چوہدری بشیر امانت علی اینڈ برادرز ریلوے روڈ۔ خانپور

سطرِ مرکز	ل	ا	ر	ج	ل	ف	ع	ھ	ی
	ی	ل	ھ	ا	ع	ر	ف	ج	ل
	ل	ی	ج	ل	ف	ھ	ر	ا	ع
	ع	ل	ا	ی	ر	ج	ھ	ل	ف
سطرِ زمام	ف	ع	ل	ل	ھ	ا	ج	ی	ر
سطرِ آخر	ر	ف	ی	ع	ج	ل	ا	ل	ھ

اس تکسیر میں سطرِ آخر کام میں نہ آئے گی زمام میں سے ہی حروف نکالنے ہیں۔ چاروں کونوں کے حروف رف ھ ر۔ اعداد 485

مرکز کا حرف ل عدد 30

میزان 515

اسم الٰہی تلاش کرنے سے یہ ملے۔ مکرم 300' طاہر 215

سطرِ اول کے حروف 9 ہیں لہٰذا تین تین کے کلمات بنائے۔

رفی۔ عجل۔ الہ۔ موکل بنے رفیائیل' عجلائیل۔ الھائیل بسطِ عزیزی کے حروف لے کر اعوان بنانے ہیں۔ بسطِ عزیزی کی ابجد یہ ہے۔

ا ج ھ ز ط ک م س ف ق ش ث ذ ظ

ب د و ح ی ل ن ع ص ر ت خ ض غ

سطرِ اول کی بسطِ عزیزی یہ ہوگی۔

ر ف ی ع ج ل ا ل ھ

ق ص ط س د ک ب ک و

اِس کے تین تین کلمے بنے۔ قسط۔ سدک۔ بکو اور اعوان تین بنے قسطھوش۔ سدکھوش۔ بکوھوش

اسمائے عظام' موکل اور اعوان نکل آئے۔ اب نقش کے اعداد معلوم کرنے کیلئے تمام تکسیر کے حروف نورانی نکالیں اور اعداد لیں۔ مثلاً سطر اول سے "ر ی ع ل ا ل ھ" سات نورانی حروف ہیں۔ ان کے اعداد 346 ہیں۔ کل 9 سطریں ہیں تو کل سطروں کے حروف نورانی کے اعداد 3114 ہوئے۔ ان کا نقش مربع پر کرنا ہے۔ نقش مربع پر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد میں سے 30 عدد قانون کے نفی کریں اور 4 پر تقسیم کریں جو حاصل اول آئے اسے خانہ اول میں رکھ کر چال کے مطابق نقش پر کر دیں۔ اگر بعد از تقسیم ایک بچے تو خانہ نمبر 13 میں اگر 2 بچے تو خانہ نمبر 9 میں اگر اعداد 3 بچیں تو خانہ نمبر 5 میں ایک ایک کا اضافہ کرتے جائیں۔ نقش پر ہو جائے گا۔ اب چاروں طرف سے نقش کی میزان کریں اگر میزان درست ہو تو نقش درست ہے ورنہ غلط ہے۔ چال نقش یہ ہے۔

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

اصل نقش 3114 کا یہ ہے۔

۷۷۱	۷۸۴	۷۸۱	۷۷۸
۷۸۲	۷۷۷	۷۷۲	۷۸۳
۷۷۶	۷۷۹	۷۸۶	۷۷۳
۷۸۵	۷۷۴	۷۷۵	۷۸۰

وفق 3114

مکمل نقش معہ اسمائے عظام و موکلات و اعوان العمل حسب ذیل ہے۔

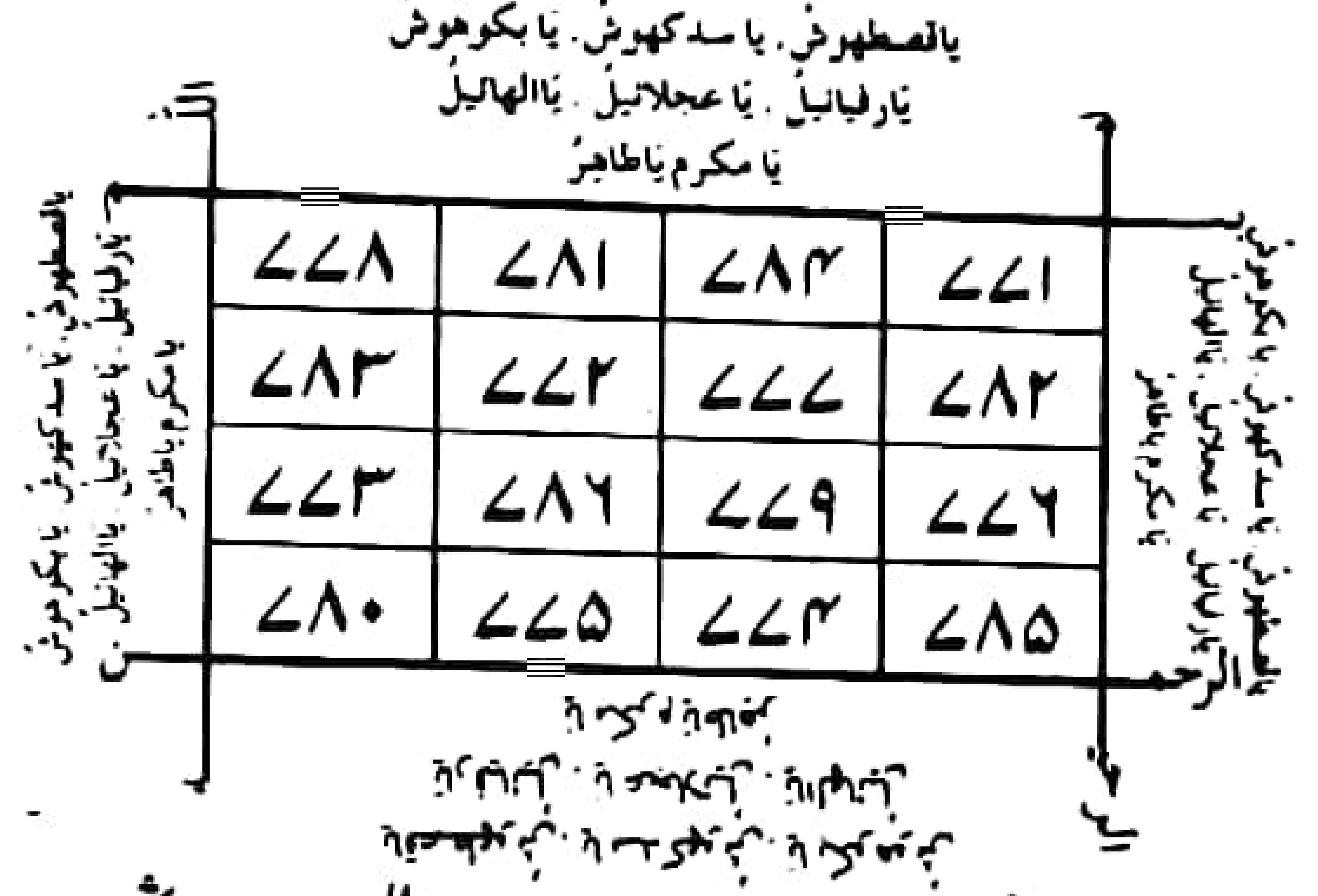

اِس نقش کی دوسری جانب اسمائے طلسم' حروف شمس اور آیت لکھیں بس یہ مکمل نقش ہے۔ اگر اللہ نے توفیق دی ہے تو سونے کی لوح بنوائیں اور اگر ہمت نہ ہو تو سونا اور تانبا یا سونا و چاندی کی مخلوط لوح بنوائیں۔ یہ بھی ممکن نہ ہو تو خالص تانبا لیں یہ بھی نہ ہو سکے تو سنہری کاغذ پر اُس طرف لکھیں جو سفید ہوتی ہے۔ زعفران سے نقش اوپر لکھیں نیچے دوسرے طرف والی ساری عبارت لکھیں۔ اور تہہ اس طرح کریں کہ ایک دوسرے کی پشت پر آ جائیں یا روبرو مل جائیں۔ کسی دوسرے طریقے سے نقش تہہ نہ کریں۔ نقش لکھتے وقت یا لوح کندہ کرتے وقت بخور عود یا صندل سرخ یا زعفران کا جلائیں۔ ان کی تاثیر اتنی ہی دیر کے بعد ظاہر ہوگی جتنا کہ آپ کم قیمت کی اشیاء استعمال کریں گے لیکن ہوگی ضرور اور ہوگی قوی۔ اِس نقش کو ساعتِ شمس میں تیار کریں۔ اگر ایک ساعت شمس میں کام مکمل نہ ہو سکے تو اگلے دِن ساعت شمس میں مکمل کریں۔ جب لوح یا نقش تیار ہو جائے تو اس کو سرخ ریشمی کپڑے میں

مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب دستیاب ھیں ☆ دارالادب بک سیلرز۔ میاں چنوں ☆ رحمت بکسٹال۔ اوکاڑہ

سرخ دھاگے سے ہی سی لیں اور کسی جگہ گھر میں کسی صندوق میں حفاظت سے رکھ دیں۔ اگلے دن علی الصبح کسی ایسے مقام پر جائیں جہاں سے طلوع شمس کا نظارہ ہو سکے اور سورۃ شمس (پارہ 30) کو پڑھنا شروع کر دیں۔ قرآن کریم میں دیکھ کر پڑھ سکتے ہیں۔ جب قرصِ آفتاب مشرق سے نکلتا نظر آئے تو سورۃ کی تلاوت ختم کر دیں اور لوح کو ہاتھ میں لے کر دعا کریں کہ اے رب العالمین اے مکرم وطاہر اس نیرِ اعظم کی طرح مجھے سربلند کر اور جس طرح یہ تمام نظام سیارگان میں بلند مرتبہ ہے اسی طرح تمام خلقت میں مجھے سربلند کر دے اور خلقت کو مطیع و فرمانبردار کر دے۔ اس دعا کو پڑھ کر لوح کو اپنے پاس رکھ لیں۔ گلے میں ڈال لیں یا بازو بند بنا لیں۔ جوں جوں وقت گزرے گا نحوست ختم ہو کر قلیل مدت میں سرفرازی عزت، مرتبہ اور قدر حاصل ہوگی کہ خلقت حیران رہ جائے گی۔ جدھر کا رخ ہوگا فتوح حاصل ہونگی جو کام جس کو چاہیں گے کرے گا۔ گویا فتوحاتِ عظیمہ حاصل ہونگی۔ فیض اس وقت تک ملتا رہیگا جب تک لوح پاس رہے گی۔

شرف شمس

☆......از تحریر: میاں جاوید اقبال۔ بدوملہی

شمس تمام سیاروں میں شہنشاہ کا درجہ رکھتا ہے۔ زمین کے قریب ترین ہونے کی وجہ سے سب سے زیادہ طاقت اور اثراتِ نورانی ڈالنے والا سیارہ ہے۔ زندگی اور روح کی توانائی اسی سے قوت پاتی ہے۔ اسی لئے اس کا شرف عاملین اور کاملین کے نزدیک توجہ کے قابل رہا ہے۔ اس وقت جو مخفی قوتیں زمین پر اثر انداز ہوتی ہیں اگر ان کو ضبط میں لایا جائے تو اپنی طاقت سے حامل کیلئے عظیم ہیبت رعب اور قوت پیدا کر دے گا۔ شمس آتشی خاصیت کا سعد اکبر ہے۔ دن اتوار اور رنگ زرد نارنجی ہے۔ موافق برج اسد، حمل اور قوس ہیں۔ جب شمس برج حمل کے 19 درجہ پر پہنچتا ہے تو اسے شرف کی قوت حاصل ہوتی ہے۔ ایسے اوقات میں عاملین اور جفار ایسے عملیات تیار کرتے ہیں جو تسخیر خلائق، جاہ و مرتبت اور تسخیر خلائق، الیکشن میں کامیابی کیلئے عملیات تیار کرتے ہیں۔ اس سال یہ سعد اوقات 7 اپریل بروز جمعرات رات 10 بجکر 56 منٹ تا 18 اپریل بروز جمعۃ المبارک رات 11 بجکر 20 منٹ تک نصیب آوری کیلئے حاصل ہو رہے ہیں۔ ان کو کھونا عاملین کیلئے کفرانِ نعمت ہے۔ آج کے اس ترقی یافتہ دور میں ہر شخص معاشی عدم تحفظ کا شکار ہے۔ دن رات کی تگ و دو سے بمشکل ہم اس مہنگائی اور معاشی مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔ ہر طرف مرجھائے ہوئے چہرے نظر آتے ہیں حتیٰ کہ جن کے پاس تمام ذرائع اور وسائل بھی موجود ہیں وہ بھی کسی نہ کسی مشکلات میں پھنسے ہوئے ہیں کسی کے پاس سوچنے کا وقت نہیں ہے کہ یہ تمام رکاوٹیں مشکلات کی وجہ کیا ہے۔ کاروبار کیلئے 20,20 گھنٹے ہوتے ہیں۔ اُس ذات کیلئے جس نے اتنا کچھ دیا ہے اُس کیلئے پندرہ منٹ نہیں نکلتے۔ میں اکثر کہا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ جب کسی کو کوئی منصب یا دولت دیکر لے لیتا ہے تب اس کی قدر و منزلت کا احساس ہوتا ہے۔ جب پہلی مرتبہ عطائے ربی ہوتی ہے تو اس وقت اپنی عقل و فراست کے گن گاتا ہے اور جب یہ چھن جاتی ہے تو دوسروں کو برا بھلا کہتا ہے۔ یعنی جب نعمتیں حاصل تھیں خدا کا شکر ادا نہ کیا اور جب پریشانی آگئی تو اپنی غلطیوں پر نظر نہ کی۔ اس سعد موقع پر ایک ایسا نادر اور عجیب التاثیر اور سریع التاثیر عمل پیش کر رہا ہوں جو کہ نہ صرف حصول عزت و شہرت، ادائیگی قرض الیکشن میں کامیابی، تسخیر و محبت، حصول ملازمت، ترقی رزق، تسخیر خلق، انعامی سکیموں میں کامیابی کیلئے تمام پریشانیوں کے حل کیلئے، نحوست زحل کیلئے، دشمنوں پر غلبہ پانے کیلئے، سحر و آسیب سے حفاظت کیلئے فوری اثرات ظاہر کریگا بلکہ بادشاہ، امراء، وزراء اور لیڈر، ڈاکٹر، تجار، ملازمین اور اعلیٰ حکام عروج ترقی کیلئے اور اپنی ممتاز حیثیت قائم رکھنے میں نہایت سریع التاثیر ہے۔

عمل خصوصی لوح شمس: یہ لوح تھوڑی سی مشکل تو ہے لیکن انتہائی سریع التاثیر ہے۔ یہ لوح مسدس دوائر ہے جو کہ صرف اور صرف شرف شمس سے منسوب ہے۔ اس لوح کو تیار کرنے کیلئے ہم سورۃ آل عمران کی آیات کی روحانیت سے کام لیں گے جو کہ درج ذیل ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ o تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ o (سورۃ آل عمران)

دوسری طرف شمس کے اسم اعظم کے توسل سے کام لیتے ہوئے یہ عمل تیار کریں گے۔ تیسرا اس میں سورۃ الشمس کو شامل کریں گے۔ چوتھا اس میں مقصد کو بھی شامل کرنا ہوگا۔ اس سے عمل انتہائی جاندار اور سریع التاثیر ہوگا۔ کیونکہ یہ انتہائی قیمتی تحفہ ہے۔ اس عمل کو ساعت شمس میں دوران شرف مکمل قواعد وضوابط سے مشک و زعفران سے زرد کاغذ پر اتاریں اور سیارہ کی مناسبت سے صندل سرخ یا عود کا

مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب دستیاب ہیں ☆اعظم کتب خانہ مظفر گڑھ ☆ڈار برادرز بک سیلرز تحصیل روڈ۔ جہلم

بخور ہوگا۔ یہ عمل شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی سے تیار کروائیں یا پھر اُن کی اجازت لینا یا مجھ سے اجازت لینا ضروری ہوگا۔

مثال: یہ نقش خاص الخاص شرف شمس سے منسوب ہے اس کو کسی ماہر عامل یا حضرت شاہ زنجانی سے تیار کروائیں اور پھر زندگی کا لطف اٹھائیں۔ یہ مسدس دوائر نقش (4x4) پر مشتمل ہے۔ اس کے وسط میں شمس کے اسم اعظم یا حی یا قیوم کا نقش مثلث بادی چال سے ہوگا۔ بیرونی 36 خانوں میں نقش ہوگا اور اطراف میں طلسم شمس ہوگا اور پشت پر مندرجہ بالا آیات سورۃ آل عمران ہوگی۔

سائل	طارق جاوید بن مقبول بیگم	=	584
	اعداد سورۃ شمس	=	19499
	اعداد آیت سورۃ آل عمران	=	17604
	اعداد مقصد ادائیگی قرض	=	1146
	میزان	=	38833
	طرح	=	105
		=	38728

38728÷6=6454 کسر 4

اگر کسر 1 بچے تو خانہ نمبر 31 میں ایک کا اضافہ کریں۔ اگر کسر 2 بچے تو خانہ 25 میں ایک کا اضافہ کریں۔ اگر کسر 3 بچے تو خانہ نمبر 19 میں ایک کا اضافہ کریں۔ اگر کسر 4 بچے تو خانہ نمبر 13 میں ایک کا اضافہ کریں۔ اگر کسر 5 بچے تو خانہ نمبر 7 میں ایک کا اضافہ کریں

چال لوح مسدس دوائر

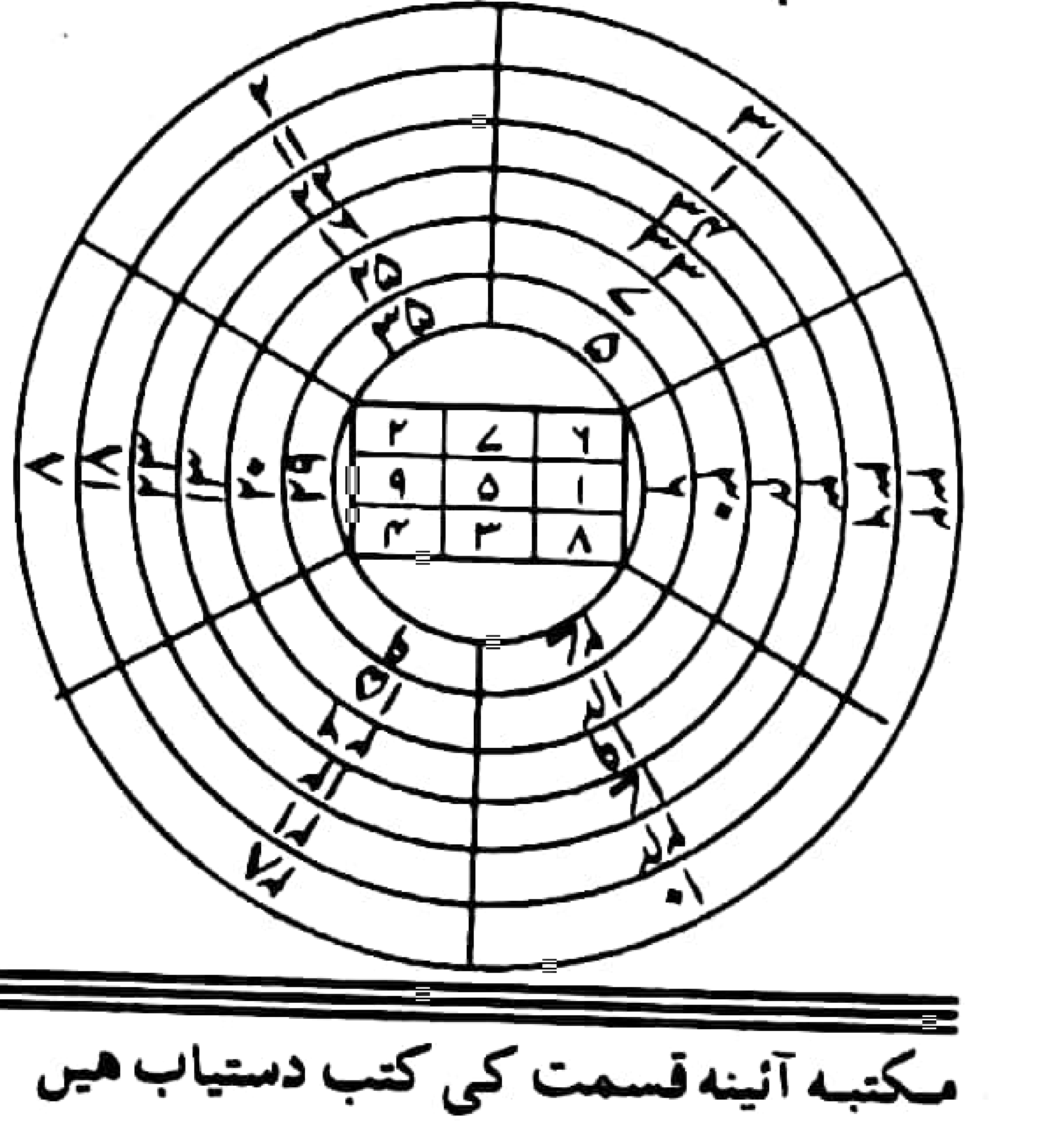

مثالی لوح شرف شمس

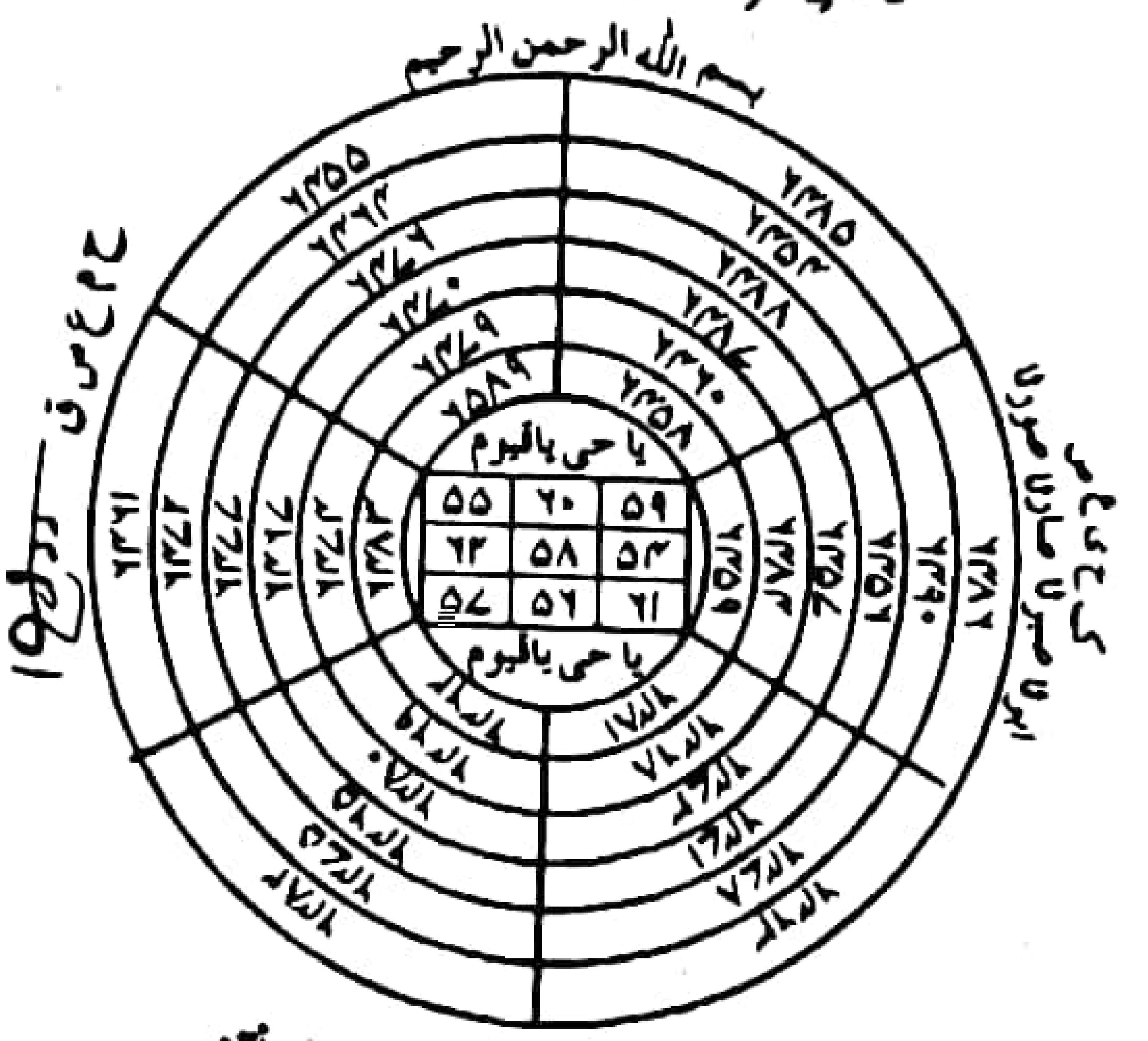

لوح مسدس دوائر کے وسط میں یا حی یا قیوم نقش مثلث بادی چال سے لکھا جائے گا۔ اطراف میں طلسم شمس آئیں گے۔ اور پشت پر آیات سورۃ آل عمران لکھی جائیں گی۔

طریقہ استعمال: اس لوح کو ساعت شمس میں تیار کریں۔ اگر ایک ساعت شمس میں کام مکمل نہ ہو سکے تو دوسری ساعت میں مکمل کریں۔ اگلے دن علی الصبح ایسے مقام پر جائیں جہاں سے طلوع شمس کا نظارہ ہو سکے اور سورج کے نکلنے سے قبل نقش کو سامنے رکھ کر قرآن پاک سے سورۃ شمس پڑھنا شروع کریں۔ جب سورج مکمل طلوع ہو جائے تو تلاوت ختم کر کے لوح پر دم کریں اور دعا کریں اے خداوند عالم! اس نیر اعظم کی طرح مجھے سربلند کر اور جس طرح یہ منبع فیض و نور ہے اسی طرح مجھے بنا دے اور اسی طرح تمام خلقت میں مجھے سربلند کر دے اور خلقت کو مطیع و فرمانبردار بنا (یا جو بھی آپ نے مقصد میں شامل کیا ہو) اس دعا کو پڑھ کر لوح کو اپنے پاس رکھ لیں اور اسے زرد رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر بٹوے میں رکھ لیں یا گلے میں ڈال لیں اور روزانہ بعد از نماز عشاء 174 مرتبہ یا حی یا قیوم پڑھ کر لوح کو دم کرتے رہیں۔ اتنی تاثیر شاید ہی کسی عمل میں ہو جتنی اس میں ہے۔ 41 یوم کے بعد پھر تماشہ قدرت دیکھیں کہ کس طرح خزانہ غیب سے عروج حاصل ہوگا۔ جوں جوں اسم اعظم پڑھ کر لوح کو دم کرتے رہیں گے اس لوح مبارک کے مؤکلات کام کرنے کیلئے بے چین ہونگے۔ 41 یوم کے بعد مؤکلات آپ کو خواب میں آنے والے دنوں کے بارے میں آگاہ کرتے رہیں گے۔ بشرطیکہ آپ اس کا ذکر کسی دوسرے سے نہیں کریں گے۔ اگر آپ نے اس بات کی پابندی کر لی تو انشاء اللہ ایک دفع زندگی کا مزہ آ جائے گا۔ ہر کام خواہش کے مطابق ہوتا رہے گا۔

مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب دستیاب ھیں
☆......ہاشمی برادرز بک سیلرز۔ گورودت سنگھ روڈ۔ کوئٹہ

بونس قسط — سبق نمبر 25

ابجد نجوم

قرآن، جدید سائنس اور علم نجوم

منجم زنجانی برادرز سے علم نجوم سیکھیں

اور ہم نے آسمان میں برج بنا کر دیکھنے والوں کیلئے حسین بنا دیا ہے (سورۃ حجر آیت 16)

☆......**ازتحریر: سجاد حسین جعفری۔ بھلوال**

قرآن تھیوری ہے اور کائنات پریکٹیکل۔ یعنی قرآن **Words of God** ہے اور کائنات **Works of God**۔ کائنات کو سمجھنے کیلئے ضروری ہے کہ ہم قرآن کو سمجھیں۔ دُنیا میں جتنے علوم دریافت ہوئے ہیں ان کی **Basic** قرآن میں موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو علم و عقل سے نوازا اور اشرف المخلوقات کا درجہ دیا۔ انسان پر فرض ہے کہ وہ اپنے آپ کو پرکھے کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں کون کون سی صلاحیتیں پنہاں کر رکھی ہیں۔ اللہ نے یہ کائنات کیوں انسان کی خادم بنا رکھی ہے۔ انسان ان کائناتی قوتوں کو مسخر کر کے اپنی زندگی کو پرلطف بنائے۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک علماء وہ ہیں جو تخلیق کائنات پر غور کرتے ہیں۔ کائنات کی قوتوں کو مسخر کر کے ان سے انسانیت کی فلاح کے کام لیتے ہیں۔ آسمانوں اور زمین کی تخلیق پر غور کرنے کے بعد اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ کوئی چیز بھی بلامقصد پیدا نہیں کی گئی۔ یا اللہ تو بہت عظیم ہے۔

تخلیق کائنات

اللہ تعالیٰ انسان کو ارض و سما کی تخلیق پر غور کرنے کا حکم دیتا ہے۔ اللہ فرماتا ہے:

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کچھ کھیل کے طور پر نہیں بنایا ہے اگر ہم کوئی کھلونا بنانا چاہتے تو اپنے ہی پاس سے کر لیتے۔ (سورۃ انبیاء آیت ۱۶۔۱۷)

ہم نے سب چیزیں تول تول کر پیدا کیں (سورۃ حجر آیت ۱۹)

کیا تمہاری ساخت مشکل ہے یا آسمانوں کی تخلیق اللہ نے کس شان سے فضاؤں میں کئی لاکھ دنیائیں بنا کر ان میں توازن و اعتدال پیدا کیا اور نور و ظلمت کا سلسلہ جاری کیا۔ (مفہوم سورۃ نازعات ۲۷ تا ۲۹)

ارض و سما کی تخلیق اور اختلاف لیل و نہار میں عقلمندوں کیلئے آیات موجود ہیں۔ (سورۃ آل عمران ۱۹۰)

ہر چیز کے خزانے ہمارے پاس ہیں اور ہم معین مقدار میں ہر چیز نازل کرتے ہیں۔ (سورۃ حجر آیت ۲۱)

ہم نے زمین و آسمان اور دن کے مابین مخلوق کو بے مقصد پیدا نہیں کیا یہ ان لوگوں کا خیال ہے جو اللہ کے منکر ہیں۔ (سورۃ ص آیت ۲۷)

مولائے کائنات حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں:

تمام حمد اللہ کیلئے ہے جو نظر آئے بغیر جانا پہچانا ہوا ہے اور سوچ بچار میں پڑے بغیر پیدا کرنے والا ہے۔ وہی مخلوقات کو پیدا کرنے والا اور اس کا وارث ہے۔ کائنات کا معبود اور ان کا رازق ہے۔ وہ سب کے عمل و کردار اور سانسوں کے شمار تک کو جانتا ہے وہ چوری چھپی نظروں اور سینے کی مخفی نیتوں اور صلب میں ان کے ٹھکانوں اور شکم میں ان کے سونپے جانے کی جگہوں کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

سر جیمز جینس کہتے ہیں "خدا سب سے بڑا ریاضی دان ہے۔"

انگلستان کے ایک شاعر فرانسس تھامسن کہتے ہیں:

کائنات کی تمام اشیاء کو خواہ وہ قریب ہوں یا دور ایک لازوال طاقت نے خفیہ طور پر یوں ایک دوسرے سے باندھ رکھا ہے کہ اگر آپ ایک پھول کو چھیڑیں تو آسمان پر کوئی تارہ کانپ اٹھے گا۔

ڈیوڈ فریسر ہیرس کہتے ہیں:

ہمارا واسطہ دو جہانوں سے پڑتا ہے ایک کائنات اکبر جو ارض و سما پر مشتمل ہے اور دوسری کائنات اصغر یعنی ذرات اور خلیوں کی دُنیا چھوٹی دُنیا بڑی دُنیا کی نقل ہے۔ اس میں چھوٹے چھوٹے سیارے (الیکٹرانز) مرکز کے گرد نہایت تیزی سے گھوم رہے ہیں اور وحدت کائنات پر شہادت دے رہے ہیں۔ ستاروں کی وسعتیں ہوں یا ذرات کی تنگنائیاں ہر جگہ حیات کا ایک ہی انداز ہے اور ہر مقصد میں تخلیق نظر آتی ہے۔ کائنات ایک نہایت منظم، مربوط اور محکم تخلیق ہے یہ نظم و ربط بعید ترین

مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب دستیاب ہیں

ایم شاہد بکسٹال ٹاور مارکیٹ۔ حیدرآباد ☆ طاہر نیوز ایجنسی۔ عارف بازار۔ بور۔ سہ ۱۱۱

Scanned with CamScanner

کہکشاں میں بھی پایا جاتا ہے اور باریک ترین ایٹم میں بھی خالق کائنات کے ہاں حجم اور وزن کوئی اہمیت نہیں رکھتے اس کی نظر ترتیب متانت اور استقامت پر رہتی ہے۔ یہی مفکر ایک دوسری جگہ لکھتا ہے۔
کائنات میں باہمی احتیاج کا سلسلہ بھی عالمگیر ہے۔ پودوں کا انحصار زمین کے نمکیات اور بیکٹیریا پر ہے اور حیوانات کا پودوں پر یہ انحصار محض اتفاق نہیں بلکہ ایک پلان کا نتیجہ ہے اور ہر جگہ پایا جاتا ہے باغ میں کوئی غنچہ نہیں کھلتا جب تک ستاروں کی شعاعوں سے مستفیض نہ ہو۔

انسان کی عظمت

اللہ تعالیٰ انسان کی عظمت سے متعارف کراتا ہے۔
اور جتنی چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جتنی چیزیں زمین میں ہیں ان سب کو اپنی طرف سے تمہارے لئے مسخر کر دیا ہے۔ (سورۃ لقمان آیت 20)
مولا علی علیہ السلام فرماتے ہیں "ہر انسان کے اندر عالم اکبر چھپا ہوا ہے اور یہ دُنیا عالم اصغر ہے۔"
علامہ اقبال فرماتے ہیں: "خدا کی تمام مخلوق میں انسان ہی اس قابل ہے کہ وہ شعوری طور پر اپنے خالق کی حیات تخلیق میں شرکت کر سکے اس میں یہ جوہر ودیعت کیا گیا ہے کہ یہ ایک بہتر دُنیا کا تصور کر سکے۔"
مسٹر بالڈون کہتے ہیں:
اگر مجھے اور میرے ہم خیالوں کو یہ اُمید نہ ہوتی کہ ہم کسی نہ کسی دن زمین پر خدائی بادشاہت قائم کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے تو میں مستعفی ہو جاتا۔
علامہ اقبال فرماتے ہیں:

جو عالم ایجاد میں ہے صاحب ایجاد
ہر دور میں کرتا ہے طواف اس کا زمانہ
تقلید سے ناکارہ نہ کر اپنی خودی کو
کر اس کی حفاظت کہ یہ گوہر ہے یگانہ

رئیس احمد خان کہتے ہیں:

حق جینے کا اسی کو ہے بس کائنات میں
ہر ذرے کا مزاج جو پہچانتا رہے

علامہ اقبال فرماتے ہیں:

آتی ہے ہر دم صدا عرشِ بریں سے
کھو گیا کس طرح تیرا جوہر ادراک
کس طرح ہوا کند تیرا نشتر تحقیق
ہوتے نہیں کیوں تجھ سے ستاروں کے جگر چاک
مہر و ماہ و انجم نہیں محکوم تیرے کیوں
کیوں تیری نگاہ سے لرزے نہیں افلاک

علم فلکیات قرآنی آیات کی روشنی میں

اللہ نے شب و روز کی آمد و رفت ایک خاص انداز سے مقرر کر رکھی ہے۔ (سورۃ المزمل آیت ۲۰)
سورج اور چاند ایک حساب سے چلتے ہیں (سورۃ الرحمٰن ۵)
غور کرو کہ ہم رات کو قیامت تک لمبا کر دیں تو اللہ کے سوا اور کون تمہیں روشنی کی دولت عطا کر سکے گا کیا تم سنتے نہیں نیز سوچو اگر ہم دن کا دامن قیامت کے دامن سے باندھ دیں تو کوئی ہے جو تمہاری راحت کیلئے رات کا انتظام کر سکے۔ کیا تم دیکھتے نہیں رات اور دن اللہ کی رحمت ہیں تاکہ تم رات کو آرام کرو۔ دن کے وقت اس کا فضل ڈھونڈو اور اللہ کا شکر کرو۔ (سورۃ القصص آیت ۷۱ تا ۷۳)
اللہ نے زمین و آسمانوں کو پیدا کیا۔ رات کو دن میں اور دن کو رات میں تبدیل کیا اور آفتاب و ماہتاب کو مسخر کیا۔ یہ تمام کے تمام ایک معین میعاد تک محو حرکت رہیں گے۔ (سورۃ الزمر آیت 5)
اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا جبکہ اس سے پہلے اس کا عرش پانی پر تھا تاکہ تم کو آزما کر دیکھے تم میں کون بہتر عمل کرنے والا ہے۔ (سورۃ ہود آیت 7)
قسم ہے برجوں والے آسمان کی (سورۃ بروج آیت ۱)
کیا تمہاری مسافت مشکل ہے یا آسمانوں کی تخلیق؟ اللہ نے کس شان سے فضاؤں میں لاکھ دنیائیں بنا کر ان میں توازن واعتدال پیدا کیا اور نور و ظلمت کا سلسلہ جاری کیا (سورۃ نازعات ۲۷ تا ۲۹)
مہینوں کی گنتی کتاب الٰہی میں اللہ کے نزدیک بارہ مہینے ہیں جس روز اللہ نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا تھا ان میں چار ماہ خاص طور پر مقدس ہیں یہی دین مستقیم ہے۔ (سورۃ توبہ آیت ۳۶)
وہ بہت شان والا ہے جس نے آسمان میں بروج بنائے اور اس میں ایک چراغ اور اُجالا کرنے والا چاند بنایا۔ الفرقان ۶۱)
نہ تو سورج چاند کی رفتار میں رکاوٹ پیدا کر سکتا ہے اور نہ لیل و نہار کے سلسلے میں کہیں بدنظمی موجود ہے یہ تمام نہایت باقاعدگی

مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب دستیاب ہیں
گلزار نیوز ایجنسی۔ اکبر مارکیٹ۔ ہسپتال روڈ۔ لاہور

سے فضا میں تیر رہے ہیں۔ (سورۃ یٰسین آیت ۴۰)

اللہ نے سورج کو چمکتا ہوا روشن اور چاند کو منور بنایا اور اس کی منزلیں مقرر کی ہیں تاکہ تم سالوں کی تعداد شمار کر سکو اور حساب رکھ سکو یہ سب کچھ اللہ نے حق پر پیدا کیا ہے۔ (سورۃ یونس آیت ۵)

سو میں قسم کھاتا ہوں ان ستاروں کی جو اُلٹے پھریں، سیدھے چلیں، تھم رہیں (سورۃ تکویر ۱۵ تا ۱۶)

کفار اس طرف متوجہ کیوں نہیں ہوتے کہ آسمان و زمین دونوں آپس میں ملے ہوئے تھے ہم نے ان کو جدا کیا ہم ہی نے ہر جاندار کو پانی سے پیدا کیا۔ (سورۃ انبیاء آیت ۳۰)

سورج اور چاند کو اور رات اور دن کو تمہارے لئے مسخر کر دیا ہے۔ (سورۃ ابراہیم آیت ۳۳)

سورج اور چاند اور ستاروں کو اپنے حکم سے تمہارے لئے مسخر کر دیا (سورۃ اعراف ۵۴)

اس نے ستارے بنائے تاکہ ان کے ذریعے اندھیروں میں روشنی، خشکی، دریا اور سمندر میں راستے معلوم کر سکو۔ (انعام آیت ۹۷)

اور ہم نے آسمان میں برج بنا کر دیکھنے والوں کیلئے حسین بنا دیا ہے۔ (سورۃ حجر آیت ۱۶)

ہم نے تمہارے اوپر سات گزرگاہیں بنائیں اور ہم تخلیق سے غافل نہیں ہیں۔ (سورۃ مومنون آیت ۱۷)

یہ سیارے ستارے اور بروج اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔ قرآن کی آیات ان کی تخلیق کے مقاصد پر واضح دلائل پیش کرتی ہیں۔ یہ سیارے ستارے اور بروج قوانین فطرت کے دائروں میں رہتے ہوئے انسان کی خدمت کیلئے مامور ہیں اس لئے انسان قوانین فطرت میں تبدیلی کر کے اور ان سیاروں کو ان کی گزرگاہوں سے ہٹا کر مفاد حاصل نہیں کر سکتا۔

سورج

ارشاد ہوتا ہے۔

اور بندوں کیلئے ایک آیت رات میں پائی جاتی ہے جب ہم دن کی روشنی کو رات پر سے کھینچ لیتے ہیں اور اس طرح دُنیا والوں پر اندھیرا چھا جاتا ہے اور سورج اپنے ٹھکانے کی طرف چلتا رہتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے جو بہت زبردست اور علم رکھنے والا ہے سورج کے چلتے رہنے کی میعاد مقرر کر دی ہے۔ (سورۃ یٰسین آیت ۳۷، ۳۸)

زمانہ قدیم کے سائنسدان اس نظریہ پر متفق تھے کہ زمین ساکن ہے اور سیارگان وغیرہ سورج سمیت زمین کے گرد گھوم رہے ہیں۔ زمانہ قدیم کا مشہور ماہر فلکیات بطلیموس بھی اس نظریئے کا قائل تھا۔ **1523**ء میں کوپرنیکس پہلی مرتبہ یہ اعلان کیا کہ سورج ساکن ہے اور زمین اور سیارے اس کے گرد گھوم رہے ہیں۔ گیلیلیو نے بھی اس نظریئے کی تائید کر دی تو اس پر مقدمہ چلا دیا گیا۔ **1688**ء میں انگلستان کے ایک منجم ایڈمنڈ ہیلی نے ثابت کیا کہ کچھ یا تمام ستارے آسمان میں اپنی پوزیشن بدل رہے ہیں یہ ساکن نہیں ہیں بلکہ تیزی سے حرکت کر رہے ہیں۔ سو سال بعد ہرشل نے اعلان کیا کہ سورج بھی خلا میں محوِ سفر ہے اور اس کا راستہ ستاروں کے دو جھرمٹوں لیٹرا اور ہرقلیس کے قریب سے گزرتا ہے۔ قرآن حکیم نے آج سے چودہ سو سال پہلے سورج کے خلا میں محوِ سفر ہونے کا نظریہ پیش کیا تھا۔ کیا یہ قرآن کی صداقت کی دلیل نہیں ہے۔ آج کے سائنس دانوں نے سائنسی حقائق کی روشنی میں اس نظریے کو سو فیصد درست مان لیا ہے۔

سورج توانائی کا بہت بڑا ذخیرہ ہے۔ زمینی جانداروں کی حیات اس سے وابستہ ہے اور آسمانوں پر بھی سیارگان اس سے روشنی مستعار لے کر چمکتے ہیں۔ آج سورج کی شعاعوں کو کنٹرول میں لا کر مختلف صنعتوں میں استعمال کیا جا رہا ہے۔ سورج کی روشنی میں پودے اگتے ہیں۔ پیڑوں میں پھل لگتے ہیں۔ شمسی شعاعوں کو مختلف امراض کے علاج میں بھی استعمال کیا جا رہا ہے۔ ماہرین برقیات کہتے ہیں اگر ہم اس طاقت کو جمع کر سکیں جو موسم گرما میں سورج ایک ٹینس کورٹ پر برساتا ہے تو اس سے دو سو ہارس پاور کا ایک انجن چل سکتا ہے۔

آرتھر سٹو آرٹ ایو کہتے ہیں۔

سورج ہر روز ایک سو ساٹھ ٹن روشنی زمین کو دیتا ہے اس کی قیمت پندرہ کروڑ ملین ڈالر بنتی ہے۔ سورج یہ کام پچھلے دس ارب سال سے کر رہا ہے اور نجانے کتنے ارب سال بعد کرتا رہے گا کوئی ہے جو روشنی کی قیمت کا اندازہ لگا سکے۔ اگر کسی دن آسمان والے اہل زمین کے سامنے روشنی کا بل پیش کر دیں اور ساتھ ہی دھمکی دے دیں کہ اگر فلاں تاریخ تک یہ بل ادا نہ ہوا تو کائنات کی روشنیاں گل کر دی جائیں گی تو اے زمین والو بتاؤ کیا کرو گے۔

زمین

اللہ فرماتا ہے:

تمہارے لئے زمین کو گہوارہ بنایا (سورۃ طٰہٰ آیت ۵۳)

گہوارے کی دو قسمیں ہیں ایک وہ جو میلوں میں لگائے

مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب دستیاب ھیں
کتاب گھر نزد دار الشفاء میڈیکل سنٹر بالمقابل ڈاکسن اڈا شکیاری

جاتے ہیں اور دوسرے وہ جو گھروں میں بچوں کیلئے لٹکائے جاتے ہیں۔ دونوں گھواروں میں حرکت موجود ہوتی ہے۔

پھر فرمایا:

ہم نے زمین پر پہاڑ ڈال دیئے کہ وہ تمہیں ساتھ لے کر بھاگ نہ جائے۔ (سورۃ نحل آیت ۱۵)

زمین کی حرکت میں اعتدال و توازن پیدا کرنے کے لئے پہاڑوں کے لنگر ڈال دیئے گئے ہیں آج یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ نظام شمسی کے سیارگان کے درمیان باہمی کشش پائی جاتی ہے اگر زمین ہلکی ہوتی ہو سکتا ہے کوئی بڑا سیارہ اسے اپنی جانب کھینچ لیتا اس آیت سے زمین کی حرکت بھی ثابت ہے کیونکہ زمین اگر ساکن ہوتی تو بھاگ کیسے سکتی۔

زمین کے متعلق چند قدیم سائنس دانوں کے نظریات:

(1) تھیلو: (۶۰۰ ق م) نے زمین کو پانی پر تیرتی ہوئی ٹکیہ خیال کیا۔

(2) انیکویمکس کے ہاں زمین فضا میں معلق تھی۔

(3) فیثا غورث کے ہاں تمام کائنات زمین کے اردگرد گھوم رہی تھی۔

(4) ہرکلائیوس (۳۸۸ قبل مسیح) نے بھی زمین کو متحرک تسلیم کیا تھا۔

(5) ایراٹوتھیس (۲۷۶/۱۹۴ قبل مسیح) نے زمین کا قطر دریافت کیا تھا۔

چاند

اور ہم نے چاند کی منزلیں مقرر کر دی ہیں یہاں تک کہ چاند گھٹتے گھٹتے کھجور کی سوکھی ہوئی ٹہنی کی طرح پتلا اور مڑا ہوا نظر آتا ہے نہ تو سورج ہی چاند کو پکڑ سکتا ہے اور نہ رات اور دن ایک دوسرے سے آگے نکل سکتے ہیں یہ سب اپنے اپنے مداروں میں تیر رہے ہیں۔ (سورۃ یٰسین ۳۹ تا ۴۰)

اور وہی ہے جس نے سورج کو اجیالا بنایا اور چند کو چمک دی اور چاند کے گھٹنے بڑھنے کی منزلیں ٹھیک ٹھیک مقرر کر دیں تاکہ تم اس سے برسوں اور تاریخوں کے حساب معلوم کرو۔ اللہ نے یہ سب کچھ برحق ہی پیدا کیا ہے وہ اپنی نشانیاں کھول کھول کر پیش کر رہا ہے ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔ (سورۃ یونس آیت ۵)

جدید سائنسی تحقیقات کی روشنی میں یہ ثابت ہو چکا ہے کہ چاند کی نورانی کرنیں ارضی مخلوقات پر خاص اثرات ڈالتی ہیں۔ سمندر کی لہروں میں اُتار چڑھاؤ چاند کی کشش کی وجہ سے ہوتا ہے۔ جسے مدو جزر اصغر اور مدو جزر اکبر کا نام دیا جاتا ہے۔ نور قمر جوں جوں بڑھتا ہے پانیوں کے چڑھاؤ میں زیادتی ہونے لگتی ہے نور قمر جوں جوں گھٹتا ہے پانیوں کے چڑھاؤ میں کمی واقع ہونے لگتی ہے۔ چاند کا عورت ماہواری اور اولاد سے گہرا تعلق ہے۔ چاند گرہن یا سورج گرہن کے وقت کی شعاعیں شکم مادر میں پرورش پانے والے بچے کو متاثر کئے بغیر زمین میں جذب نہیں ہوتیں۔ نور قمر کا آبی پودوں، جانوروں سے بھی گہرا تعلق ہے۔ ماہرین کہتے ہیں کہ جب چاند کی روشنی بڑھتی ہے آبی جانداروں کی پیدائش میں اضافہ ہونے لگتا ہے۔ حیوانات کے دودھ میں زیادتی ہونے لگتی ہے۔

سیارگان میں مخلوق

اس کی نشانیوں میں سارے آسمان و زمین کا پیدا کرنا اور ان جانداروں کا بھی جو اس نے آسمان اور زمین میں پھیلا رکھے ہیں اور وہ جب چاہے ان کے جمع کر لینے پر قادر ہیں۔ (سورۃ شوریٰ ۲۹)

علم فلکیات کے متعلق امام جعفر صادقؑ کے نظریات

امام جعفر صادقؑ وہ عظیم ہستی ہیں جنہوں نے باقاعدہ ایک اسلامی یونیورسٹی کی بنیاد رکھی۔ استاد عبدالعزیز سید کہتے ہیں ''کوفہ، بصرہ، واسطہ اور حجاز کے ہر قبیلے نے اپنے بیٹے تحصیل علم کیلئے آپ کے پاس بھیجے جن خاندانوں کے چشم چراغ آپ کی خدمت میں علم حاصل کرنے کے لئے آئے ان میں بنی سعد، بنی مخارق، بنی طے، بنی غطفان، بنی غفار، بنی اوز، بنی خزاعہ، بنی خثعم، بنی مخزوم، بنی حبہ قریش، بنی حارث، ابن عبدالمطلب اور بنی حسن علی شامل ہیں آزاد اور غلاموں کی اولادیں بھی عرب و عجم سے آپ کی خدمت میں حصول علم کیلئے آتی تھیں۔''

ابن حجر ہیثمی فرماتے ہیں ''حضرت امام جعفر صادقؑ سے اتنے علوم نقل ہوئے ہیں کہ آج بھی ان سے دنیائے اسلام اور سائنس فائدہ اٹھا رہی ہے۔ آپؑ کے چشمہ فیض سے روایت جن اکابر اماموں نے کی ہے ان میں یحییٰ ابن سعید، ابن صریح، مالک، سفیان، ابوحنیفہ، شعبہ اور ایوب بجستانی قابل ذکر ہیں۔''

حضرت امام ابوحنیفہ فرماتے ہیں ''میں نے حضرت امام جعفر صادقؑ سے بڑھ کر کوئی فقیہ نہیں دیکھا اور میں آپؑ سے شرف شاگردی حاصل کرتا رہا ہوں۔''

استاد محمد ابوزہرہ فرماتے ہیں علماء اسلام نے مختلف گروہوں میں تقسیم ہونے کے باوجود کسی کی بزرگی پر اتنا اتفاق نہیں کیا جتنا امام جعفر صادقؑ کے علم و فضل پر کیا۔ حدیث کے راویوں کے تمام بڑے گروہوں نے آپ سے روایات لی ہیں جن میں یحییٰ ابن سعید قابل ذکر

مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب دستیاب ہیں
جعفری نیوز ایجنسی۔ تلہ گنگ ☆ ماروی میوزک سنٹر اینڈ بکسٹال ہنڈو آدم۔ سندھ

ہیں۔بانی علم کیمیا جابر بن حیان آپ کے ہونہار اور لائق شاگرد اور فقہ جعفریہ کے پابند تھے۔ جابر بن حیان نے امام جعفر صادقؑ سے سیکھے ہوئے علوم پر کئی سو کتابیں لکھیں جن میں سے پانچ سو کتابیں المانیا میں تین سو سال پہلے تیار کی گئیں تھیں اور آج بھی برلن اور پیرس کی لائبریریوں میں موجود ہیں۔

شمس الدین احمد ابن ابوبکر ابن خلکانی کے مطابق ''جابر بن حیان طرطوسی نے کیمیائی علوم پر ہزار صفحے کی ایک کتاب لکھی جو امام جعفر صادقؑ کے تحریر شدہ پانچ سو رسالوں کا ماخذ تھی۔''

یورپی ماہرین رونالڈس' لہوارٹ اور ماکدونالد نے کہا ہے ''جابر بن حیان نے اپنے اُستاد حضرت امام جعفر صادقؑ کے افادات سے دو ہزار صفحات تیار کئے اور خود کو کیمیا گر ثابت کیا۔ امامؑ نے علوم کونیہ اور طبیعہ کو ایک دوسرے کے قریب کیا۔''

انگریز مصنف ہولجارا کہتا ہے ''جابر نے اپنے اُستاد حضرت امام جعفر صادقؑ سے سائنسی علوم سیکھے اور کیمیا پر کتابیں لکھیں۔''

آج ہمارا موضوع علم نجوم ہے اس لئے ہم علم نجوم پر امام جعفر صادقؑ کے نظریات پیش کریں گے جو آپ نے اپنے شاگرد مفضل کو ارشاد فرمائے۔ مفضل نے آپؑ سے علم نجوم کے متعلق سوالات کیے۔

آپ سے پوچھا آپ ستاروں کی تعداد بتا سکتے ہیں۔ امامؑ نے فرمایا خداوند تعالیٰ کے علاوہ کوئی بھی ستاروں کی تعداد سے آگاہ نہیں ہے۔ مفضل نے پوچھا آسمان کا روشن ترین ستارہ کون سا ہے؟ آپؑ نے فرمایا کیا تیرا مطلب آسمان کے ستاروں کی حقیقی روشنی ہے یا وہ روشنی جو ہم تک پہنچتی ہے۔ مفضل نے کہا میں سوال نہیں سمجھا حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا میرا مطلب یہ ہے کہ ہم سیاروں کو ستاروں سے زیادہ چمکدار اور روشن دیکھتے ہیں چونکہ وہ ہمارے نزدیک ہیں لیکن ستاروں کی روشنی سیاروں سے کہیں زیادہ ہے۔ سیاروں میں سب سے زیادہ روشن سیارہ زہرہ ہے اور تم سال کے بعض مہینوں میں اسے اس قدر روشن دیکھو گے کہ تم محسوس کرو گے کہ وہ دوسرا چاند ہے۔ جبکہ زہرہ بھی چاند کی مانند سورج سے روشنی حاصل کرتا ہے۔ اس کی اپنی روشنی نہیں ہوتی لیکن چاند کی روشنی زہرہ کی روشنی جتنی نہیں ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے زہرہ کی زمین کو ایسے مادے سے بنایا ہے جو روشنی کو آئینے کی مانند منعکس کرتی ہے اور جس مادے یا مواد سے چاند بنایا گیا ہے وہ زمین کی مانند منعکس کرنے کی استعداد نہیں رکھتا۔ مفضل نے پوچھا زہرہ کے بعد سب سے روشن سیارہ کونسا ہے۔ حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا زہرہ کے بعد مشتری تمام سیاروں سے زیادہ روشن ہے اور بعض لوگ اسے غلطی سے زہرہ خیال کرتے ہیں۔ مفضل نے پوچھا ستاروں میں سب سے زیادہ روشن ستارہ کونسا ہے؟ امام جعفر صادقؑ مسکرا کر فرمانے لگے اے مفضل ہمارے آباؤ اجداد جو صحراؤں میں زندگی بسر کرتے تھے وہ آسمان کے روشن ستاروں کو بخوبی پہچانتے تھے اور راتوں کو راستے طے کرنے کیلئے دوران بیابان میں ستاروں کی مدد سے راستے معلوم کرتے تھے لیکن چونکہ ہم اپنے آباؤ اجداد کی مانند صحراؤں میں زندگی بسر نہیں کرتے لہٰذا ہمیں ستاروں کی شناخت نہیں اور جان لو کہ آسمان پر سب سے درخشندہ ستارہ شوائے یمانی ہے (شوائے یمانی کلب اکبر کا جزو ہے) اور یہ ستارہ ہمارے صحرائی زندگی بسر کرنے والے آباؤ اجداد کے نزدیک مشہور تھا انہیں معلوم تھا کہ یہ ستارہ سال کے کس ماہ میں آسمان کے کون سے مقام سے طلوع کرتا ہے اور اس کا نام بھی انہوں نے ہی رکھا ہے۔ شوائے یمانی کے بعد آسمان کا سب سے زیادہ روشن ستارہ سماک رامح (عوا) کا جزو ہے۔ اس ستارے کے نام کا انتخاب بھی انہوں نے ہی کیا تھا۔ اگر تجھے آسمان کے تمام ستاروں کو درخشندگی (چمک) کے لحاظ سے پہچاننے میں دلچسپی ہے تو میں بطلیموس کی فراہم کردہ ستاروں کی اس تصویر کو تمہارے اختیار میں دونگا جس میں نہ صرف یہ کہ ستاروں کے نام اور ان کی تصاویر ہیں بلکہ آسمان پر ان کا مقام اور ہر شکل کے تمام کوائف اور ان کا ایک جدول بھی ان میں موجود ہے۔ اس میں آسمان کے درخشندہ ستاروں کا ذکر بھی ان کی درخشندگی کے لحاظ سے درج ہے۔ مگر بطلیموس نے اس پر غور نہیں کیا کہ ستاروں میں ہر ایک ستارہ روشن ہے اور بعض تو ان میں سے اتنے روشن ہیں کہ ان کی روشنی سورج سے زیادہ ہے اور اس موضوع سے پتہ چلتا ہے کہ ان کا حجم اور مادہ سورج سے کہیں زیادہ ہے۔ شوائے یمانی اور سماک رامح ان میں سے ہر دو سورج سے کہیں زیادہ بڑے ہیں۔

علم نجوم کے متعلق ڈاکٹر موریس بوکائیے کی تحقیقات

ڈاکٹر موریس بوکائیے فرانس کے عالمی شہرت یافتہ مسیحی سرجن' فلسفی اور مفکر ہیں انہوں نے **1970** میں اپنی مشہور زمانہ کتاب بائبل' قرآن اور سائنس فرانسیسی زبان میں لکھی۔ اس کتاب میں انہوں نے قرآن اور بائبل کی تعلیمات کا جدید سائنس کے مسلمہ سائنسی اصولوں کی روشنی میں تجزیہ کیا۔ ان کا دعویٰ ہے کہ قرآن حکیم میں

مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب دستیاب ہیں
☆قوم دی ہٹی۔ مین بازار ... ☆ [illegible]